www.iqbalkalmati.blogspot.com

زرعی ہدایات

برائے

5'52

لاہور ریجن

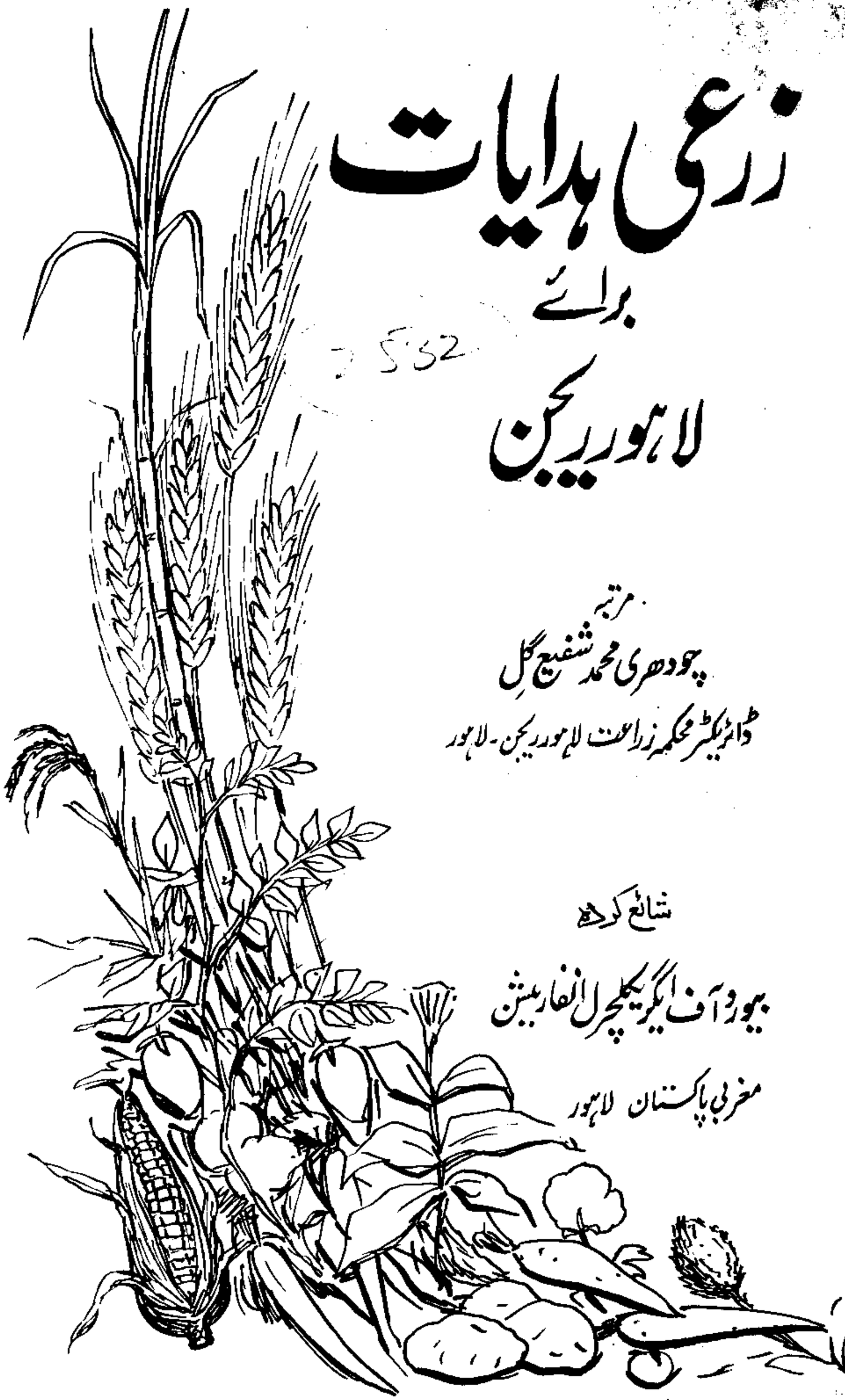

مرتبہ

چودھری محمد شفیع گل

ڈائریکٹر محکمہ زراعت لاہور ریجن۔ لاہور

شائع کردہ

بیورو آف ایگریکلچرل انفارمیشن

مغربی پاکستان لاہور

تیسرا ایڈیشن اگست ۱۹۶۵ء

قیمت۔ دو روپے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

60672

مطبوعہ: مکتبۂ جدید پریس لاہور

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترتیب

	صفحہ
پیش لفظ	۵
دیباچہ	۹
دیباچہ طبع سوم	۱۱
موسمِ خریف	
اپریل	۱۵
مئی	۲۵
جون	۳۵
جولائی	۴۵
اگست	۵۵
ستمبر	۶۵
موسمِ ربیع	
اکتوبر	۷۹

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نومبر	۹۳
دسمبر	۱۰۵
جنوری	۱۱۷
فروری	۱۳۱
مارچ	۱۴۳

مفید زرعی معلومات

فصلیں	۱۵۷
ترقی دادہ اقسام اور ان کے خواص	۱۸۹
فصلوں کا تعین کثرتِ کاشت اور ترتیب	۱۹۷
نقد آور اور خاص فصلیں	۲۰۹
وڈھوتر کا استعمال	۲۱۵
فصلوں کی مخلوط کاشت	۲۱۷
تھور زدہ زمین کی اصلاح کا پروگرام	۲۲۳

کھادیں

کیمیاوی کھادیں	۲۲۷
کیمیاوی کھادوں کے استعمال کا گوشوارہ	۲۳۱
سبز کھاد	۲۳۵
گوبر کی کھاد	۲۳۹

تحفظ نباتات

فصلوں اور باغوں کے دشمن کیڑے	۲۴۳
فصلوں اور باغوں کی اہم بیماریوں کا علاج	۲۶۳
نقصان دہ جڑی بوٹیاں اور ان کی تلفی	۲۷۳
عام استعمال ہونے والی دوائیں اور ان کے کوائف	۲۸۱

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زہروں کے استعمال کے متعلق چند احتیاطیں ۲۸۷

زرعی قانون برائے تلفی ضرر رساں کیڑے ۲۹۱

باغبانی

پھل دار درختوں کی اقسام ۲۹۵

مشینی کاشت

ٹریکٹروں کے متعلق معلومات ۳۰۳

ترقی دادہ آلاتِ کشاورزی ۳۰۷

مشینی کاشت کا اقتصادی پہلو ۳۱۳

چند ضروری ہدایات

امریکن کپاس کی علاقہ وار تقسیم اور وقتِ کاشت ۳۱۹

محکمہ کے توسیعی عملہ کا ماہانہ پروگرام ۳۲۳

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیش لفظ

الحمدُ زرعی ہدایات کے اس کتابچے کی اشاعت سے زرعی کارکنوں، زمینداروں اور کاشتکاروں کی ایک اہم ضرورت اور میری ایک دیرینہ آرزو پوری ہوئی۔ ملک کی زرعی ضروریات کا یہ سب سے اہم تقاضا ہے کہ ہمارے زرعی ماہرین کا "فوربصیرت" زیادہ سے زیادہ زمینداروں کو فیض یاب کرے تاکہ ملک کی زرعی خوشحالی اور ترقی کا خواب شرمندۂ تعبیر ہو سکے۔

ہماری توسیعی سرگرمیاں کچھ عرصہ پہلے تک صرف انفرادی رابطے یا زیادہ سے زیادہ گروہی رابطے تک ہی محدود رہی ہیں اور نشری یا عوامی رابطے سے زیادہ کام نہیں لیا گیا لیکن پچھلے چند سال سے عوامی رابطوں پر بھی خصوصی توجہ دی جانے لگی ہے اور نشر و اشاعت کے تمام ذرائع اختیار کر کے زیادہ سے زیادہ کسانوں تک زرعی معلومات پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ہمارے زرعی ماہرین کے تعاون سے زرعی اطلاعات کا ادارہ ایک سال کے قلیل عرصے میں نہایت مفید زرعی لٹریچر کا ایک ایسا ذخیرہ جمع کرنے میں کامیاب ہو گیا ہے جو کوئی معمولی کارنامہ نہیں اور اب "تک" زراعت نامہ" کے سات ضخیم نمبروں کی صورت میں زرعی معلومات کا ایک بیش بہا خزینہ زمینداروں کی خدمت میں پیش کیا جا چکا ہے اور

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سالِ رواں میں مختلف زرعی موضوعات پر تقریباً دو درجن مستند کتابوں کی ترتیب و تدوین اور اشاعت کا پروگرام وضع کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ حال ہی میں ریڈیو پاکستان کے مختلف اسٹیشنوں سے ہفتہ وار زرعی پروگرام نشر کرنے کا سلسلہ بھی شروع کیا گیا ہے جس میں زمینداروں کو عین وقت پر قیمتی زرعی مشورے دیئے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ ہمارے غیر تعلیم یافتہ دیہی عوام کے لئے یہ سلسلہ نہایت مفید رہے گا۔

ایک عرصے سے اس بات کی ضرورت شدت سے محسوس کی جا رہی تھی کہ موسمی زرعی سفارشات کو کتابی شکل دے دی جائے۔ شروع شروع میں خیال یہ تھا کہ پورے صوبے کے لئے ایک جامع کتاب مرتب کی جائے لیکن بعد میں اس خیال کو اس وجہ سے ترک کرنا پڑا کہ مختلف علاقوں میں زمین، آب و ہوا اور موسموں کا اختلاف اتنا نمایاں ہے کہ صوبہ بھر کے لئے ایک کتاب کا شائع کرنا اتنا مفید نہیں جتنا کہ مختلف کتابچوں کا شائع کرنا۔ چنانچہ فیصلہ کیا گیا کہ ہر ریجن کے لئے علیحدہ علیحدہ کتابچے شائع کئے جائیں۔ ان میں سے پہلا کتابچہ لاہور ریجن کے لئے مرتب کیا گیا ہے جو اس وقت آپ کے سامنے ہے۔

درحقیقت اس کتابچے کا نقش اولیں "ماہانہ زرعی ترقیاتی پروگرام" کے عنوان کے تحت لائل پور سے شائع ہوا تھا اور اس کی ترتیب مسٹر محمد نسیم ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر ایگریکلچر کی محنت اور چودھری محمد شفیع گِل کی مفید رہنمائی کی مرہونِ منت تھی۔ اب چودھری صاحب موصوف نے اسی کتابچے کو میری خواہش کے مطابق لاہور ریجن کی ضروریات سے ہم آہنگ کر کے ایک نئی شکل و صورت دے کر پیش کیا ہے جس پر وہ بجا طور پر میرے خاص شکریہ کے مستحق ہیں۔

خدا بخش

(سیکرٹری محکمۂ زراعت حکومت مغربی پاکستان)

مارچ ۱۹۶۳ء

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دیباچہ

'زرعی ہدایات' کا یہ کتابچہ سیکرٹری محکمہ زراعت ملک خدا بخش صاحب کی زیر ہدایت لاہور ریجن کے کاشتکاروں کی رہنمائی کے لئے پیش کیا جارہا ہے اور اس میں محکمہ زراعت کی سفارشات کو نہایت اختصار کے ساتھ یکجا کر دیا گیا ہے تاکہ پڑھے لکھے کاشت کار عین وقت پر صحیح رہنمائی حاصل کر سکیں۔

محکمہ زراعت کے پیش نظر اولین مقصد یہی رہا ہے کہ کاشتکاروں کو مختلف النوع فصلوں کی کاشت کے جدید ترین طریقوں سے پوری طرح روشناس کرایا جائے تاکہ وہ ملک کو زرعی پیداوار کے سلسلے میں خود کفیل بنا سکیں اور مقام مسرت ہے کہ محکمہ زراعت کا توسیعی عملہ یہ کام بطریق احسن سرانجام دے رہا ہے۔

اس کتاب کی ترتیب و تدوین بڑی احتیاط کے ساتھ کی گئی ہے اور یہ کتابچہ اس وجہ سے بہت وقیع، معتبر اور مستند معلومات کا حامل ہو گیا ہے کہ اس کو ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زرعی ماہرین نے بڑی توجہ اور کڑی تنقیدی نظر سے دیکھا ہے۔ یوں تو کاشت کے طریقوں سے ہمارے زمیندار اور کاشت کار بھائی پہلے ہی واقف ہیں لیکن اس کتابچے کی خوبی یہ ہے کہ اس میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کاشتکاری کے تمام مراحل پر عمل پیرا ہونے کا صحیح صحیح وقت بتا دیا گیا ہے جو مختلف فصلوں کی پیداوار میں اضافہ کرنے کے سلسلے میں بے حد اہمیت رکھتا ہے۔

میں ان تمام حضرات کا شکریہ ادا کرنا فرض سمجھتا ہوں جنہوں نے اس کتابچے کی ترتیب و تدوین کے سلسلے میں میرا ہاتھ بٹایا۔ اس سلسلے میں مسٹر محمد نسیم ایکسٹرا اسسٹنٹ ڈائرکٹر ایگریکلچر لائل پور اور مرزا محمد ابراہیم اسسٹنٹ اگرانومسٹ (AGRONOMIST) خاص طور پر میرے شکریہ کے مستحق ہیں۔ اس کے علاوہ ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ کے زرعی ماہرین کا ممنون ہوں جنہوں نے اس کتاب کو گہری تنقیدی نظر سے دیکھا اور اپنے مفید مشوروں سے مجھے نوازا۔

مارچ ۱۹۶۳ء

چودھری محمد شفیع گل

(ڈائریکٹر خلمہ زراعت لاہور ریجن)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

طبع سوم

اس کتابچے کا پہلا ایڈیشن مارچ ۱۹۶۳ء میں شائع ہوا جو بڑی قلیل مدت میں ختم ہوگیا۔ ضروری ترامیم اور چند اضافوں کے ساتھ دوسرا ایڈیشن مئی ۱۹۶۳ء میں پیش کیا گیا جس کو قارئین نے نظر تحسین سے قبول کیا۔ کافی دنوں سے اس کتابچے کا تیسرا ایڈیشن چھاپنے کی ضرورت محسوس کی جارہی تھی۔ چنانچہ اب یہ تیسرا ایڈیشن پیش کیا جارہا ہے جس سے ہم ضرورت پوری ہونے کی توقع ہے۔ اس ایڈیشن کو بہتر بنانے کی بڑے اہتمام سے سعی کی گئی ہے اور اسے فنی لحاظ سے کارآمد بنانے کی خاطر کئی ایک مزید موضوعات کا اضافہ کردیا گیا ہے۔ کوشش کی گئی ہے کہ یہ ایڈیشن ہماری زراعت کے جدید تقاضوں کو پورا کرسکے۔

ہماری زراعت اب ایک ایسے جدید دور میں داخل ہوچکی ہے جس میں اسے صرف ایک طرزِ زندگی ہی نہیں بلکہ ایک صنعت کی حیثیت سے اپنایا جارہا ہے۔ جدید زراعت کے متعلق مشورے دینے میں توسیعی زرعی کارکن اپنے روزمرہ معمول میں اکثر ایسے مسائل سے دوچار ہوتے رہتے ہیں جن کے حل کی خاطر انہیں بروقت رہنمائی کی ہر وقت ضرورت رہتی ہے اس کتابچے کی ترتیب میں ایسے تمام زرعی مسائل کو پیش نظر رکھا گیا ہے جو لاہور ریجن سے تعلق رکھتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہیں جناب ملک خدا بخش صاحب (ستارہ خدمت۔ ستارہ قائداعظم) کا خاص طور پر ممنون ہوں جنہوں نے اس کتابچے کی افادیت میں اضافہ کرنے کے لئے اپنے بیش قیمت مشوروں سے مستفید فرمایا۔ اس ایڈیشن کو فنی نقطہ نگاہ سے دیکھنے میں ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹیٹیوٹ کے ماہرین نے خاص دلچسپی لی۔ میں ان تمام ماہرین کا شکر گزار ہوں۔

اگست ۱۹۶۵ء

چودھری محمد شفیع گل

(ڈائرکٹر محکمہ زراعت لاہور ریجن)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

موسمِ خریف

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اپریل

(وسط چیت تا وسط بیساکھ)

فصلیں

گندم

- اوائل ماہ میں خالص بیج حاصل کرنے کے لئے بیج والے کھیتوں سے دیگر اقسام کے پودے نکال دیں نصف ماہ یعنی یکم بیساکھ سے گندم کٹائی کے ساتھ ہی پوہلی وغیرہ کے پودے بھی کاٹ دیں۔
- ہر قسم کی گندم کے کھلیان علیحدہ علیحدہ لگائیں تاکہ مختلف قسمیں الگ الگ رہیں۔ بیج والے کھیتوں کی پیداوار الگ رکھیں۔

نخود

- کٹائی کرتے وقت پوہلی و پیازی کے پودے بھی کاٹ دیں اور انہیں اکٹھا کر کے جلا دیں۔

جَو

- کٹائی اور گہائی ختم کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کماد

- شمالی ٹھنڈے علاقوں میں بوائی اس ماہ کے پہلے ہفتہ تک ختم کر دیں ۔ بونے سے پہلے سمّوں کو رات بھر پانی میں بھگو لیں ۔ فصل کو اندھی گوڈی بذریعہ بگوڑی اور کھرپہ دیں تاکہ زمین کی کرسٹ ٹوٹ جائے اور فصل اچھی طرح اُگ سکے اور جو فصل مونڈھی رکھنی درکار ہو اس میں پانی اور کھادگوڈی کے بعد کھوری بچھا دیں اس طرح پیداوار میں کافی اضافہ ہوگا ۔

کپاس

- زمین کی تیاری جاری رکھیں ۔ اس کی تیاری کے لئے ۵ گڈے تا ۔ اگڈے گوبر کی کھاد فی ایکڑ ڈالیں اگر ایسی کھاد میسّر نہ آسکے تو دو توڑے فی ایکڑ سپر فاسفیٹ اور یوریا خاص طور پر گندم کے وٹھ میں ڈالیں ۔
- ضلع سرگودھا اور گجرات چھالیہ تحصیل میں ۱۵ اپریل کے بعد بجائی شروع کر دیں ۔
- سبز کھاد کے لئے گوارا اس ماہ میں کاشت کریں ۔ نہری پانی فارغ ہوگا ۔
- دیسی کپاس کی کاشت جاری رکھیں ۔
- دیسی اقسام کی شرح بیج ۴ سیر فی ایکڑ استعمال کریں ۔
- امریکن کپاس کی شرح بیج آٹھ دس سیر فی ایکڑ استعمال کریں ۔
- بوائی سے پہلے بیج کو پانی چھ گھنٹے تک پانی میں بھگوئیں اور بوائی سے پہلے بیج کو گوبر ۔ راکھ مٹی میں مل لیں تاکہ بیج ایک دوسرے سے بالکل علیحدہ علیحدہ ہو جائیں ۔ احتیاط یہ کریں کہ بیج کو زیادہ زور سے نہ ملیں ۔ بوائی بذریعہ سنگل اور کاٹن ڈرل لائنوں میں کریں ۔ لائنوں کا فاصلہ دیسی پر تین فٹ رکھیں اور امریکن کپاس کا ۲½ فٹ بوائی صبح یا شام کے وقت کرنی چاہیئے ۔

گوارہ

- نہری علاقوں میں ان دنوں پانی گوارے کی کاشت کے لئے دستیاب ہو سکتا ہے ۔ اگر پانی میسّر آئے تو خالی کھیتوں میں گوارہ بروئے سبز کھاد کاشت کریں ۔ شرح تخم ۲۰ سیر فی ایکڑ رکھیں ۔

پٹ سن (برائے ریشہ)

- بوائی ختم کریں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مٹر اکو

● آبپاشی جاری رکھیں۔ نلائی کریں۔ بغلی ٹہنیوں کو توڑتے رہیں۔

مونگ پھلی

● اگیتی اقسام کی بوائی جاری رکھیں اس فصل کی کاشت کے لئے ریتلی میرا زمین موزوں ہوتی ہے۔

چارے

برسیم

● بیج کے لئے چھوڑی ہوئی فصل کو پانی دیں اس سے اس ماہ کوئی کٹائی نہ لی جائے۔

لوسن

● لوسن کی بیج والی فصل کو اس ماہ زیادہ پانی نہ دیں تاکہ اچھا بیج بن سکے۔

جئی

● گرم علاقوں میں اگیتی اقسام جئی مثلاً نمبر ۱۱ بیج کے لئے کاٹیں۔

چری، مکئی، باجرہ، روانہہ، گوارہ، موٹھ

● چری، باجرہ، گوارہ اور کاؤپیز کا مخلوط چارہ کاشت کریں۔ کمزور زمینوں میں باجرہ اور موٹھ کی کاشت زیادہ کامیاب رہتی ہے۔ نائٹروجن کھاد بشرح دو توڑے فی ایکڑ دیں۔

● ان دنوں اگر پوہلی اور پیازی آپ نے نلف نہ کی تو آئندہ سال بھر آپ کے لئے دردِ سر بنی رہے گی۔

سوڈان گھاس

اگر فصل ماہ مارچ میں کاشت نہ کی گئی ہو تو اوائل ماہ میں کاشت ختم کریں۔

کراس چری و سوڈان گھاس

قسم نمبر ۲۰/۱۱ کاشت کریں۔ اس ماہ میں بوئی ہوئی فصل اچھی نشوونما کرتی ہے۔

کراس باجرہ ہاتھی گھاس

نلائی اور گوڈی کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

متفرق

- خالی کھیتوں میں ہل چلائیں ۔
- درمیانی موسم کے خریف چارے کی فصلوں کے لئے مخفف کھیتوں میں گوبر کی کھاد بشرح ۱۵ گڈے فی ایکڑ ڈالیں ۔

روانہہ

- روانہہ نمبر ۱ کی کاشت کریں یعنی مکئی کے ساتھ ملا کر ۔

سبزیاں

آلو

- آخر ماہ میں آلو کی فصل کی برداشت شروع کریں ۔
- فصل آلو بذریعہ کھُرپہ احتیاط سے نکالیں ۔

پیاز

- آبپاشی جاری رکھیں ۔
- نلائی کرتے رہیں ۔

بینگن

- سرہند کی قسم کا ذخیرہ جو فروری میں لگایا گیا تھا وسط ماہ سے پہلے پہلے کھیت میں منتقل کریں ۔
- لہسن، مولی، گاجر، شلغم (برائے بیج) اور دھنیا کی برداشت ختم کریں ۔

بھنڈی توری

- بھنڈی کی کاشت جاری رکھیں ۔
- اگیتی فصل کی آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں ۔

شکر قندی

- بیل کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے جو بطور بیج استعمال کئے جاتے ہیں کھیت میں دو دو فٹ دور کھیلیاں بنا کر نو نو انچ کے فاصلہ پر لگا دیں ۔ لگانے کے فوراً بعد پانی دے دیں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اروی

- زمین کی تیاری کے لئے ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد ڈالیں اور پانچ چھ بار ہل چلائیں ۔
- شرح بیج ۱۵ من فی ایکڑ استعمال کریں ۔
- ۲ تا ۲½ فٹ چوڑی پٹڑیوں پر کاشت کریں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹ انچ رکھیں ۔
- کاشت کے فوراً بعد آبپاشی کریں اور احتیاط رکھیں کہ پانی پٹڑیوں پر نہ چڑھ پائے ۔

ادرک

- دامنِ کوہ کے وہ علاقے جن کی سطح سمندر سے اونچائی ۳۰۰۰ فٹ تا ۵۰۰۰ فٹ ہو ادرک کی کاشت کے
- لئے موزوں ہیں زمین کی تیاری اچھی طرح کریں اور گوبر کی کھاد تقریباً ۳۲ گڈے فی ایکڑ بجائی سے کم از کم ایک ماہ پہلے ڈالیں ۔ کاشت پٹڑیوں پر کریں جن کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو ۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹ انچ ہونا چاہیئے ۔
- بجائی کے فوراً بعد پانی دیں ۔

ہلدی

- میدانی یا دامنِ کوہ کے علاقوں میں زمین اچھی طرح تیار کر کے اور تقریباً ۳۲ گڈے گوبر کی کھاد فی ایکڑ ڈال کر ڈیڑھ فٹ کے فاصلہ پر کھیلیاں بنائیں ان پر ۶ انچ کے فاصلہ پر ہلدی ½ تا ۱۲ انچ کے ٹکڑے کاشت کریں اور بعد میں ہر ہفتہ پانی دیتے رہیں ۔ ہلدی ۴ تا ۶ ہفتہ میں اگ آتی ہے ۔ شرح تخم بارہ سے پندرہ من فی ایکڑ ہے ۔

کریلا

- زمین کی تیاری کے لئے ۲۰ تا ۲۵ گڈے گوبر کی کھاد ڈال کر چار پانچ بار ہل چلائیں اور کھاد زمین میں اچھی طرح ملائیں ۔ شرح تخم ۲ تا ۲½ سیر فی ایکڑ رکھیں ۔
- کیاریوں کا فاصلہ ۴ سے ۵ فٹ رکھیں ۔ جبکہ نالیاں ۱ فٹ چوڑی ہوں ۔
- ایک جگہ پر چار پانچ بیج کاشت کریں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱ فٹ ہونا چاہیئے ۔

ٹینڈا

- ٹینڈا کی کاشت جاری رکھیں ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- آبپاشی اور نلائی کرتے رہیں ۔

گھیا کدّو

- اگیتی فصل کی آبپاشی اور برداشت جاری رکھیں ۔
- ضرورت سے زیادہ پودے اکھاڑ ڈالیں ۔
- نلائی جاری رکھیں ۔

تَرَ

- کاشت جاری رکھیں ۔
- آبپاشی جاری رکھیں اور نلائی کرتے رہیں ۔

تربوز

- آبپاشی جاری رکھیں اور نلائی کرتے رہیں ۔

چپّن کدّو

- برداشت جاری رکھیں ۔

باغات

ترشاوہ پھل

- پچھیتی اقسام کے پھل کی برداشت کریں ۔
- پیوندی پودوں کو پیوند سے تین انچ سے اوپر کاٹیں ۔
- باغ میں ہل چلاتے رہیں اور جڑی بوٹیاں تلف کریں ۔
- آبپاشی کرتے رہیں ۔

آم

- بغل گیر پیوند کریں ۔
- باقاعدہ آبپاشی، گوڈی اور نلائی کرتے رہیں ۔
- بیمار شگوفوں اور بٹور کو کاٹ کر تلف کریں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

امرود

- سردیوں کے پھل کی برداشت جاری رکھیں۔
- گوڈی اور نلائی کریں اگر ممکن ہو تو ہل بھی چلائیں۔

کھجور

- مادہ درختوں پر مصنوعی عمل زیرگی کرتے رہیں تاکہ بہتر اور زیادہ پھل حاصل ہو سکے۔

بیر

- پھل کی برداشت جاری رکھیں۔
- خشک اور بیمار شاخوں کو کاٹ دیں۔

کیلا

- نئے لگائے ہوئے پودوں کو گوبر کی کھاد بحساب۔ اسپرنی پودا اور ایمونیم سلفیٹ بحساب ½ پونڈ فی پودا دیں۔ نلائی و آبپاشی کا خاص خیال رکھیں۔

انار

- آبپاشی کا خاص خیال رکھیں۔

سیب اور ناشپاتی

- آبپاشی باقاعدگی سے کریں۔
- گوڈی اور نلائی بھی کریں۔ مصنوعی کھاد دیں۔

لوکاٹ

- پھل برداشت کریں۔ گٹھلیاں لگائیں۔ تخمی پودوں پر پیوند لگائیں۔

آڑو۔ آلوچہ

- زیادہ پھل کی صورت میں پھل چھدرا کریں۔
- آبپاشی گوڈی اور نلائی کریں۔

متفرق عمل

- آم، سنگترہ وغیرہ کے باغات کو گرم ہوا سے بچانے کے لئے جنتر، ارہر وغیرہ کی باڑ لگا دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باغ میں پھلی دار اجناس مثلاً گوارہ، مونگ، موٹھ، روابہ وغیرہ کی کاشت کریں۔

- برسیم بطور سبز کھاد باغ میں دبا دیں۔

نرسری

- پہلے ہفتے میں آم کے پودوں کی لنگل گیر پیوند ختم کریں۔
- آم کی پیوندی لکڑی تیار کریں اور موقع پر اعلےٰ اقسام کا ٹی نما چشمہ چڑھائیں۔
- ترشادہ پھل دار پیوندی پودوں سے پھوٹ توڑیں۔
- چشموں پر باندھے ہوئے دھاگے کو ڈھیلا کریں۔
- ترشادہ پیوندی پودوں کو پیوندی جگہ سے تین انچ اوپر سے کاٹیں۔
- دیسی بیر کی گٹھلیاں جمع کر کے بو دیں۔
- بیر کے تخمی پودوں کو اعلےٰ اقسام مثلاً کرنال، لوکل، عمران نمبر ۹ اور نمبر ۱۳ کا پیوند لگائیں۔
- سیب کے پودوں پر چھلا نما پیوند لگائیں۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو لنگلگیر پیوند کریں۔
- ذخیرہ کی مناسب دیکھ بھال، نلائی اور آبپاشی کا خیال رکھیں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کماد کی کیڑی کے لئے پندرہ دن کے وقفے پر اینڈرین یا ڈیپٹریکس، میتھائیل پراتھان کا سپرے کرتے رہیں۔ سپرے اس وقت بہت موثر ہوتا ہے جب پروانے زیادہ سے زیادہ تعداد میں ہوں۔ جس کا اندازہ روشنی کا پھندا لگا کر کیا جا سکتا ہے۔ مردہ کونپلیں کھینچ کر سوراخ میں دو قطرے نیتائل یا مٹی کا تیل ڈالنے کا عمل جاری رکھنا چاہیئے۔ انڈے بھی تباہ کرتے رہنا چاہیئے جو پتوں پر خاکستری رنگ کے گچھوں میں نظر آتے ہیں۔
- خریف میں بوئی جانے والی فصلیں مثلاً چری، مکئی اور کپاس کے بیجوں کو جراثیم کش دوائی لگانی چاہیئے کپاس میں ٹوکے کا حملہ ہو تو بی ایچ سی دھوڑا کریں یا ایلڈرین کی سپرے کریں یا ان میں سے کسی کا طلبہ

60672

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بنا کر استعمال کریں ۔ اینڈرین بشرح ۳ تا ۴ اونس فی ایکڑ تقریباً ۵۰ پونڈ راکھ میں ملا کر ٹوکہ کے لئے ڈھوڑا کریں۔

- چری اور مکئی کے گڑوئیں کے لئے اگاؤ کے فوراً بعد اینڈرین یا میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں ۔ اور یہ عمل بیس دن کے وقفہ کے بعد دہرائیں ۔ لوسرن کی سنڈی اور تیلے کے لئے میٹاسسٹاکس کی سپرے کریں یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں ۔ کماد کے مڈھوں کو ہل چلا کر تلف کریں ۔
- تمباکو کے تیلے اور سنڈی کے لئے اینڈرین یا ڈائی زینان کا سپرے کریں اور چور کیڑے کے لئے ایلڈرین کی سپرے یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں ۔
- چری یا مکئی پر زرد تیلا (جیسیڈ) ہو تو میٹاسسٹاکس یا گوسا تھائن کی سپرے کریں ۔
- اگر لشکری سنڈی (آرمی ورم) کا حملہ کماد پر ہو تو گوسا تھائن یا میٹاسسٹاکس کی سپرے کریں ۔
- دھان کے خود رو پودے تلف کرتے رہیں ۔ تاکہ سنڈی کے گڑوئیں کو خوراک نہ مل سکے ۔
- چوہوں کو تلف کرتے رہیں ۔
- کھیتوں سے پوہلی تلف کریں ۔
- دیسی کپاس کی چور سنڈی کے لئے اینڈرین کا سپرے کریں ۔

سبزیاں

- بینگن کے گڑوئیں (کیڑی) اور خربوزے کی مکھی کے لئے ڈیپٹریکس یا میٹاسسٹاکس کا سپرے کریں ۔ اور یہ عمل بیس دن بعد دہرائیں ۔ گدڑ بگ کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں ۔
- کدو کی لال بھونڈی اور بینگن کے ہڈے کے لئے انڈرین یا میتھائیل پراتھان کا سپرے کریں ۔
- پیاز کے تھرپ کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا یا گوسا تھائن کا سپرے کریں ۔
- آلوؤں اور کدو و خربوزہ کے جھلساؤ کے لئے زرلیٹ یا پرزیٹ یا کاپر کا سپرے کریں ۔
- آم کی گدھیڑی کے لئے ڈایادی تھان یا میتھائیل پراتھان کا سپرے کریں ۔ بطور حفظ ماتقدم دسمبر کے پہلے ہفتے میں بند ضرور لگائیں ۔ تاکہ مارچ اپریل میں ان کا حملہ نہ ہو سکے ۔ سنگترے مالٹے کا تیلا ۔ سرنگی سنڈی اور سیاہ اور سفید مکھیوں کے لئے گوسا تھائن یا ڈایازی نان کا سپرے کریں ۔
- بالوں والی سنڈی (بھنگو کٹا) کے لئے میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں ۔
- مٹیل کے لئے شام کو بی ۔ ایچ ۔ سی کا دھوڑا کریں ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- سنگترے مالٹے کی سنڈی کے لئے اینڈرین یا ڈایازی نان کی سپرے کریں ۔
- سنگترے مالٹے کے کوڑھ (کنکر) اور سوکھے اور آم کے کوڑھ کے لئے بورڈو مکسچر یا کاپر آکسی کلورائڈ کا سپرے کریں۔ کاپر اسے بھی مفید ہے۔ سپرے کرنے سے قبل بیمار شاخوں کو کاٹ کر اور نیچے گری ہوئی بیمار شاخوں کو اکٹھا کر کے تلف کر دیں ۔

متفرق

گوداموں کو خالی کر کے ان میں آگ جلا کر گرم کر کے کیڑوں سے پاک کیا جائے ۔ گندھک کی دھونی یا ای ڈی سی ۔ ٹی کی دھونی دی جائے ۔ یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں ۔ بنا غلہ رکھنے سے گودام کا کیڑوں سے پاک کرنا نہایت ضروری ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مئی

(وسط بیساکھ تا وسط جیٹھ)

فصلیں

گندم

- گندم کی کٹائی اور گہائی کا کام ختم کرنے کی کوشش کریں۔
- اڑھائی وصفائی کا کام بھی اسی ماہ میں ختم کرنے کی کوشش کریں۔ تاکہ پیداوار جلد اور بحفاظت گوداموں میں پہنچ جائے۔ گودام پختہ ہوں یا کم از کم فرش ضرور پختہ ہو۔ گندم ڈالنے سے پہلے گوداموں کو سنسری اور کھپرے سے پاک کرنے لئے دوائی لگائیں۔ گندم کو بوریوں کی نسبت ڈھیر کی صورت میں ذخیرہ کرنا زیادہ بہتر ہے۔ دیگر گندم والے سٹور میں جوار نخود وغیرہ ذخیرہ نہ کریں۔ گندم کے وڈھے میں ہل چلائیں۔

کماد

- آبپاشی کریں
- نائٹروجینی کھاد جن کھیتوں کو پہلی بار ابھی نہ دی گئی ہو، بشرح دو توڑے فی ایکڑ قبل از آبپاشی دیں۔ خیال رہے کہ
- کھاد پتوں پر نہ پڑنے پائے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- گوڈی اور نلائی کریں۔

کپاس

- کاٹن کنٹرول ایکٹ کی پابندی کرتے ہوئے اپنے علاقے میں مجوزہ اقسام کی کاشت کریں۔ امریکن کپاس کی بوائی اوائل ماہ میں شروع کریں۔ اے سی ۱۳۴ کی کاشت اگیتی شروع کریں۔ بہاول پور ڈویژن میں کپاس کی کاشت آخری ہفتہ میں شروع کرنی چاہیئے۔ بونے کے بعد پہلا پانی ایک ماہ کے بعد دینا چاہیئے۔
- اضلاع لاہور، شیخوپورہ، گوجرانوالہ میں امریکن کپاس کی بوائی شروع کریں۔ اضلاع لائل پور، منٹگمری، جھنگ میں آخری ہفتے میں امریکن کپاس کی بجائی کرائیں۔
- شرح تخم ۸ تا ۱۰ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو بونے سے پہلے چار گھنٹے کے لئے پانی میں بھگونا چاہیئے اور پھر مٹی یا گوبر میں ملا کر بیج کو ایک دوسرے سے علیحدہ کر لینا چاہیئے۔ کپاس کو تر دتر میں لائنوں میں بذریعہ سنگل روکائن ڈرل یا پورہل سے بوئیں۔ لائنوں کا درمیانی فاصلہ ۲½ فٹ رکھیں۔ جبکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہو۔ پودے جب چھ انچ کے ہو جائیں تو انہیں چھدرا کر دیں۔
- اگیتی دیسی کپاس کی آبپاشی کریں اور ساتھ ہی ساتھ چھدرائی بھی کریں۔ دیسی کپاس کے پودوں کا درمیانی فاصلہ نو انچ اور امریکن کپاس کا ایک فٹ رکھیں۔ چھدرائی کرتے وقت کمزور پودے نکالیں۔

دھان

- دھان کی نیپیری کے لئے زمین تیار کریں۔ کئی بار ہل اور سہاگہ چلانے کے بعد گوبر کی گلی سڑی کھاد بشرح ۲ تا ۳ من

فی مرلہ استعمال کریں۔ قانون کے مطابق یکم مئی سے صرف ضلع ڈیرہ غازی خاں میں نیپیری کاشت ہو سکتی ہے۔ اور ۱۵ مئی سے بہاول پور ڈویژن اور ضلع مظفر گڑھ میں نیپیری کاشت کی جا سکتی ہے۔

تمباکو

- آبپاشی ہفتہ وار جاری رکھیں۔ مناسب نلائی بھی کرتے رہیں۔ بغلی شگوفے اور پھول توڑتے رہیں۔

گوارا

- اگیتی کاشت کو حسب ضرورت پانی دیں۔ اگر پانی میسر آئے تو خالی کھیتوں میں برائے سبز کھاد کاشت کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مکئی

- مکئی کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری شروع کر دیں۔

پٹ سن

- فصل کو پانی دیں اور نلائی کریں۔

متفرق

- اس ماہ میں پانی کی اشد ضرورت ہوتی ہے۔ کھال کیاری سسٹم کے ذریعہ پانی کی بچت ہو سکتی ہے۔ کیاروں کا رقبہ دو کنال سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔ کھال صاف سیدھے اور تنگ ہونے چاہئیں۔

مونگ پھلی

- پہلے پندرواڑے میں اگیتی اقسام کی بوائی ختم کریں۔

چارے

برسیم

- بیج والی فصل پک چکی ہو تو احتیاط سے کاٹ کر بیج نکالیں۔ کاسنی کے پودوں کو علیحدہ کاٹنا چاہیئے تاکہ ان کا بیج برسیم کے بیج کے ساتھ نہ ملنے پائے۔

جئی

- پچھیتی اقسام بیج کے لئے کاٹ کر بیج علیحدہ کریں۔

سوڈان گھاس

- بیج والی مونڈھی فصل کی کٹائی کریں اور بیج علیحدہ کریں۔
- چارہ کے لئے کاٹیں اور پانی دیں۔

باجرہ نیپیئر ہائی برڈ (کراس باجرہ ہاتھی گھاس)

- آبپاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں۔
- نلائی اور گوڈی کریں۔
- پہلی نلائی کر کے ۲ توڑے نائٹروجن فی ایکڑ دے کر گوڈی کریں اور پانی دیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کاؤ پنیر کی مخلوط کاشت مکئی یا باجرہ کے ساتھ جاری رکھیں

جوار

- درمیانی موسم کی فصل کی کاشت شروع رکھیں۔
- بجائی کرنے سے پہلے زمین اچھی طرح تیار کرلیں اور شرح بیج بھی قدرے زیادہ رکھیں۔ جوار کے ہمراہ مخلوط چارے
- مثلاً ردانہہ، موٹھ، گوارہ، مونگ وغیرہ کاشت کریں تو اسے مویشی زیادہ پسند کریں گے۔

گوارہ

- چارے کے لئے گوارہ کاشت کریں۔ اس ماہ میں بوئی ہوئی گوارہ کی فصل سب سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

متفرق

- خریف چارہ جات کو باقاعدہ سوچی سمجھی سکیم کے تحت کاشت کریں۔ چارے کا ایک حصہ اگیتا ہو۔ دوسرا موسمی اور تیسرا پچھیتا۔ مطلب یہ کہ سبز چارہ ہر وقت مناسب مقدار میں میسر آتا رہے۔
- خریف چارہ کے لئے زمین نہایت اچھی ہو۔ موٹی زمین میں گوبر کی کھاد بشرح ۱۵ تا ۲۰ گڈے فی ایکڑ استعمال کریں
- چارہ جات کو اچھے وتر میں کاشت کریں۔

سبزیاں

آلو

- موسم بہار کی فصل کی برداشت ۱۵ مئی تک ختم کریں۔
- بیج کے لئے درمیانے تندرست اور بے داغ آلو علیحدہ کرلیں اور انہیں کولڈ سٹوریج میں فوراً بھیج دیں
- بقایا پیداوار سے بھی زخمی اور بیمار آلو علیحدہ کریں، آلوؤں کی درجہ بندی کریں تاکہ مارکیٹ میں بہتر قیمت وصول ہو۔

مرچ

- پود کی منتقلی شروع کریں۔
- قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲½ فٹ اور پودوں کا فاصلہ ایک فٹ رکھیں
- منتقلی تمام کے وقت کریں اور فوراً بعد پانی دے دیں۔
- چونڈی والی فصل کی آبپاشی و نلائی کریں۔ پھول آنے پر نائٹروجن کھاد بشرح ایک توڑی فی ایکڑ دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شکرقندی

- آبپاشی کریں۔
- نلائی اور گوڈی شروع کریں۔

خربوزہ

- چنائی شروع کریں۔
- بیماردانوں کو توڑ کر ایک فٹ گہرا دبا دیں۔

پیاز

- آخر ماہ میں فصل کو آبپاشش کریں اور برداشت شروع کریں۔

بینگن

- سرہندی فصل کی آبپاشی و نلائی شروع کریں اور برداشت شروع کریں
- گول قسم کی پود کو آخر ماہ میں لگانا شروع کریں۔

ٹماٹر

- آبپاشی جاری رکھیں اور برداشت کریں
- جڑی بوٹیوں کو تلف کرنا ضروری ہوتا ہے۔

بھنڈی

- ہفتہ وار آبپاشی جاری رکھیں۔
- مناسب نلائی بھی کریں۔
- اگیتی فصل کی برداشت شروع کریں۔ پھل ہر دوسرے تیسرے روز توڑنا بہتر ہے۔

ٹینڈہ

- فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔
- برداشت کرتے رہیں۔ پھل ہر تیسرے روز توڑ لینا مناسب ہوتا ہے۔
- پچھیتی فصل کے لئے زمین تیار کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھیا کدّو

- موسمی کاشت شروع رکھیں۔شرح بیج ۲ سیر استعمال کریں
- فصل کی آبپاشی کریں اور اس کی گوڈی بھی کریں۔بیلوں کو نالیوں میں سے باہر رکھیں

تربوز

- دوسری فصل کے لئے زمین تیار کریں۔آبپاشی زمینوں میں دس گڈے کھاد بھی ڈالیں
- پہلی فصل کی ہفتہ وار آبپاشی کریں۔جب پھل پکنا شروع ہو جائے تو آبپاشی بند کر دیں۔
- برداشت شروع رکھیں۔پھل صبح سورج نکلنے سے پہلے توڑنا مناسب ہوتا ہے۔

اروی

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں
- چھوٹے پودے اور شاخیں نہ بڑھنے دیں تاکہ کچالو نہ بن جائے۔

ادرک

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں

ہلدی

- فصل کی آبپاشی ہر چار پانچ دن کے بعد ضرور کریں۔

کریلا

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں۔برداشت شروع رکھیں۔بیلوں کے متعلق احتیاط کریں کہ نالیوں میں نہ گرتی رہیں۔پھل پانی میں یا گیلی جگہ پر گل جاتا ہے۔

باغات

ترشاوہ

- آبپاشی باقاعدہ کرتے رہیں۔خیال رہے کہ پانی تنوں کو براہ راست نہ چھوئے ورنہ پودوں کی کھال
- گل جانے کی بیماری شروع ہونے کا احتمال ہے۔
- پودوں کے تنوں پر سفیدی کر دیں۔بڑی ٹہنیوں کے کٹاؤ پر نیلا تھوتھا ملی سفیدی لگائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آم

- اگیتی قسم کی برداشت شروع کریں ۔
- پودوں کی آبپاشی کریں ۔ پانی تنوں کو براہ راست نہ لگنے پائے ۔
- چھوٹے پودوں کے تنوں پر سپیندی کریں ۔ بٹور کو کاٹ کر جلادیں ۔

امرود

- پودوں کی آبپاشی کریں ۔
- حسب ضرورت نلائی بھی کریں ۔
- پھل کی برداشت ختم کریں اور بیمار پھل اکٹھے کر کے زمین میں دبا دیں ۔

کھجور

- چھوٹے پودوں کی بروقت آبپاشی کا خاص خیال رکھیں ۔

کیلا

- پھل کی برداشت جاری رکھیں

سیب اور ناشپاتی

- زیادہ پھل دینے والے درختوں کو چھدرا کریں ۔

آلوچہ

- اگیتی اقسام کی برداشت شروع کریں

متفرق

- چونکہ اس ماہ میں گرمی شدت سے پڑتی ہے لہٰذا پودوں کی آبپاشی کا خاص خیال رکھیں
- چھوٹے پودوں کے اردگرد دور بنا کر آبپاشی کریں ۔ کم از کم ایک ہفتہ بعد آبپاشی کریں اور ساتھ ہی دھوپ سے بچانے کے لیے سایہ کا بھی انتظام کریں
- باغات میں ہل چلا کر جڑی بوٹیوں کا قلع قمع کریں ۔
- باغات میں بطور سبز کھاد استعمال ہونے والی فصلات مثلاً گوارہ ، مونگ ، موٹھ ، مونگ ، روانہ کاشت کریں
- پودوں کو جنوب مغرب کی طرف سے آنے والی لُو سے بچانے کا انتظام کریں ۔ اس مقصد کے لیے مئی کے گملے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور جنوب مغرب کی جانب ماہِ مارچ میں جنتر کی کاشت بہتر رہتی ہے۔

نرسری

- تخمی آم کے ۳ تا ۴ سالہ پودوں پر اعلیٰ اقسام کا موقع پر چشمہ چڑھانے کا کام جاری رکھیں جن پودوں کو پچھلے ماہ کا مبانی کے ساتھ موقعہ پر ہی نا چشمہ چڑھایا گیا تھا۔ اس کی پیوند والی جگہ سے ۴" اوپر ½" چوڑا چھلا اتاریں۔ کوئی دو ہفتہ بعد پیوند شدہ چشمہ پھوٹنے پر چھلا والی جگہ سے ٹاک کی شاخ کاٹ ڈالیں۔
- آم۔ فالسہ اور جامن کا بیج بونے کے لیے زمین تیار کریں۔
- دیسی آڑو کی گٹھلیاں اکٹھی کریں۔
- سرکاری ذخیروں سے موسم برسات میں پودے حاصل کرنے کے لئے درخواست دیں۔
- دیسی بیر کی گٹھلیاں بوئیں
- دیسی اقسام کو اعلیٰ اقسام سے پیوند کریں۔
- آڑو۔ آلوچہ۔ خوبانی۔ بادام اور چیری کے روٹ ٹاک پر چشمہ چڑھائیں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کپاس اور چری وغیرہ میں سیاہ سر والا جھینگر نقصان کرتا ہے۔ اس کے لئے ایلڈرین کی سپرے کریں۔ یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں۔ کپاس کے دیول کے لیے اینڈرین یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔
- کماد کی کیری کے لئے ڈیپٹریکس یا اینڈرین کی سپرے بھی کریں۔
- کماد کی گھوڑا مکھی کے لئے بی ایچ سی یا اینڈرین یا میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں
- دھان کی پنیری پر ہفتہ وار بی ایچ سی کا دھوڑا یا اینڈرین کی سپرے کرتے رہیں۔ اور ٹنڈوں کے لئے کردنوں پر ایلڈرین کی سپرے کریں یا اس کا طعمہ استعمال کریں (صرف ملتان اور بہاولپور ڈویژن کے لئے)
- کپاس کی سنڈی کے لئے اینڈرین یا بی ایچ سی کی سپرے کریں۔
- تمباکو کے تیلہ کے واسطے میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں۔ تمنے کے بورر کے لئے ڈیپٹریکس یا میتھائیل پراتھان استعمال کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- چری اور مکئی کے گڑواں کے لئے ایندرین یا ڈیٹپرکس کا سپرے کریں۔
- جوار اور مکئی کے تیلہ کے لئے گوسا تھائن یا فالی ڈال استعمال کریں۔
- لوسرن کی سنڈی کے لئے ایندرین اور تیلہ کے لئے گوسا تھائن کی سپرے کریں۔
- پوہلی کو تلف کریں تاکہ وہ بیج پیدا نہ کرے۔
- خریف کے بیجوں کو حراثیم کش دوائی لگا کر بوئیں۔
- بونے سے پہلے کپاس کے بیج کو دھوپ میں پتلی تہہ میں ڈال کر سکھا لیں تاکہ گلابی سنڈی تلف ہو جائے۔ کپاس کے بیج کو زہریلے دھواں اور زہروں سے صاف کریں۔

سبزیاں

خربوزہ

- آہم اور کریلا فروٹ مکھی کے خلاف ڈیٹپرکس سپرے کریں۔
- پیاز کے تھرپس کے لئے میتھائیل پیراتھان کا سپرے کریں۔
- بیگن کے گڑوئیں کے لئے بی ایچ سی یا گوسا تھائن کا سپرے کریں۔
- خربوزہ مکھی کے لئے پھل لگنے کے بعد فوراً ڈیپرکس یا ڈائی ایلڈرین کی سپرے کریں اور پندرہ پندرہ دن کے بعد یہ عمل دہرائیں اور گلے سڑے پھلوں کو گہرا دبا دیں۔
- دیمک کے لئے ایلڈرین آبپاشی کے پانی کے ساتھ بحساب ڈیڑھ پونڈ فی ایکڑ دیں۔

باغات

- پودوں کے نیچے رینگتی ہوئی گدھیڑی کو پاؤں سے مسل دیں یا کسی سے اکٹھا کر کے مٹی کے تیل والے برتن میں
- ڈال کر تلف کریں۔
- آم کے تیلہ کے لئے میتھائیل پیراتھان کی سپرے کریں
- سنگترے، مالٹے کی سُنڈی کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا ایندرین کی سپرے کریں۔
- انجیر اور آم کے تنے کے کیڑے کے واسطے پیریا ڈایا کلورو بینزین یا میٹا سسٹاکس سوراخوں میں ڈالکر گارے سے بند کر دیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- بیر کی بھونڈی کے لئے شام کو بیر، فالسہ، آڑو پر اینڈرین یا بی ایچ سی کی سپرے کریں۔
- بالوں والی سُنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں۔
- سُنڈی کو چمٹے سے پکڑ کر مٹی کے تیل میں ڈال کر تباہ کریں یا صبح سویرے درختوں کے تنوں پر آگ سے جلا دیں۔

متفرق

- گوداموں میں گندم کی یا ای، ڈی، سی، ٹی کی دھونی دے کر انہیں کیڑوں سے پاک کریں۔ پھر نیا غلہ لا کر سٹور کریں
- غلہ بھرتے وقت بوریوں پر بی ایچ سی کا سیلوشن چھڑک لیں، غلہ صحیح سٹور کریں۔
- سیاہ چیونٹیاں جہاں ہوں ایلڈرین سے تلف کریں۔
- زمین میں دیمک کی رانی کو تلاش کر کے ضرور تلف کریں۔
- گندم کے بیج پر کانگیاری کو روکنے کے لئے شمسی حرارت کا عمل کریں۔ بشرطیکہ درجہ حرارت سایہ میں سو ۱۰۰ درجہ فارن ہیٹ سے کم نہ ہو اور عمل شدہ بیج کو کاشت کے لئے علیحدہ بوریوں میں محفوظ رکھیں۔
- جنگلی سوروں اور گیدڑوں کے خلاف مہم چلائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جون

(وسط جیٹھ تا وسط ھاڑ)

فصلیں

گندم:

- سابق فصل کا ہر زرعی عمل اس ماہ کے وسط تک ضرور مکمل کر دیں۔

پیداوار کو صاف گوداموں میں محفوظ کریں یا منڈی بھیج دیں اور بھوسہ کو بہترین طریقہ سے محفوظ کیا جائے۔ کپ یا پلہ بنانا سب سے اچھا ہے۔

- گندم کے وڈھ میں ہل چلائیں (جنرل)

کماد

- کماد کی فصل کی آب پاشی کریں۔
- کماد کی گوڈی اور نلائی مکمل کر لیں۔
- کمزور فصل کو آبپاشی سے قبل نائٹروجن کھاد بشرح دو توڑے فی ایکڑ دوسری بار دیں اور فوراً بعد پانی دے دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کپاس

- امریکن کپاس کی بوائی اضلاع ملتان۔ رحیم یار خاں۔ مظفر گڑھ۔ ڈیرہ غازیخاں میں شروع ماہ سے کاشت کریں۔ اور ۲۰ جون تک ختم کردیں۔ کپاس کو لائنوں میں ۲½ فٹ کے فاصلہ پر بذریعہ سنگل روکائن ڈرل یا پورہل بوئیں جہاں پودے نہ اگیں۔ وہاں "چوکے لگا کر پانی دیں۔
- پچھیتی بوائی آخیر ماہ تک ختم کر دیں۔ شرح تخم زیادہ (۱۰ سیر فی ایکڑ) استعمال کریں۔ اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ رکھیں۔ اگنے کے بعد دو ہفتہ پودوں کو اکیلا اکیلا کر دیں۔
- بونے کے ایک ماہ بعد اگیتی کپاس کو پانی دیں۔ اور چھدرا کریں۔ ہر پودے کو ایک ایک فٹ کا فاصلہ دیں۔ چھدرا کرتے وقت کمزور اور بیمار پودوں کو اکھاڑ دیں۔ نیز غیر مطلوبہ اقسام اور دیسی کپاس کے پودے بھی ساتھ ساتھ نکالتے جائیں۔
- پہلے پانی یا بارش کے بعد گوڈی دیں

دھان

- شرح تخم چار پانچ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ بیج تندرست اور توانا ہو۔
- ترقی دادہ اقسام جھونا ۳۴۹، ماپڑ ۳۴۶، سفید ۲۷۸، پلمن ۲۴۶، شکن ۷، ۴۱۔ اور باسمتی ۳۷۰ بوئیں۔
- پنیری کے لیے ایک سیر بیج چھ مرلہ میں بوئیں۔ اس طرح پود زیادہ توانا اور تندرست ہوتی ہے

- لاہور ڈویژن، سرگودھا ڈویژن، اضلاع ملتان اور منٹگمری میں یکم جون سے دھان کی پنیری کاشت کریں۔ خشک بیج کو بونے سے پہلے پانچ فیصد نمک محلول میں بھگوئیں۔ تاکہ بے جان اور کمزور دانے اوپر تیر آئیں۔ ان کو علیحدہ کر لیں۔ پنیری کے لیے چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنا کر ان میں بیج چھڑک دیں۔ اور پختہ گوبر کی کھاد سے اسے ڈھانپ دیں اور پانی۔ خیال رہے کہ بیج ایک طرف جمع نہ ہونے دیں۔ بعد ازاں ہر تیسرے چوتھے روز پانی دیتے رہیں لیکن پانی زیادہ عرصہ کھڑا نہ ہونے پائے۔ پانچ چھ ہفتہ میں پنیری تیار ہو جائے گی۔ کدو کی پنیری بونے کے لیے زمین کو اچھی طرح کدو کر لیں اور انگوری بار ہوا بیج گدلے پانی میں چھٹہ دیں۔ پھر ایک ہفتہ تک ہر روز شام کو پانی نکال دیں اور صبح کو تازہ پانی دیں۔ اس کے بعد پانی لگاتار کھڑا رکھیں۔ ورنہ جڑی بوٹیاں اگ آئیں گی۔ البتہ پانی وقتاً فوقتاً بدلتے رہیں پنیری چار پانچ ہفتہ میں تیار ہو جائے گی۔
- کمزور پنیری کو دس پندرہ روز بعد ½ سیر فی مرلہ نائٹروجن کھاد آبپاشی کے ہمراہ دیں۔ کھاد کو پوٹلی میں باندھ کر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پانی کے ٹب میں رکھ دیں۔

● خشک پنیری کی حسب ضرورت نلائی بھی کرتے رہیں۔ کدو کی پنیری میں نلائی کی چنداں ضرورت نہیں۔ زمین میں اچھی طرح سے کدو کرنے سے جڑی بوٹیاں گل سڑ جاتی ہیں۔ اور کھاد کا کام دیتی ہیں جس سے پیداوار میں اضافہ ہوتا ہے

تمباکو

● آب پاشی و گوڈی ماری رکھیں۔ غیر ضروری پھول و شگوفے توڑتے رہیں۔ آخر ماہ میں جب پتے سنہرے پیلے ہو جائیں تو فصل کی برداشت شروع کریں۔

مکئی

● زمین کی تیاری شروع رکھیں۔

متفرق

● ماہ رواں کھیتوں سے جڑی بوٹیاں اور گھاس تلف کرنے کا بہترین موسم ہوتا ہے لہٰذا کوشش کریں کہ کھیتوں سے ہر قسم کی بوٹیوں کا پوری طرح سے صفایا ہو جائے۔ خالی زمین ہل چلا کر کھلا چھوڑ دینے سے جڑی بوٹیاں اور گھاس خشک ہو جاتا ہے۔

چارے

جوار

● درمیانی موسم کی فصل کی کاشت ختم کریں۔

● اگیتی فصل کو کھاد بشرح ایک تا دو توڑے فی ایکڑ قبل از آبپاشی استعمال کریں۔ کھاد پتوں پر نہ گرنے پائے جوار کے ہمراہ دوسرے چارہ جات مثلاً رواں، موٹھ، گوارہ، مونگ وغیرہ مخلوط کاشت کریں۔ اس سے پیداوار اور غذائیت میں خاطر خواہ اضافہ ہوتا ہے۔

باجرہ نیپیئر ہائی برڈ

● فصل کی آب پاشی کریں۔ اگیتی فصل کی برداشت جاری رکھیں

متفرق خریف

● بیج کے لیے بوئی جانے والی فصلوں مثلاً جوار، مکچری اور چھپتیے چارہ جات کے لیے مختص کردہ کھیتوں میں بشرح

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دس گدھے فی ایکڑ دیسی کھاد ڈالیں۔

برسیم و لوسن

● بیج کے لیے چھوڑی ہوئی برسیم اور لوسن کی فصلوں کو کاٹ لیں اور ان کی گہائی کریں۔ لوسن چارہ کی آبپاشی کریں۔

سبزیاں

مرچ

● منتقل شدہ فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔ اور اس کی نلائی کریں

● چونڈی والی فصل کی آبپاشی اور نلائی کریں۔ پھول آنے پر نائٹروجن کھاد بشرح ایک تولہ فی ایکڑ بقیل از آبپاشی دیں۔

شکر قندی

● فصل کی آبپاشی کریں۔ مناسب نلائی و گوڈی کریں۔

● بیلوں کو ایک دو دفعہ پلٹ دیں۔ تاکہ وہ نئی جڑیں زمین میں لگا سکیں۔

خربوزہ

● پختہ فصل سے پھل حاصل کریں۔

● آبپاشی کا سلسلہ بند کریں۔ آبپاشی جاری رکھنے سے فصل کی مٹھاس کم ہو جاتی ہے۔

● بیمار پھل کو توڑ کر دو تین فٹ گہرا زمین میں دبا دیں۔

پیاز

● فصل کو پانی دے کر وسط ماہ تک پوری طرح برداشت کریں اور گٹھوں کو دھوپ میں نہ پڑا رہنے دیں۔

● زخمی اور بیمار دانوں کو ایک طرف علیحدہ کر دیں۔

● باقی تندرست پیداوار کی بھی درجہ بندی کریں تاکہ منڈی میں مناسب دام ملیں بستوں میں بھی بیمار دانے علیحدہ کرتے رہیں

● پیاز کی باقی ماندہ فصل برداشت کریں۔ بہتر ہے کہ پیاز صبح یا شام کے وقت اکھاڑا جائے۔ ورنہ اس کے

● گل جانے کا خطرہ ہوتا ہے۔

بینگن

● سرہندی بینگن کی آب پاشی جاری رکھیں اور برداشت بھی جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- گول بینگن کی پود لگائیں۔
- مردمی فصل کو بھی برداشت کریں۔

ٹماٹر

- سرما کی اگیتی فصل کے لیے پود بونا شروع کر دیں
- موجودہ فصل کی آب پاشی اور برداشت جاری رکھیں۔
- پودوں کو سہارا دیں۔

بھنڈی

- ہفتہ وار آبپاشی اور نلائی باقاعدہ کرتے رہیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔ پھل کو ہر دوسرے تیسرے روز توڑتے رہیں

ٹینڈہ

- فصل کی آبپاشی جاری رکھیں
- برداشت جاری رکھیں

کریلا

- آب پاشی اور نلائی کرتے رہیں۔ برداشت جاری رکھیں۔
- بیلوں کو نالیوں سے نکال کر کھیلیوں پر کر دینا چاہیئے۔ تاکہ پانی لگنے سے بیلیں اور پھل گل سڑ کر خراب نہ ہوتا رہے۔

گھیا کدو

- پچھتی کاشت شروع کریں پچھیتی فصل کے لیے لمبے کدو کی کاشت زیادہ موزوں ہے۔ اگیتی فصل کی آبپاشی کریں۔ خیال رہے کہ بلیں پانی میں نہ پڑی رہیں۔ تاکہ پھل گل سڑ کر خراب نہ ہو۔
- مناسب نلائی بھی کریں۔
- فصل کی برداشت شروع رکھیں۔

تربوز

- پہلی فصل کی برداشت جاری رکھیں اور آب پاشی بند کریں
- معمولی نلائی بھی کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اروی

- آب پاشی اور نلائی جاری رکھیں
- پودوں کو مٹی چڑھائیں۔

ادرک

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں
- پودوں کو مٹی بھی چڑھائیں۔

ہلدی

- آبپاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں۔
- پودوں کے گرد مٹی بھی چڑھائیں
- فصل کو ہر ہفتہ حسب ضرورت پانی دیتے رہیں

متفرق

- موسم سرما کی سبزیوں کے لیے زمین کی تیاری شروع کریں

پھول گوبھی

- اگیتی قسم کا بیج کیاریوں میں لگا دیں اور اسے گرمی سے بچائیں۔ پود میں پانی نہ کھڑا ہونے دیں ، ورنہ بیماری لگ جائے گی اور پود مر جائے گی۔

باغات

ترشاوہ

- آبپاشی نلائی اور جڑی کی تلفی کا خاص خیال رکھیں
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کا یہ بہترین وقت ہے۔ یعنی برسات شروع ہونے سے پہلے تمام جڑی بوٹیاں تلف کر دیجائیں۔

آم

- اگیتی اقسام مثلاً مالدہ وغیرہ کی برداشت کریں۔ جب ٹپکا شروع ہو جائے تو تمام پھل اتار کر پال میں رکھ لیں۔
- آبپاشی نلائی کا خیال رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

● برداشت کے ساتھ ساتھ بٹور کو احتیاط کے ساتھ کاٹ جلادیں۔

چھوٹے پودوں کو دھوپ اور شدت گرمی سے بچاؤ کی خاطر آبپاشی و نلائی پر خاص توجہ دیں اور ان کے تنوں پر نیلا تھوتھا ملی سفیدی کرتے رہیں۔ پودوں کے نزدیک پانی زیادہ دیر کھڑا نہیں رہنا چاہیئے۔

کھجور

● چھوٹے پودوں کی گرمی سے حفاظت کریں اور آبپاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں۔ پتوں کو اکٹھا کر کے سرکنڈا

● یا دھان کی پرالی اوپر باندھ دیں۔

امرود

● بیمار پھل کو چن کر گرا دبا دیں۔

● چھوٹے پودوں کو دور بنا کر آبپاشی دیں۔

لوکاٹ

● چھوٹے پودوں کو گرمی سے محفوظ رکھنے کا انتظام کریں۔

آرڈو۔ آلوچہ

● آلوچہ کی برداشت جاری رکھیں

● آرڈو کی برداشت جاری رکھیں اور گندے پھل کو زمین میں دبا دیں۔

متفرق

● موسم برسات میں پھلدار پودے لگانے کے لیے داغ بیل شروع کریں۔ نئے باغ لگانے کیلئے داغ بیل ڈالیں۔ گڑھے کھودے جائیں۔ گڑھوں کا سائز ۳ × ۳ × ۳ × ۳ رکھیں اور پندرہ بیس روز کھلے رکھنے کے بعد کھاد اور اوپر کی مٹی تینوں ہم وزن لے کر بھر دیں۔

نرسری

● آم کو موقعہ پر چشمہ چڑھانے کا کام اوائل ماہ میں ختم کر دیں۔ پیوندی پودوں کو پیوند سے تین انچ اوپر سے کاٹیں۔ خالصہ کے بیجوں کی بوائی جاری رکھیں۔

● پیوند شدہ آم (بغیگیر) اور کاغذی لیموں کی داب کے پودوں کو علیحدہ کریں اور سایہ میں رکھنے کا انتظام کریں۔ بہاولپور ڈویژن میں زیادہ گرمی کے باعث ماہ جون میں چشمہ چڑھانے کا کام نہیں کرنا چاہیئے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پیوند شدہ آم کے سٹاک کی شاخوں کو کاٹ دیں۔
- ذخیروں کی آبپاشی اور نلائی احتیاط سے کریں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کپاس کے ٹوکے (بھونڈی) اور سیاہ سر جھینگر کے لیے اینڈرین کا سپرے کریں۔ یا بی۔ ایچ سی کا ڈسٹ کریں۔
- کپاس کے سفید یا زرد تیلہ کے لیے گوساتھائن کی سپرے کریں۔
- دھان کی پنیری کو ہفتہ وار اینڈرین سے سپرے کریں۔
- گندم کے بیج کو سورج کی گرمی کے طریقہ سے کانگیاری سے پاک کریں یعنی بیج کو علی الصبح پانی میں بھگو دیں اور چار پانچ گھنٹے بعد اس کو تیز دھوپ میں خشک کریں اگر ایک دن میں خشک نہ ہو تو دوسرے روز خشک کریں۔
- جوار اور مکی کے بیج کو دوائی لگا کر بوئیں۔ فیوزیگٹ شدہ بیج بوئیں۔
- کپاس کے بیج کو دھوپ میں پتلی تہہ میں بچھا دیں اور خوب گرم ہونے دیں تاکہ کالی سنڈے بھر جائے۔
- کماد کی گھوڑا مکھی، گڑیں اور چیتروں کے خلاف اینڈرین، گوساتھائن یا میتھائیل پراتھان کا سپرے کریں۔ اور روشنی کا پھندہ بھی لگائیں۔
- کماد کی سرخ جوؤں کے واسطے یا میٹاسسٹاکس کا سپرے کریں
- جوار اور مکی کی کیڑی اور تیلے کے واسطے اینڈرین یا میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں۔
- تمباکو کے تیلے کے واسطے اینڈرین یا گوساتھائن کی سپرے کریں۔
- لوسرن کی سنڈی اور تیلے کے واسطے میٹاسسٹاکس کی سپرے کریں
- کپاس کو اکھیڑے کی بیماری سے بچانے کے لیے موٹھ ملا کر کاشت کریں۔

سبزیاں

- بینگن وغیرہ کے ہڈے اور لال بھونڈی کے لیے اینڈرین کی سپرے یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں۔

باغات

- مالٹے سنگترے کی سنڈی۔ آم کے ہیلے اور باغ میں بالوں والی سنڈی کے لیے اینڈرسن کی سپرے کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- بیر کے پھوڑے کے واسطے شام کو اینڈرین کی سپرے کریں یا بی۔ ایچ۔ سی کا دھوڑا۔
- انجیر اور آم کے تنے میں سوراخ کرنے والے کیڑے کے سوراخوں میں میٹا سسٹاکس یا پیراڈایا کلورو بینزین دیکر سوراخ گارے سے بند کر دیں۔
- پھلوں کی مکھی کے لیے ڈپٹریکس یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔
- اگر بارش کا امکان نہ ہو تو سنگترے مالٹے پر کاپر آکسی کلورائیڈ، کاپر سے یا بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔

متفرق

- دیمک کے علاج کے واسطے ½۲ پونڈ ایلڈرین آب پاشی کے پانی کے ساتھ دیں یا بی ایچ سی زمین پر دست کر کے پانی لگا دیں۔
- بھڑوں کے لیے سائی میگ کا دھوڑا کریں یا بی ایچ سی یا ایلڈرین ڈسٹ کریں۔ اگر دیواریں ہوں تو سائی میگ یا بی ایچ سی سوراخ میں داخل کر کے گارے سے منہ بند کر دیں۔
- گوداموں میں کھپرے وغیرہ کا حملہ ہو تو ای ڈی سی ٹی کی دھونی کریں۔
- سیاہ چیونٹیوں کے بلوں میں اینڈرین یا ایلڈرین ڈالیں تاکہ وہ ہلاک ہو جائیں۔
- چوہوں کی ہلاکت زنک فاسفائیڈ کی گولیوں اور سائی میگ سے کرتے رہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جولائی

(وسط ہاڑ تا وسط ساون)

فصلیں

کپاس

- پہلی آبپاشی حسب ضرورت کریں۔ وتر آنے پر لائنوں میں کاشت شدہ فصل کی بذریعہ ترپھال نلائی کریں۔
- فصل کمزور ہونے کی صورت میں نائٹروجن کھاد بشرح ۲ نوڑے فی ایکڑ استعمال کریں۔
- آخر ماہ میں امریکن کپاس میں سے دیسی کپاس کے پودے نکال دیں۔
- چھدرائی شروع ماہ عمل میں لائیں تاکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رہے۔

کماد

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- نلائی کریں اور مڈھوں پہ مٹی چڑھا دیں تاکہ فصل گرنے سے محفوظ ہو جائے۔
- موڈھی فصل میں گوڈی دیں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مکئی

- دوغلی مکئی کی کاشت کے لیے زمین کی اچھی طرح تیاری کریں۔ کم از کم چھ یا آٹھ بار ہل چلائیں اور تین چار بار سہاگہ پھیریں
- گوبر کی گلی سڑی کھاد بحساب دس تا پندرہ گڈے فی ایکڑ ڈالیں۔
- دوغلی مکئی کے بیج کا انتظام کریں۔ بیج بھٹوں کی حالت میں رکھا ہو تو زیادہ اگاؤ دیتا ہے۔
- بارانی علاقوں میں دیسی مکئی کی کاشت کریں۔

دھان

- دھان کی پنیری کو کھیت میں منتقل کریں یعنی لاب لگائیں۔ لگانے میں دیر پچھیت ہو جائے تو فاصلہ ۶ × ۶ کریں۔
- اگر لائنوں میں لگانا مشکل ہو تو ۸۰۰۰ پودا فی ایکڑ ضرور لگائیں ورنہ پیداوار میں کمی ہو جائے گی۔ عام حالات میں ایک جگہ ایک یا دو پودے لگائیں۔ کیونکہ زیادہ پودے لگانے سے پیداوار میں اضافہ نہیں ہوتا۔ البتہ اگر زمین کمزور ہو یا پچھیت ہو گئی ہو تو دو تین پودے اکٹھے لگائیں۔
- پنیری اکھاڑتے وقت آبپاشی کر لیں تاکہ پودا اکھاڑنے میں آسانی رہے۔
- پود لگاتے وقت لائنوں اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹" × ۹" رکھیں۔ لاب حتی المقدور لائنوں میں لگائی جائے۔
- کدو تیار کرنے کے لئے زمین کو لاب لگانے کے پندرہ بیس روز قبل پانی دیں اور کھڑے پانی میں کم از کم ہفتہ ہفتہ کے وقفہ سے ہل چلائیں۔ اور سہاگہ ماریں۔ اچھے کدو کی نشانی سرخ انڈکی سی ہوتی ہے۔
- لاب لگانے کے دو یا تین ہفتہ بعد نائٹروجن کھاد بشرح ½ ا تور ڈالیں جن کھیتوں میں فدین (جڑی بوٹیاں) ظاہر ہو جائیں وہاں نلائی کا انتظام کریں۔
- لاب لگانے کے ایک ماہ بعد تک کھیت میں پانی کھڑا رکھیں ورنہ جڑی بوٹیاں اُگ آئیں گی۔ لاب لگانے کے چالیس روز بعد کھیت کو چھ سات روز کے لئے سکھا دیں۔

متفرق

- ورجینیا تمباکو کی درجہ بندی کریں اور اسے بھٹیوں میں سکھائیں۔ دیسی تمباکو کو سکھا کر گڑھوں میں دبا کر رسّے بنائیں
- جوار اور باجرہ کی فصلوں کی کاشت ختم کر دیں جوار کی قسم نمبر ۱۰۰ اور ۲۹۲ اور باجرہ کی قسم نمبر اے ½ ترقی دادہ اقسام ہیں۔
- خریف کی دالوں مثلاً مونگ، ماش کی کاشت کو ختم کریں۔ مونگ کی ترقی دادہ قسم ۳۰۵ و ۵۴ ۱۷ اور ماش کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قسم نمبر ۸۰، ۴۸۰ کاشت کریں اور فصلوں کی کاشت بھی لائنوں میں کریں۔

- تل اور باجرہ کی کاشت بارشوں کے اوائل میں ہی ختم کریں۔ تمام خالی کھیتوں میں قلبہ رانی کرتے رہیں تاکہ جڑی بوٹیاں تلف ہوتی رہیں۔ بارانی اور کوہی علاقوں میں بارشیں شروع ہونے سے پہلے وٹ بندی مکمل کرلیں۔

چارے

جوار

- اگیتی بجائی کی اگیتے چارے کی کٹائی کریں۔ موڈھی فصل جوار کو ۲ من ایمونیم سلفیٹ دے کر پانی لگا دیں تو اس سے چارہ اور بیج دونوں کی خاطر خواہ پیداوار حاصل ہو سکے گی۔
- پچھیتے چارے کی کاشت کریں۔ بیج کی مقدار بیس یا پچیس سیر فی ایکڑ ہو۔
- درمیانی موسم کے چارہ کی آبپاشی کریں۔ نائٹروجن کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ ڈال کر آبپاشی کریں۔
- بیج کے لئے جوار کی بجائی کا یہ بہترین مہینہ ہے۔

کراس چری دسوڈان گھاس

- اس ماہ چارے کی آخری کٹائی کریں اور اس کے بعد حسب ضرورت موڈھی فصل بیج بنانے کے لئے چھوڑ دیں۔

مکئی

- مکئی کے چارے کی کاشت جاری رکھیں۔ بیج کی مقدار بیس پچیس سیر فی ایکڑ ہو۔

چری

- چری کے چارے کی بجائی کریں۔ بیج کی مقدار بیس سیر فی ایکڑ ہو۔

کراس مکئی و چری

- چارے کے لئے پشت اول کا بیج بوئیں۔ دوسری اور تیسری پشت کے بیج کی پیداوار کم ہوتی ہے۔ اس لئے ہر سال نئے سرے سے پشت اول کا بیج تیار کر کے بونا چاہیئے۔

مخلوط چارہ

- چری، گوارہ، موٹھ کے چارہ کی کٹائی جاری رکھیں، مکئی، باجرہ، چری، سوانک، رواں کے چارہ (گاچا) کی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شروع کریں

لوسن

- لوسن کی کٹائی جاری رکھیں۔
- آبپاشی کریں اور لائنوں کے درمیان ہل چلا کر جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ لوسن کے کھیتوں میں بارش کا پانی نہ جمع ہونے پائے۔

سبزیاں

ٹینڈہ

- پچھیتی کاشت کریں۔ قسم دل پسند کاشت کریں۔
- اگیتی اور درمیانی فصل برداشت کریں۔
- آبپاشی کا خاص خیال رکھیں اور ساتھ نلائی کریں۔ تیار شدہ فصل کو زیادہ پانی نہ دیں کیوں کہ اس سے پھل سڑنے شروع ہو جاتے ہیں

گھیا کدو

- درمیانی فصل برداشت کریں۔ پھل نرم ہی توڑ لیں۔
- آبپاشی اور نلائی باقاعدگی سے کریں۔

گھیا توری

- پچھیتی کاشت ختم کریں۔
- گھیا توری نرم اور کچی ہی توڑ لینی چاہئے۔
- پیداوار منڈی میں بھیجنے کے لئے شام کو ہی برداشت کر لیں تاکہ منڈی میں بروقت پہنچ سکے۔

ٹماٹر

- فصل برداشت کریں
- پودوں کو اور سہارا دینے کا خاص خیال رکھیں
- گلے سڑے پھل توڑ کر گڑھوں میں دبا دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوسری فصل کی پود منتقل کریں

مرچ

- فصل کو باقاعدہ پانی دیں۔
- سبز مرچ برائے اچار برداشت کریں
- نائٹروجن کھاد بحساب ۲ تولہ فی ایکڑ آبپاشی کے ہمراہ دیں۔
- پھل احتیاط کے ساتھ توڑیں تاکہ پھول وغیرہ گرنے نہ پائیں۔

بینگن

- دوسری فصل کے لئے گول اور لمبے پھلوں والی دونوں اقسام کی پود لگائیں۔ ایک ایکڑ کے لئے ۴ چھٹانک بیج کافی ہوگا۔
- ہر ہفتہ کے بعد آبپاشی کریں اور وقتاً فوقتاً نلائی کرتے رہیں۔

کریلا

- فصل کی آبپاشی اور برداشت جاری رکھیں۔

خربوزہ

- پھل کی برداشت ختم کریں۔
- کھیت مٹی پلٹنے والے ہل سے کھول دیں اور بیلوں کو بطور سبز کھاد زمین میں دبا دیں۔
- پچھیتی یا کاتکی فصل کی بوائی مکمل کریں۔

پھول گوبھی

- اگیتی فصل کی پود کو شام کے وقت کھیلوں پر لگائیں اور پانی دیدیں۔
- درمیانی فصل کے لئے پود لگا دیں۔
- قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲½ فٹ رکھیں اور پودوں کا فاصلہ ۱۵" رکھیں

متفرق

- ہلدی اور ادرک کی نلائی کریں اور مٹی چڑھا دیں۔
- پالک دیسی میتھی، رواں، سہانجنا کی بوائی شروع کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باغات

مالٹا سنگترہ

- پھل کو لُو اور دھوپ سے بچاؤ کے لئے آبپاشی کریں۔
- بارش سے پہلے پہلے باغ میں ہل چلا کر گھاس خشک کر دیں۔
- کمزور پودوں کو نائٹروجن کھاد ایک دفعہ پھر دیں۔

لیموں

- پھل کی برداشت شروع کریں
- آبپاشی کریں۔
- کمزور پودوں کو دلائتی کھاد دیں

امرود

- پھل کی برداشت شروع کریں۔
- پھل سے زیادہ جھکی ہوئی ٹہنیوں کو سہارا دیں۔
- پودا بونے کے لئے اچھے اور عمدہ پھل کا چناؤ کریں۔
- پھل کی پیکنگ احتیاط سے کریں۔

کھجور

- اس کا پھل برداشت کریں
- منڈھوں سے پرانی مٹی ہٹا کر نئی مٹی چڑھا دیں۔
- آبپاشی کریں۔

بیر

- درختوں کو گوبر کی کھاد ڈالیں۔

کیلا

- پھل اتارنا شروع کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- نئے سکرز (بچے) حاصل کرنے کے لئے ٹنڈھوں کے ساتھ مٹی چڑھا دیں۔
- آبپاشی کا خاص خیال رکھیں
- بارش شروع ہونے کے ساتھ ہی نائٹروجن کھاد بھی دیں

آم

- درمیانی اقسام مثلاً دسہری، لنگڑا وغیرہ کے پھل کی پکنے کے شروع ہونے پر برداشت کریں۔
- بٹور کو احتیاط کے ساتھ توڑ کر جلائیں۔

ناشپاتی

- اگیتی اقسام کی کاشت کریں۔

آڑو اور آلوچہ

- آڑو اور آلوچہ پھل کی برداشت جاری رکھیں۔

جامن

- جامن کا پھل اتاریں، پھل احتیاط سے توڑیں تاکہ شاخیں ٹوٹنے نہ پائیں۔
- آبپاشی کریں۔

متفرق

- پھل دار پودے لگانے کے لئے گڑھے کھودیں اور پندرہ بیس روز کھلے چھوڑ دیں۔ گڑھوں کی پیمائش
- ۲×۲×۲ فٹ رکھیں
- باغ کے گرد باڑ لگائیں۔

نرسری

- امرود اور لیموں کا بیج آخر ماہ میں بونا شروع کریں۔
- آم کا ذخیرہ تیار کرنے کے لیے آم کی گٹھلیاں بوئیں
- تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں۔
- آم اور جامن کی گٹھلیاں بوئیں۔ بہتر ہوگا۔ اگر آم کی گٹھلیاں ریت اور پختہ کھاد میں دبا دیں۔ پھوٹنے پر اسپیس
- باقاعدہ لگا دیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پیوند شدہ آم کی ناپسندیدہ پھوٹ کاٹ ڈالیں اور پیوندی شاخوں کو سہارا دیں۔
- پیوند شدہ کھٹی کی پھوٹ توڑتے رہیں اور اس کی نلائی بھی کریں اور ساتھ ہی ساتھ کیمیائی کھاد بھی آبپاشی کے ساتھ دیں۔
- کھٹی کی پود کیاریوں میں منتقل کرنے کے لئے زمین اچھی طرح تیار کریں۔
- کھٹی کا بیج بونے کے لئے زمین تیار کریں اور کیاریاں بنائیں۔
- کھٹی کی پود کیاریوں میں منتقل کرنا شروع کریں۔ یہ کام موسم ٹھنڈا اور بدلنے پر کیا جاتے۔
- اواخر ماہ میں آم کی بغلگیر پیوند شروع کردیں۔
- دیسی آم کے یکسالہ پودوں کو گملوں میں منتقل کریں۔
- فالسہ کی بوئی ہوئی پنیری کو صاف کریں اور پانی دیں۔
- پیوند شدہ بیر کا غیر ضروری پھٹاؤ کاٹتے رہیں۔
- لیموں کی داب لگائیں۔
- سیب اور ناشپاتی کے سٹاک پر اعلیٰ اقسام کا چشمہ چڑھائیں۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں
- آڑو اور آلوچہ کے روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھانے کا کام جاری رکھیں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کماد کے گڑوئیں، گھوڑا مکھی کا علاج بذریعہ سپرے اینڈرین ڈسپرکس یا میٹاسسٹاکس کریں۔
- کماد کی سرخ جوؤں کا علاج میٹاسسٹاکس یا ڈایاذی نان کی سپرے سے کریں۔
- کپاس کی سفید مکھی اور تیلے کا علاج بذریعہ سپرے اینڈرین یا گوسا تھائن عمل میں لائیں۔
- مکئی اور چری کے گڑوئیں اور گھوڑا مکھی کا علاج بذریعہ اینڈرین ڈسپرکس یا میٹاسسٹاکس سے کریں۔
- دھان کی سنڈی اور ٹڈوں کا علاج بذریعہ سپرے اینڈرین ڈسپرکس یا میٹاسسٹاکس سے کریں۔ ٹڈوں کے لیے بی۔ ایچ۔ سی کا دھوڑا یا ایلڈرین کا طعمہ بھی نہایت مفید ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

● مکئی کے ٹوکے کے علاج کے لیے بی ایچ سی کا دھوڑا یا ایلڈرین کا طعمہ بھی نہایت مفید ہے۔

چارے

● چری پر گھوڑا مکھی کے علاج کے لیے اینڈرین یا ڈسپٹریکس کا سپرے کریں

● مکئی اور جوار کے گرڈیئں کے لیے اینڈرین اور ڈسپرکس یا میٹاسسٹاکس کا سپرے عمل میں لائیں۔

احتیاط

● سپرے شدہ چارہ کی فصل کم از کم پندرہ دن مویشیوں کو نہ کھلائیں۔

سبزیاں

● بینگن کے گرڈیئں اور ہڈا کے علاج کے لیے اینڈرین ڈپٹرکس یا میٹاسسٹاکس اور کدو ٹینڈے کریلوں پر لال بھونڈی کے علاج کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔

باغات

● امرود میں پھلوں کی مکھی کے انسداد کے لئے ڈپٹرکس کا سپرے کریں، ڈپٹرکس کا چھڑکاؤ زیادہ مفید ہے، مالٹے اور سنگترے کی سفید مکھی۔ تیلا اور سندی کے علاج کے لئے اینڈرین

● کا سپرے کریں۔ مالٹے اور سنگترے کی بیماریوں مثلاً کوڑھ اور سوکھا کے انسداد کے لئے پیری ناکس، فرسیٹ، بورڈمکسچر، کاپر اے کا سپرے کریں۔ نرسریوں کو مذکورہ بالا کیڑوں و بیماریوں بچانے کے لئے بھی اوپر دی ہوئی مناسب دواتیوں سے سپرے کریں۔

متفرق

● غلے کو نقصان دہ کیڑوں مثلاً کھپرا۔ دھورا۔ سُسری وغیرہ سے محفوظ کریں۔

● اگر گودام میں غلہ موجود ہو تو اس صورت میں ای۔ڈی۔سی۔ٹی یا ایتھلیین ڈائی برومائیڈ استعمال کریں۔

● گندم کی کانگیاری کا علاج بارشوں سے قبل شمسی طریقہ حرارت سے کریں۔

● گندم کے بیج کو جس دن دھوپ خوب چمک رہی ہو دن کے دس بجے سے لے کر ۲ بجے دوپہر تک

● دھوپ سے گرم کردہ پانی کے ٹب میں بھگو دیں پھر بیج کو پانی سے نکال کر خشک کر لیں اور محفوظ رکھیں۔

● چوہوں اور سیہہ کے علاج کے لئے زنک فاسفائیڈ کے طعمے استعمال کریں۔ اندھے چوہوں کے لئے سائی میگ یا سائینوگیس بلوں میں پمپ کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- دیمک کے انسداد کے لئے ایلڈرین پانچ حصہ مٹی میں ملا کر کھیت میں بکھیر کر آبپاشی کرنا چاہئے۔
- باراتی علاقوں میں کاشت کرنے سے پہلے ایلڈرین ڈال دینی چاہئے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اگست

(وسط ساون تا وسط بھادوں)

فصلیں

گندم

- گندم کی کاشت کے لئے زمین میں ہل چلاتے رہیں۔

کپاس

- کپاس کو پھول ڈوڈی کرنے پر دو توڑے فی ایکڑ نائٹروجن دے کر آبپاشی دیں۔
- امریکن کپاس سے دیسی پودے نکالنے کا کام مکمل کریں۔
- لائنوں میں کاشتہ کپاس کی نلائی کا کام بذریعہ ترپالی خود کریں۔ چھوٹے زمینداروں کو گوڈی کسولہ سے کرنی چاہیئے۔
- بارش کم یا نہ ہونے کی صورت میں فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔

کماد

- بارش نہ ہونے کی صورت میں کماد کی فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دھان

- دھان کی پنیری منتقل کرنے کا کام ۱۰ اگست سے پہلے پہلے ختم کرلیں ۔
- پنیری منتقل کرنے سے پہلے زمین میں کدّو کرنے کا مناسب اہتمام کریں ۔ لاب لگانے کے پندرہ بیس دن بعد کیمیائی کھاد بشرح ایک توڑا بذریعہ چھٹا دیں ۔ چھٹا دوپہر کے وقت جب اوس وغیرہ نہ ہو دیا جائے ۔
- جن کھیتوں میں ندین (جڑی بوٹیاں) وغیرہ ظاہر ہو جائیں وہاں نلائی کا مناسب انتظام کریں ۔

مکئی

- دوغلی مکئی کی کاشت کو فروغ دیں اور اس کا بیج اے ڈی سی کے ڈپوؤں سے حاصل کریں ۔
- دوغلی مکئی کا بیج بحساب ۱۲ سیر فی ایکڑ استعمال کریں ۔ بھٹوں کی صورت میں بیج ۱۵ سیر تک استعمال کریں ۔
- مکئی کی کاشت کا بہترین موسم ماہِ اگست کا پہلا پندرھواڑہ ہے لہٰذا یکم اگست سے شروع کریں ۔
- مکئی کو دو سے اڑھائی فٹ کے فاصلہ پر لائنوں میں بذریعہ سنگل رو کاٹن ڈرل کاشت کریں ۔ اُگنے پر چھدرائی کر کے پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں ۔
- مکئی کی کاشت کے لئے زمین اچھی طرح تیار شدہ ہو اور گوبر کی گلی سڑی کھاد کے کم از کم دس پندرہ گڈے دیئے جا چکے ہوں ۔
- کمزور زمین کی صورت میں کیمیائی کھاد سپر فاسفیٹ ایک توڑا فی ایکڑ رونی کے بعد سیاڑوں میں ڈال کر سہاگہ ماریں اور اس کے بعد سیچائی کریں ۔

متفرق

- بارش کے پانی کو ضائع ہونے سے بچانے کے لئے کھیتوں کی مینڈوں کو مضبوط کریں اور نکے وغیرہ بھی بند کریں ۔
- وتر آنے پر خالی کھیتوں میں نمی کو محفوظ کرنے کے لئے فوراً ہل یا تر بھالی چلائیں ۔ اس کے بعد ہلکا سہاگہ چلانے سے وتر بہتر محفوظ ہوتا ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چارے

برسیم۔

- فصل برسیم کے لئے زمین کی تیاری کریں اور کمزور زمینوں میں گوبر کی کھاد بشرح ۱۵ گڈے فی ایکڑ ڈالیں۔

لوسن

- لوسن کی آبپاشی و کٹائی جاری رکھیں ۔
- کھیتوں سے بارش کے فالتو پانی کی نکاسی کا خیال رکھیں ۔
- اس ماہ لوسن کے کھیت میں جڑی بوٹیاں کثرت سے اُگ آتی ہیں انہیں نکالیں ۔

جوار و باجرہ

- خریف کے درمیانے چارے کی کٹائی جاری رکھیں اور آبپاشی بھی کرتے رہیں ۔ پچھیتے چارے کو پانی دیں اور کیمیائی کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ آبپاشی سے پہلے دیں ۔ باجرہ کو بطور پچھیتا چارہ کاشت کریں ۔
- بوائی سے پیشتر زمین اچھی طرح تیار کر لی جائے ۔ جوار کا بیج پچیس تا تیس سیر فی ایکڑ کی شرح سے ڈالیں باجرہ کی کاشت کے لئے یہ مہینہ بے حد موزوں ہے ۔ اس کے لئے بیس سیر بیج فی ایکڑ استعمال کریں ۔ چارہ کے لئے اچھی زمین کا انتخاب کریں اور تیاری زمین بھی تسلی بخش ہو ۔ آبپاشی اور کیمیائی کھاد کے استعمال کا خاص خیال رکھیں ۔
- گاچا کی کاشت جاری رکھیں ۔ اگیتے کاشت شدہ گاچا کو کیمیائی کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ دیں ۔
- غلہ اور زرآور فصلات میں غیر پھلی دار فصلات چارہ کاشت کرنے سے گریز کریں اور چارہ کی فصل خاص اہتمام کے ساتھ علیحدہ کاشت کریں ۔

سبزیاں

آلو

- موسم خزاں کی فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کر دیں ۔ زمین میں ۳۲ گڈے گوبر کی کھاد کے ڈال کر ہل چلائیں اور اس کو ایک دفعہ پانی دے دیں تاکہ کھاد اچھی طرح گل سڑ جائے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مرچ

- فصل کی باقاعدہ آبپاشی کریں۔
- سبز مرچ برائے اچار برداشت کریں۔
- کمزور فصل کو نائٹروجن کھاد دو توڑے فی ایکڑ آبپاشی کے ہمراہ دیں۔
- پھل احتیاط سے توڑیں تاکہ پھول وغیرہ گرنے نہ پائیں۔

بینگن

- دوسری فصل کی پود منتقل کریں۔
- اگیتی سرہندی فصل کی برداشت شروع کریں۔

ٹماٹر

- دوسری فصل کی پود کو کھیت میں منتقل کرنے کے کام کو عمل میں لائیں۔
- پہلی فصل کے پھل کی برداشت جاری رکھیں۔
- گلے سڑے پھل توڑ کر کھاد کے گڑھے میں ڈال دیں۔

گھیا کدو

- فصل کی برداشت ختم کریں۔

گھیا توری

- فصل کی برداشت جاری رکھیں۔

تربوز

- کانکی فصل کی کاشت جاری رکھیں۔
- ہر پانی کے بعد وتر آنے پر نلائی کریں۔

اروی

- فصل کی برداشت کا کام عمل میں لائیں۔

ہلدی

- ہلدی کی آبپاشی جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- فصل کی نلائی کریں اور پودوں کے مڈھوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں ۔
- فصل کو دو توڑے نائٹروجنی کھاد پانی سے پہلے ڈالیں ۔

کریلا

- فصل کو آبپاش کرتے رہیں ۔
- فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔
- گلا سڑا پھل توڑ کر گڑھوں میں دبا دیں ۔

پالک

- پالک کی کاشت جاری رکھیں ۔
- سابقہ فصل پالک کی برداشت شروع کریں ۔

پھول گوبھی

- درمیانی فصل کی پود بونے کا کام جاری رکھیں ۔
- اگیتی پھول گوبھی کی پود کی منتقلی جاری رکھیں ۔ پنیری شام کے وقت منتقل کریں ۔ صرف تندرست اور اچھے پودے ہی لگائیں ۔ پودا منتقل کرنے کے فوراً بعد پانی دیں اور اگلے دو پانی تین تین چار چار روز کے وقفہ کے بعد دیں اور جو پودے جڑ نہ پکڑ سکیں ان کی جگہ نئے پودے لگائیں ۔

گانٹھ گوبھی

- اگیتی فصل کی پنیری کاشت کریں ۔

مولی

- اگیتی فصل کی کاشت آخر ماہ میں شروع کریں ۔

متفرق

- موسمِ سرما کی سبزیوں کے لئے زمین کی تیاری جاری رکھیں ۔ متعدد بار ہل اور سہاگہ چلا کر مولیشیوں کی پختہ کھاد بحساب ۱۶ تا ۲۰ گڈے فی ایکڑ استعمال کریں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باغات

سنگترہ۔ مالٹا

- آبپاشی کرتے رہیں۔
- کمزور پودوں کو کیمیائی کھاد حسب ضرورت دیں۔

لیموں و میٹھے

- پھل برداشت کریں۔
- آبپاشی عمل میں لائیں۔

آم

- پچھیتی اقسام کی برداشت شروع کریں۔
- آم کے بٹور کو احتیاط سے توڑیں اور گڑھوں میں دبا دیں یا جلا دیں۔
- پودوں کو باقاعدہ کیمیائی یا گوبر کی کھاد یا ہر دو بلحاظ عمر اور حالات پودا جات دیں۔ پہلے گوڈی کر کے
- کھاد بکھیریں اور پھر اس کے بعد گوڈی سے اچھی طرح کھاد ملا کر آبپاشی کریں۔

امرود

- موسم گرما کے پھل کی برداشت جاری رکھیں۔

کھجور

- پھل برداشت کریں۔ آبپاشی جاری رکھیں۔
- پھل کو پرندوں اور بارش وغیرہ سے بچائیں۔
- مڈھوں پر مٹی چڑھا دیں۔
- پھل توڑنے کے بعد پتوں کی ہلکی کانٹ چھانٹ کر دیں۔

انار

- پھل کی برداشت جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیر

- دیسی کھاد ڈالیں اور آبپاشی کریں ۔

سیب و ناشپاتی

- پھل کی برداشت کریں ۔

لوکاٹ

- پودوں کو بلحاظ عمر و صحت دیسی کھاد دیں ۔

آڑو ۔ آلوچہ ۔ بادام

- پچھیتی اقسام کی برداشت کریں ۔

متفرق

- پودے لگانے کے لئے نکالے ہوئے گڑھوں کو ہم وزن مٹی ۔ بھل اور مویشیوں کی پختہ کھاد سے بھر دیں اور پانی دے دیں ۔
- آخر ماہ میں گڑھوں میں پودے نصب کرنے کا کام شروع کر دیں ۔ شجر کاری کا سلسلہ بھی جاری رکھیں ۔
- ہوا توڑ باڑ لگانے کا کام مکمل کر لیں ۔

نرسری

- امرود، لیموں، جامن، آم کی بوائی جاری رکھیں ۔ کاغذی لیموں کی داہیں لگائیں ۔
- آم کی گٹھلیاں تمام جگہ پر اکٹھی کرتے رہیں اور بعد میں پھوٹنے پر باقاعدہ نرسری میں بو دیں ۔
- پیوند شدہ کھٹی کی پھوٹ توڑ ڈالیں ۔
- کھٹی کی پیوند وسط اگست کے بعد شروع کریں ۔
- چھوٹی کھٹی کی پود کی منتقلی کیاریوں میں جاری رکھیں ۔ کھٹی کا بیج برائے پود بوئیں ۔
- شروع ماہ میں تخمی آم کے پودوں کو گملوں میں منتقل کریں ۔ آم کی لغل گیر پیوند آخر ماہ میں شروع کریں ۔
- توت کی پیوند شروع کریں ۔
- نرسری کی صفائی کا پورا خیال رکھیں ۔
- پنیری کو اس ماہ میں ایمونیم سلفیٹ ½ سیر فی مرلہ دیں ۔ (یوریا کی مقدار اس سے آدھی رکھیں) ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- سیب اور ناشپاتی کے سٹاک پر اعلیٰ اقسام کا چشمہ چڑھائیں۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو بنگلور پیوند لگائیں اور پیوند کے لئے پودوں کو گملوں میں تبدیل کر دیں۔
- آڑو۔آلوچہ۔ روٹ سٹاک پر چشمہ چڑھانے کا عمل جاری رکھیں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- کپاس کی سفید مکھی اور تیلے کا علاج گوساتھائن یا انڈرین کے سپرے سے کریں۔ یہ کام پھول لگنے سے پہلے کرنا چاہیئے۔
- مکئی اور چری کی کیڑی اور گھوڑا مکھی کا دفعیہ، ٹوپسٹر یکس یا انڈرین کی سپرے سے کریں۔
- دھان کے ٹڈوں کے لئے ایلڈرین کا سپرے یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں۔
- وٹوں پر خاص توجہ دیں۔ کیونکہ ٹڈے زیادہ تر وہیں رہتے ہیں۔ ایلڈرین یا بی ایچ سی کا طعمہ بھی وٹوں پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔

چارے

- مکئی اور جوار کی کیڑی کے واسطے اینڈرین یا میٹاسسٹاکس کا سپرے کریں۔

سبزیاں

- بینگن کے ہڈے کے علاج کے لئے بی ایچ سی اور ڈیپرکس استعمال کریں یا اینڈرین کا سپرے کریں۔
- بینگن کی کیڑی کے واسطے میٹاسسٹاکس یا ڈیپریکس کا سپرے کریں۔
- ٹینڈے اور کریلوں پر لال بھونڈی کے علاج کے لئے اینڈرین یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔ بیلوں پر بی ایچ سی کا استعمال ممنوع ہے۔ کیونکہ بیلیں جل جاتی ہیں۔

باغات

- امرود پر پھلوں کی مکھی کے انسداد کے لئے ڈیپرکس یا ڈائی زی نان کی سپرے کریں۔
- مالٹے، سنگترے کی مکھیاں، تیلا اور سرنگی سنڈی کے علاج کے لئے میٹاسسٹاکس کا سپرے کریں۔
- مالٹے، سنگترے کی بیماریوں مثلاً کوڑھا اور سوکا کے انسداد کے لئے بورڈی مکس۔ زرلیٹ، فرمیٹ یا کاپر آکسی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یا بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔

- دوسری کے سپرے کے لئے کاپر آکسی کلورائڈ اور اینڈرین سپرے کریں تاکہ وہ کیڑوں اور بیماریوں سے محفوظ رہ سکے۔

متفرق

- گوداموں میں ای ڈی سی ٹی کی دھونی دے کر غلہ کو کیڑوں کے حملہ سے بچائیں۔
- چوہوں کے انسداد کے لئے زنک فاسفائڈ کی گولیاں بنا کر استعمال کریں۔ چوہوں کے بلوں میں سائنوگیس ڈسٹ کریں۔ یا سائی میگ پمپ کے ذریعے استعمال کریں اس سلسلہ میں کماد کی فصل کی طرف خاص دھیان دیں۔
- باغات میں دیمک کے انسداد کے لئے ایلڈرین آبپاشی کے وقت پانی میں ڈالے جائیں۔

احتیاط

- کوئی بھی سپرے شدہ چارہ یا دیگر فصل سپرے کرنے کے دن سے پندرہ دن کے اندر اندر مویشیوں کو نہ کھلائیں اور نہ ہی سبزی وغیرہ خود استعمال کریں۔
- پھل کی مکھی کا حملہ شدہ اور سڑا ہوا پھل اور سبزی یونہی نہ پھینکیں۔ بلکہ اکٹھا کر کے ایک دو فٹ گہرے گڑھے میں دبا دیں تاکہ سنڈیوں سے مکھیاں بن کر بیماری بڑھنے نہ پائے۔
- میٹاسسٹاکس کا استعمال صرف چھوٹی فصل پر باغات پر صبح کے وقت ہی عمل میں لایا جانا چاہیئے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ستمبر

(وسط بھادوں تا وسط اسوج)

فصلیں

کپاس

- امریکن کپاس کی آبپاشی جاری رکھیں اور پھول آنے کے وقت پانی کی کمی نہ آنے دیں۔
- دیسی کپاس کی چنائی دوسرے پندرھواڑہ میں شروع کر دیں۔ کپاس کو چُن کر ہموار جگہ پر نہ رکھیں۔ چنتے وقت پتی اور مٹی وغیرہ کو ساتھ شامل نہ ہونے دیں۔ چنائی شبنم کے اڑ جانے کے بعد کریں۔
- دیسی کپاس کی فصل میں پھول بننے پر آبپاشی کا سلسلہ بند کر دیں۔

کماد

- کماد کی فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔
- اگر فصل گرنے کا احتمال ہو تو چار چار پودوں کو اکٹھا کر کے باندھ دیں۔

مکئی

- لائنوں میں کاشت شدہ فصل کی بذریعہ ترپھالی نلائی کریں۔ آخر ماہ میں گوڈی کے وقت پودوں پر
- مٹی چڑھاتے رہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- اگیتی فصل کی آبپاشی شروع کردیں ۔
- جب فصل ایک ڈیڑھ فٹ بڑھ جائے تو نائٹروجن کھاد کی پہلی قسط بشرح ایک سے ۱½ ٹوڑا فی ایکڑ آبپاشی کے ہمراہ دیں۔ کھاد اس وقت دیں جب شبنم خشک ہو چکی ہو۔ خیال رکھیں کہ کھاد پودوں کی کونپلوں یا پتوں پر نہ پڑے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے۔ جہاں ضرورت ہو فصل کی چھدرائی کریں اور بیمار پودوں کو فصل سے نکال دیں۔ گوڈی بعد دوپہر کریں ۔

دھان

- آبپاشی کا سلسلہ جاری رکھیں۔
- کھیت میں کھڑے پانی کو حتی المقدور تبدیل کرتے رہیں ۔
- فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔

گوارہ سبز کھاد

- سبز کھاد کے لئے بویا ہوا گوارہ ۱۵ ستمبر سے پہلے مٹی پلٹنے والے ہل کی مدد سے دبادیں اور افسران مہر کو اطلاع دے دیں تاکہ آبیانہ معاف ہو جائے ۔
- گوارہ دبانے کے بعد بارش نہ ہونے کی صورت میں کھیت کو پانی دے دیں تاکہ سبز کھاد اچھی طرح گل سڑ کر مفید ثابت ہو سکے ۔

سنخوذ

- سنخوذ کی بوائی شروع کریں ۔
- بیماری سے متاثرہ کھیتوں والا بیج ہرگز استعمال نہ کریں ۔ ترقی دادہ قسم سی ۶۱۲ اور سی ۳۴/ ۱۲ اور سی ۲۷، کا بیج حاصل کریں جو کہ مشہور بیماری کنگ سے محفوظ رہتا ہے۔
- شرح بیج بحساب ۱۶ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج کو لائنوں میں بذریعہ پور کاشت کریں ۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں ۔
- بوائی سے دس پندرہ روز پیشتر ایک توڑا سپر فاسفیٹ استعمال کریں ۔

گندم

- کھیتوں کی تیاری پورے اہتمام سے جاری رکھیں۔ ہر کھیت میں کم از کم آٹھ دفعہ ہل اور چار دفعہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سہاگہ چلائیں۔

- سپر فاسفیٹ ایک ٹوڑا اور نائٹروجن کھاد ایک ٹوڑا فی ایکڑ ملا کر ہل چلانے کے بعد بکھیر دیں اور سہاگہ دے دیں۔ گوارہ کو سہاگہ دینے کے بعد اگر آدھا ٹوڑا نائٹروجن کھاد مٹی میں ملا کر فصل پر چھٹہ دے دیا جائے تو ڈنٹل بہت جلدی گل سڑ جاتے ہیں اور سبز کھاد دبانے کے بعد گندم کی کاشت آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

- جڑی بوٹیوں کو ختم کرنے کے لئے گندم بونے سے پہلے "داب" کا عمل بروئے کار لائیں۔

تیل دار اجناس

- تیل دار اجناس مثلاً رایا، توریہ، سرسوں اور تارامیرا کی بوائی شروع کریں۔
- توریا اے اور رایا ایل ترقی دادہ اقسام کی کاشت کو فروغ دیں۔
- شرح تخم ۲ تا ۲½ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔

خریف کی دالیں

- خریف کی دالوں، جوار، باجرہ اور تل کی کٹائی شروع کریں۔

متفرق

- بارش کے پانی کو کھیتوں میں اچھی طرح محفوظ کریں۔
- کھیتوں کا وتر قائم رکھنے کے لئے ہل یا ترپھالی چلائیں۔
- کھیتوں میں غلہ دار فصلوں کے زائد رقبہ کاشت کے تحت ناقابل کاشت رقبہ کو قابل کاشت بنائیں اور ساتھ ہی ساتھ فی ایکڑ زیادہ پیداوار حاصل کرنے کا بندوبست کریں۔

چارے

برسیم

- اوائل ماہ میں فی ایکڑ گوبر کی کھاد ۵ تا ۶ گڈے فی ایکڑ ڈالیں۔
- کیمیائی کھاد سپر فاسفیٹ ۲ ٹوڑے فی ایکڑ کی شرح سے چھٹہ کی صورت میں دے کر سہاگہ چلائیں یہ عمل بوائی سے کم از کم پندرہ روز پیشتر کرنا چاہیئے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- برسیم کی بوائی اس ماہ میں شروع کریں ۔
- شرح تخم کم از کم آٹھ سے ۱۰ سیر فی ایکڑ ہو ۔ بیج تندرست، صاف اور کاسنی، ریواڑی، پیاز و غیرہ جڑی بوٹیوں سے پاک ہو ۔ کاسنی کا بیج علیحدہ کرنے کے لئے برسیم کے بیج کو ۵ فی صد نمک کے محلول میں بھگوئیں اور کاسنی کا بیج جو اوپر آجائے گا علیحدہ نکال لیں اگر کھیت میں پہلی مرتبہ برسیم کاشت کرنا ہو تو کاشت کے وقت برسیم کے بیج کو ٹیکہ لگائیں ۔ یہ ٹیکہ محکمہ زراعت کی وساطت سے ایگریکلچرل کیمیکٹ لائل پور سے دستیاب ہو سکتا ہے ۔ ایسے کھیت میں جہاں پہلے برسیم کاشت نہ کی گئی ہو اور ٹیکہ بھی دستیاب نہ ہو سکے تو گزشتہ فصل برسیم کے کھیت کی اوپر کی چھ انچ کی سطح سے تین من مٹی لے کر بچھا دیں اور پھر کاشت عمل میں لائیں ۔
- بیج کا چھٹہ تیار شدہ زمین میں کھڑے پانی میں دیں اور اگر زمین اچھی طرح تیار نہ ہو سکی ہو تو بوائی کے بعد چھاپہ کے ذریعے سطح زمین کے پانی کو گدلا کریں ۔
- اگیتی فصل کی پہلی کٹائی سے زیادہ اور جلدی چارہ حاصل کرنے کے لئے برسیم میں جئی یا سرسوں ملا کر بوئیں ۔
- برسیم کی بجائی کے ایک ہفتہ بعد فصل کو ایک ہلکا سا پانی دے دیا جائے تاکہ چھوٹے پودے اچھی طرح جڑ پکڑ سکیں ۔
- بازار میں عام طور پر پشاور سے آیا ہوا بیج کثرت سے بکتا ہے ۔ اس بیج میں نہ صرف یہ کہ کاسنی و دیگر جڑی بوٹیاں کافی ہوتی ہیں بلکہ سست بڑھوتری کی وجہ سے اس کی پیداوار بھی مقامی برسیم سے کم ہوتی ہے ۔ اس لئے بازاری بیج بونے کی بجائے زمینداروں کو اپنا بیج استعمال کرنا چاہیئے ۔

لوسن

- لوسن اور جئی کے لئے منتخب شدہ کھیتوں میں گوبر کی گلی سڑی کھاد بشرح ۱۵ گڈے فی ایکڑ ڈالیں اور زمین کی تیاری کریں ۔ لوسن کی سابقہ فصل کی کٹائی کریں اور آبپاشی جاری رکھیں ۔

سینجی شفتل

- شفتل کی بوائی بھی آخر ماہ میں شروع کر دیں ۔

خریف کے چارے

- درمیانی موسم کے خریف چارہ جات کی کٹائی کریں اور ان کو پانی دیں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

● جوار، سوڈان گھاس بکھری کے بیج کے لئے بوئی ہوئی فصلوں کی آبپاشی کریں۔

سبزیاں

آلو

● آلو کا بیج سرد خانوں سے اس ماہ کے شروع میں نکال لینا چاہیئے تاکہ تیار ہو جائے۔

● زمین کی تیاری ۱۵ ستمبر تک ختم کریں اور اگیتی فصل کی بجائی ۱۵ تا ۲۵ ستمبر تک کریں۔ عام بجائی اس ماہ کے آخری ہفتہ میں کریں۔ اس کے بعد کاشت کیا ہوا آلو کم پیداوار دیتا ہے۔ سہاگہ چلانے کے بعد اور کھیلیاں بنانے سے پہلے سپر فاسفیٹ بشرح ۲ توڑے اور نائٹروجن کھاد بشرح ۲ تا ۳ توڑے فی ایکڑ بکھیر کر کھیلیاں بنائیں۔

● آلو کی ترقی دادہ اقسام التمش اور فیکٹر کاشت کریں اور آلو درمیانے سائز کے بوئیں۔

● شرح تخم بحساب ۱۶ تا ۲۰ من فی ایکڑ رکھیں۔ بیج کو کھیلیوں پر لگائیں۔ کھیلیوں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو اور پودے کا درمیانی فاصلہ ۷ تا ۹ انچ ہو۔ بیج لگانے کے فوراً بعد پانی دے دیں احتیاط رہے کہ پانی کھیلیوں پر نہ چڑھنے پائے۔

گوبھی

● پھول گوبھی، بند گوبھی اور گانٹھ گوبھی کی پنیری کھیتوں میں منتقل کریں۔

● کھیلیوں کا درمیانی فاصلہ دو تا ڈھائی فٹ رکھیں جبکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہو۔

● پھول گوبھی اور بند گوبھی کو کھیلیوں کے ایک ہی طرف لگائیں اور گانٹھ گوبھی کو کھیلیوں کے ہر دو طرف لگائیں۔

● اگیتی کاشتہ فصل کو گوڈی دیں اور آبپاشی کریں۔

مولی، شلغم اور گاجر

● کھیت کی تیاری کے بعد پندرہ گڈے گوبر کی پختہ کھاد استعمال کریں۔

● اچھی تیار شدہ زمین پر اگیتی فصل کاشت کریں۔

● مولی کا بیج چار سیر گاجر کا بیج پانچ سیر اور شلغم کا ڈیڑھ سیر فی ایکڑ کے حساب سے ڈالیں۔ مولی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور شلغم کو کھیلیوں پر بوئیں۔

- کھیلیوں کا درمیانی فاصلہ ڈیڑھ فٹ ہو جبکہ پودوں کا درمیانی فاصلہ تین چار انچ ہو اور گاجر بذریعہ چھٹہ چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں کاشت کریں۔
- مولی اور شلغم کی کیاریوں میں ہر سوراخ میں دو دو تین تین بیج ڈالیں تاکہ روئیدگی اور پیداوار میں یکسانیت اور اضافہ ہو۔
- بونے کے فوراً بعد پانی دیں اور خیال رہے کہ پانی کھیلیوں کے اوپر نہ چڑھے۔

دھنیا۔ پالک۔ میتھی

- زمین کی تیاری ختم کریں۔
- زمین کی تیاری کے وقت پندرہ گڈے گوبر کی کھاد استعمال کریں۔
- دھنیا، پالک، میتھی کی کاشت شروع کریں۔
- پالک کا بیج ۱۲ سے ۱۵ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- اِن سب کو چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں بوکر پانی دے دیں۔
- پالک کی اگیتی فصل کی کٹائی شروع کریں۔
- پالک کی قسم کنڈیری کاشت کریں۔

سلاد

- سلاد کو ۱½ فٹ چوڑی اور ۹ انچ اونچی پٹڑیوں پر کاشت کریں۔
- زمین کی تیاری کے لئے ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد ڈالیں۔
- سلاد کا بیج ½ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- جب پودے جڑ پکڑ جائیں تو ۹ انچ تا ایک فٹ پر ایک ایک پودا چھوڑ کر باقی پودے اکھاڑ دیں۔

مٹر قسم نمبر ۵۷

- مٹر کی اگیتی فصل کی کاشت شروع کریں۔
- زمین کی تیاری اچھی طرح کریں۔ تیاری کے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالیں۔
- مٹر دو تین فٹ چوڑی پٹڑیوں پر کاشت کریں جبکہ ایک پودے کا فاصلہ دوسرے سے آدھ فٹ ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- بیج ۱۶ تا ۲۰ سیر ڈالیں اور بوتے کے فوراً بعد پانی دیں اور احتیاط رکھیں کہ پانی پٹڑیوں پر نہ چڑھنے پائے۔
- انگریزی اقسام نمبر ۱۸۰ اور نمبر ۳۵ علی الترتیب اگیتی اور درمیانی کاشت کریں۔

سُرخ مرچ

- مرچ کی برداشت اوائل ماہ میں شروع کریں۔ بیج کے لئے اگیتی اور تندرست خوبصورت مرچ کا انتخاب کریں۔
- مرچوں کو ڈھیر کی صورت میں نہ رکھیں کیونکہ ان کے گلنے اور سڑنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

ہلدی

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- نلائی کریں اور پودوں پر مٹی چڑھاتے رہیں۔
- فصل کمزور ہونے کی صورت میں نائٹروجن کھاد بشرح ایک توڑا فی ایکڑ اس ماہ کے وسط میں دیں۔

ٹماٹر

- فصل سرما کے ٹماٹر کی بوائی کریں۔
- بوئی ہوئی فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔
- ٹماٹروں کو سہارا دیں۔

شکر قندی

- برداشت شروع کریں۔

بینگن

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں اور پھل برداشت کرتے رہیں۔

متفرق

- موسم سرما کی سبزیوں کے لئے زمین کی تیاری شروع رکھیں۔ مختلف فصلوں کی گوڈی نلائی اور آبپاشی کا مناسب خیال رکھیں۔
- گنڈھیل کی کاشت کریں۔
- اردی کی برداشت کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باغات

سنگترہ۔ مالٹا

- بیمار پھل کو توڑ کر کھاد کے گڑھے میں ڈال دیں اور گہرا دبا دیں۔
- بارش کم یا نہ ہونے کی صورت میں آبپاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں۔
- سنگترہ اور مالٹا کے لئے باغ لگانا جاری رکھیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۲ تا ۲۵ فٹ رکھیں۔
- موسم برسات میں جو کچی شاخیں (WATER SPROUTS) نکل آئیں انہیں کاٹ دیں۔
- پودوں کے نیچے گھاس پھوس کا قلع قمع کرتے رہیں۔
- پھل کے بوجھ سے جو شاخیں نیچے جھک جائیں انہیں سہارا دیں۔ اس عمل کی کنّوں سنگترہ میں خاص طور پر ضرورت ہو گی۔
- پودوں کے گرد مٹی چڑھاتے رہیں تاکہ آبپاشی کا پانی براہِ راست تنے کو نہ لگنے پائے۔
- چھوٹے پودوں کو مناسب شکل دینے کے لئے ضروری کانٹ چھانٹ کریں۔

لیموں

- بہت زیادہ پھل سے لدی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں۔
- پھل کی برداشت جاری رکھیں۔

میٹھا

- پھل برداشت کریں۔

گریپ فروٹ

- پودوں کی آبپاشی کا خاص خیال رکھیں۔
- پھل سے جھکی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں۔
- گریپ فروٹ کا نیا باغ لگانا جاری رکھیں۔
- پودے کا درمیانی فاصلہ ۲۵ فٹ رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آم

- آم کے پودے لگانے کا موسم برسات بہترین موسم ہے ۔ پیوندی آم کے پودوں کو ۳۵ سے ۴۵ فٹ کا فاصلہ دیں ۔ جبکہ تخمی آموں کے لئے ۴۰ سے ۵۰ فٹ کا فاصلہ مناسب ہے ۔
- اگیتی ۔ درمیانی اور پچھیتی اقسام کو علیحدہ علیحدہ بلاکوں میں لگایا جائے ۔ مالدہ ۔ الفنسو ۔ درمیانی کے لئے دسہری، لنگڑا اور پچھیتی اقسام میں ثمر بہشت اور فجری پچھیتی اقسام بوئیں ۔ پودے لگانے کے بعد فوراً پانی دیں ۔
- آم کے پودوں کی معمولی شاخ تراشی یا کانٹ چھانٹ بھی کریں ۔ بیمار شکستہ، سوکھی اور بے ڈھب شاخیں کاٹ دیں ۔
- پودوں کی نلائی بھی کریں تاکہ آئندہ پھل پھول کے لئے زیادہ سے زیادہ نئی شاخیں میسر آسکیں ۔
- آبپاشی کا خاص خیال رکھیں ۔ پھل اتارنے کے بعد پودوں کی زیادہ سے زیادہ خدمت و پرورش کریں ۔ تاکہ پودے اگلے سال بھی باقاعدگی سے پھل دیں ۔
- آم کی پچھیتی اقسام کی برداشت کریں ۔

کھجور

- کھجور کے پودے کھیتوں میں منتقل کریں ان کا درمیانی فاصلہ بیس فٹ رکھیں ۔ انہیں مروجہ طریقہ داغ بیل سے بھی لگانا زیادہ موزوں ہے ۔ پودے لگاتے وقت احتیاط رکھیں کہ پودوں پر جڑیں موجود ہوں اور مناسب گڑھے کھود کر دبا دیں ۔ اوپر سے اچھی طرح مٹی بھر دیں اور پھر اچھی طرح آبپاشی کرتے رہیں ۔
- ہر بیس مادہ پودوں کے لئے ایک نر پودہ لگائیں ۔
- سوکھے اور پرانے پتوں کی شاخ تراشی کریں ۔
- حلاوی، خودروی، شامران وغیرہ عمدہ اقسام ہیں ۔

انار ۔ امرود

- ان پھلوں کی برداشت ختم کریں ۔
- آبپاشی جاری رکھیں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- انار اور امرود کے نئے باغ لگائیں ۔ امرود کے پودوں کا درمیانی فاصلہ بیس پچیس فٹ رکھیں جبکہ
- انار کا درمیانی فاصلہ اٹھارہ بیس فٹ کافی ہے ۔
- امرود کا پھل کمزور اور ہلکی میرازمین میں بھی کامیاب ہو سکتا ہے ۔

ناشپاتی

- اگیتی اقسام کی برداشت کریں ۔

آلوچہ

- اگیتی اقسام کی برداشت کریں ۔

متفرق

- شفتل، سینجی وغیرہ بطور سبز کھاد باغ میں کاشت کریں ۔
- کے اندر پھلی دار فصلوں کی کاشت چارہ کے لئے بھی مفید ہے ۔
- باغ کے اندر چنے بھی کاشت ہو سکتے ہیں ۔ یہ پھلی دار فصل ہے اور زمین میں نائٹروجن کی مقدار بڑھانے میں مدد کرتے ہیں ۔ البتہ پھل دار پودوں کو پانی دینے کے لئے نالیاں بنا لی جائیں ۔
- باغ کے اندر وسط ستمبر میں آلو کی فصل بھی کامیابی کے ساتھ کاشت کی جا سکتی ہے ۔ لیکن اس فصل کے لئے گوبر کی کھاد تیس سے چالیس گڈے فی ایکڑ ڈالنی ضروری ہے تاکہ پھل دار پودوں کی صحت پر برا اثر نہ پڑے ۔

نرسری

- کھٹی کا بیج بوئیں ۔
- سابقہ کھٹی کی منتقلی شروع کریں ۔
- قابلِ پیوند کھٹی کو پیوند کریں ۔
- موقع پر آم کی پیوندی کریں ۔ ساتھ ہی پیوندی آموں کی لکڑی بھی تیار کرتے رہیں ۔
- بیر کی پیوند ختم کریں ۔
- آم کو لنگیر پیوند لگائیں ۔
- امرود کا بیج بوئیں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- زمری کو ولائتی کھاد امونیم سلفیٹ بحساب ایک سیر فی مرلہ دیں ۔
- زمری کی صفائی کا خاص خیال رکھیں ۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو نعلگیر پیوند لگائیں اور پودوں کو پیوند کرنے کے لئے گملوں میں منتقل کریں ۔

تحفظ نباتات

کماد

- فصل بڑی ہونے کی وجہ سے کیڑی کیلئے سپرے کرنا محال ہوتا ہے ۔ لہذا روشنی کے پھندے لگا کر پروانوں کی تلفی کریں ۔
- چوہوں کا زنک فاسفائیڈ کی گولیوں یا سائنوگیس سے قلع قمع کریں ۔

کپاس

- سفید اور سبز تیلا کے لئے کاٹن ڈسٹ کا دھوڑا کریں یا اینڈرین گوساتھائن کپاس کے لئے خاص طور پر مفید خیال کی جاتی ہے ۔ یہ عمل کافی پھول لگ چکنے کے بعد کریں ۔
- کپاس کی سنڈی اور ٹینڈے کی گلابی سنڈی اور لالڑی کے لئے گوساتھیان یا میٹاسسٹاکس کی سپرے کریں ۔
- کپاس کی پتہ لپیٹ سنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں ۔

مکئی اور جوار

- کیڑی سے بچانے کے لئے اینڈرین یا میٹاسسٹاکس کی سپرے کریں اور ہفتہ دس دن بعد دہرائیں اسی سے تنے کے گڑوئیں کا علاج بھی ہوتا ہے ۔
- تیلے کے علاج کے لئے گوساتھائن یا میٹاسسٹاکس کی سپرے کریں ۔

دھان

- دھان کے ٹڈوں کے لئے ایلڈرین کی سپرے وٹوں کے نزدیک کریں ۔

سبزیاں

- بینگن کے پھل اور تنے کی سنڈیوں کے لئے اینڈرین ڈی ایلڈرین کا سپرے کریں ۔
- آلو کو مٹی سے ڈھانپ رکھیں اور کاشت سے قبل فارملین کے محلول کا عمل کریں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باغات

- سنگترے کا تیلا اور سرنگی سنڈھی اور سفید اور سیاہ مکھیوں کے لئے ڈایازی نان یا میٹاسسٹاکس کی سپرے کریں۔
- لیموں کی سنڈی کے لئے انیڈرین کی سپرے کریں۔
- پھل کی مکھیوں اور چوسنے والے پروانوں کے لئے انیڈرین یا ڈیپرکس کی سپرے کریں۔
- پھل کی مکھیوں کی وجہ سے گلے سڑے امرود یا دیگر پھل چار سے چھ فٹ گڑھے میں دبا دیں۔
- آم کی سوکھی اور بیمار ٹہنیوں کو کاٹ کر تلف کریں اور پودوں پر بورڈو مکسچر کی سپرے کریں۔
- پودے لگانے کے لئے گڑھے بھرتے وقت ایک پاؤنڈ۔ایچ سی میں ملا لیں تاکہ دیمک کا خطرہ نہ رہے۔

متفرق

- بالوں والی سنڈی اور لشکری سنڈی کا کہیں حملہ ہو تو ایلڈرین یا گوسا تھائن کی سپرے کریں۔
- جن کھیتوں میں برسیم، باسرسوں وغیرہ بوئی ہو وہاں سے سیاہ کیڑے بذریعہ بی۔ایچ۔سی کا ایلڈرین ختم کریں۔
- لوسرن کی سنڈی کے لئے انیڈرین کی سپرے کریں اور دیمک کے لئے گوسا تھائن یا بی۔ایچ۔سی ڈسٹ کریں۔
- اگر کسی فصل پر دیمک کا حملہ ہو تو ۲½ پونڈ ایلڈرین آبپاشی کے پانی میں استعمال کریں۔ یا بی ایچ سی مخصوص جگہ مٹی میں ملا دیں۔
- گوداموں میں ای ڈی سی ٹی کی دھونی کرائیں۔

احتیاط

- جن فصلوں، سبزیوں اور پھلوں پر زہریلی ادویات کا سپرے کیا گیا ہو ان کو سپرے کرنے کے کم از کم بارہ دن بعد تک انسانوں اور حیوانوں کے لئے استعمال نہ کریں اور اس کے بعد بھی سبزیوں اور پھلوں کو دھو لیا جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

موسمِ ربیع

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اکتوبر

(وسط اسوج تا وسط کاتک)

فصلیں

کپاس

- چنائی شروع کریں۔ کپاس کو چنتے وقت صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ کپاس کی پتی اور مٹی وغیرہ اس میں شامل نہ ہونے دیں اور نہ ہی چنی ہوئی کپاس کو نم دار جگہ پر رکھیں۔
- کپاس چنتے وقت یہ بھی خیال رکھیں کہ کچے ٹینڈے ٹوٹنے نہ پائیں اور پودوں کی شاخیں وغیرہ نہ ٹوٹیں۔
- امریکن کپاس کی چنائی کا وقفہ پندرہ دن رکھیں تاکہ ٹینڈے پوری طرح کھل جائیں اور پیداوار صاف ستھری اور عمدہ ہو۔ جو ٹینڈے پوری طرح کھلے ہوئے نہ ہوں یعنی کچے ہوں انہیں نہ چنیں۔
- کپاس کو کھیتوں سے چُن کر چنائی کا حصہ تقسیم کرتے وقت کسی میلے کپڑے یا ٹاٹ وغیرہ پر رکھیں۔ سٹور جہاں کپاس رکھنی مطلوب ہو حتی الوسع پختہ ہو اگر پختہ میسر نہ آئے تو اس کی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اچھی طرح پیائی کر کے خشک کر لیں اور کپاس کو بغیر دبائے سٹور میں کھلی پھینک دیں۔ دبانے سے کوالٹی خراب ہو جاتی ہے۔

- پہلی چنائی کی پیداوار باقی چنائیوں سے علیحدہ رکھیں۔ اس طرح آخری چنائی بھی علیحدہ ہی رکھنی چاہیئے کیونکہ یہ ناقص قسم کی ہوتی ہے۔ پہلی اور آخری چنائی کی کپاس اچھی کپاس میں ملانے سے تمام کپاس کا منڈی میں نرخ کم لگتا ہے۔
- دیسی کپاس کی چنائی جاری رکھیں اس میں بھی مندرجہ بالا تمام باتوں کو ملحوظ خاطر رکھیں۔ علاوہ ازیں خیال رکھیں کہ دیسی کپاس کی امریکن کپاس میں ملاوٹ نہ ہو۔

کماد

- اگیتی قسم سی او ایل ۲۹ یا موڈھی فصل جس کی پڑائی نومبر میں مطلوب ہے اس کی آب پاشی بند کر دیں۔
- اگر فصل کے گرنے کا احتمال ہو تو پانچ پانچ سات سات پودوں کو اکٹھا کر کے باندھ دیں۔
- کماد کی اگیتی اقسام سی او ایل ۲۹ اور موڈھی فصل کی پڑائی کے لئے ترقی دادہ بھٹی بنوائیں اس سلسلہ میں محکمہ زراعت کے عملہ کی خدمات حاصل کریں۔
- ترقی دادہ گنا پیلنے والی مشین اور گڑ بنانے کا بھی اس ماہ میں بندوبست کر لیں اگر رقبہ زیر کماد زیادہ ہو تو پاور کرشر استعمال کریں یا پھر گنا کھانڈ کی مل میں فروخت کر دیں۔

مکئی

- فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔
- ضرورت کے مطابق فصل کی چھدرائی کریں کمزور اور بیمار پودوں کو فصل سے نکال دیں۔
- فصل کو دوسری قسط کیمیائی کھاد دینا شروع کریں ایک توڑائی ایکڑ آب پاشی سے قبل دیں کھاد کو دوپہر کے وقت جب کہ شبنم دور ہو چکی ہو فصل میں بذریعہ چھٹا احتیاط سے کھیت میں بکھیر دیں۔ خیال رہے کہ کھاد فصل کے پتوں یا کونپلوں پر نہ پڑے ورنہ نقصان کا اندیشہ ہے

دھان

- فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- گھر کا بیج رکھنے کے لئے تندرست لگیتے اور خوش نما خوشوں کا انتخاب کر کے علیحدہ کاٹ لیں
- کھیت میں کھڑے پانی کو تبدیل کرتے رہیں ۔
- اگیتی فصل کی برداشت اواخر ماہ میں شروع کریں۔ برداشت احتیاط کے ساتھ کریں تاکہ دانے کھیت میں گرنے نہ پائیں ۔

جوار باجرہ

- خریف کی اجناس خوردنی مثلاً جوار باجرہ وغیرہ کی برداشت کریں ۔

تل

- تل کی برداشت ختم کردیں ۔

توریا ، رایا ، تارامیرا

- توریا اے اور رایا ایل ۱۸ کی کاشت وسط اکتوبر تک ختم کریں ۔
- شرح تخم دو تا اڑھائی سیر فی ایکڑ رکھیں ۔
- تارامیرا کی بوائی ختم کریں اس کی ترقی دادہ قسم تارامیرا اے کی کاشت کو فروغ دیں ۔
- تیل دار اجناس کو قدرے نرم زمین میں کاشت کریں ۔
- اگیتی فصلوں کی اواخر ماہ میں آب پاشی کریں ۔
- کمزور فصل کی پہلی آب پاشی کے ہمراہ ایک توڑا نائٹروجن کھادفی ایکڑ کے حساب سے دیں ۔

نخود

- بیجائی اس ماہ کی ۲۰ تاریخ تک مکمل کریں ۔
- ترقی دادہ قسم سی ۶۱۲ یا سی ۳۴/۱۲ یا سی ۲۷، کا بیج حاصل کرنے کی کوشش کریں یہ قسم لشک کی بیماریوں سے محفوظ رہتی ہے شرح بیج ۱۶ سیر فی ایکڑ رکھیں ۔
- بیج کو قطاروں میں بذریعہ پورہل بوئیں ۔ لائنوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں ۔
- بوائی سے پندرہ بیس روز پیشتر سپر فاسفیٹ ایک توڑا فی ایکڑ ہل چلے ہوئے کھیت میں چھٹہ دے کر سہاگہ سے دبا دیں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گندم

- کھیتوں کی تیاری پورے اہتمام سے جاری رکھیں۔
- زیادہ بارش کے علاقوں اور دھان کے وڈھ میں گندم کاشت کرنے سے پہلے سپر فاسفیٹ ایک توڑا فی ایکڑ اور ایک توڑا ٹاٹرڈجن کا استعمال کریں اس عمل سے پانی میں بچت ہوتی ہے۔ روٹی کرنے سے پہلے کھیت میں سہاگہ چلالیں۔
- جڑی بوٹیاں ختم کرنے کے لئے گندم کاشت کرنے سے پہلے' داب "کے طریقہ کو عمل میں لائیں۔
- گندم کی کاشت پندرہ اکتوبر سے شروع کریں۔ ترقی دادہ اقسام سی ۲۷۱، سی ۲۷۳، سی ۵۹۱ اور ڈرک کاشت کریں' عام کاشت کے لئے سی ۲۷۳ ایک بہترین قسم ثابت ہوئی ہے۔
- شرح تخم تیس سیر تا ۳۵ سیر فی ایکڑ رکھیں۔
- تمام فصل قطاروں میں کاشت کریں۔ قطاروں میں کاشت کرنے کے لئے آٹومیٹک بیج ڈرل کا استعمال نہایت موزوں ہے۔ متاہل کے ساتھ پور باندھ کر بیج کیرا کے ذریعے بھی بویا جاسکتا ہے۔

جَو

- کمزور اور کلراٹھی زمینوں میں جَو کی کاشت کو ترجیح دیں۔
- ترقی دادہ قسم جَو ۲۴ اور ۵ کی کاشت کو فروغ دیں۔
- شرح تخم بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔

تمباکو

- پنیری کی کاشت شروع کریں۔
- پنیری کے لئے ایک چھٹانک بیج فی ایکڑ کافی ہے۔

متفرق

- بوائی سے پہلے کھیتوں کی داغ بیل ماڈل فارم کی شکل پر ڈال لیں۔ کھال سیدھے صاف اور چھوٹے کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ربیع کی بوائی کے ساتھ ساتھ ہر کھیت کو دو دو کنال کیاریوں میں تقسیم کریں تاکہ آب پاشی کرتے وقت پانی کی بچت ہو۔ اگر پانی کی بہت زیادہ قلت ہو تو کیارے دو دو کنال کی بجائے ایک ایک کنال کے کر لئے جائیں۔
- بارش ہونے کی صورت میں دتر کو دھیان سے سنبھال لیں بارش کا دتر سنبھال لیں۔ بارش کا دتر سنبھالنے سے آپ فصل وقت پر کاشت کر سکیں گے اور تیس فیصد گندم جو ہر سال پانی کی وجہ سے پچھیتی ہو جاتی ہے وقت پر کاشت ہو جائے گی اور اسی دتر میں فصلات ربیع کی کاشت کو عمل میں لائیں۔

چارے

برسیم

- برسیم کی بوائی جاری رکھیں
- پہلے بوئی ہوئی فصل کی آب پاشی کریں۔
- شرح تخم ۸ تا ۱۰ سیر فی ایکڑ استعمال کریں جیسا کہ پہلے ذکر آچکا ہے۔ بیج کو ۵ فیصد نمک کے محلول میں بھگو کر کاسنی علیحدہ نتھار لیں۔
- جہاں نئی زمین میں برسیم کاشت کرنا ہو تو اس میں برسیم کے بیج کو ٹیکہ لگوائیں یا اس کھیت سے جہاں ہر سال برسیم بویا جاتا ہے۔
- تین چار من اوپر کی سطح کی مٹی کھرچ کر مطلوبہ کھیت میں بکھیر دیں، یہ مٹی ٹیکے کا کام دے گی۔
- کاشت سے پندرہ بیس روز پہلے ولائتی کھاد سپر فاسفیٹ ۲ تولے فی ایکڑ سیاڑوں میں ڈال کر اوپر سے سہاگہ چلائیں۔

لوسن

- پانچ چھ سیر بیج فی ایکڑ کے حساب سے لوسن کی بجائی کریں، اس ماہ میں بوئی ہوئی [illegible] بہت زیادہ پیداوار دیتی ہے۔
- لوسن نمبر ۹ کا عمدہ بیج استعمال کریں، اگر گھٹیا قسم کا بیج بویا گیا تو پیداوار پر برا اثر پڑے گا

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سابقہ فصل سے سبز چارہ حاصل کریں اور آب پاشی کریں۔

- لوسن کو ۱½ فٹ کے فاصلہ پر قطاروں میں بوئیں۔ بیج کے لئے فصل کا درمیانی فاصلہ ۲½ فٹ سے کم نہ ہو۔

سینجی

- سینجی کی بوائی جاری رکھیں۔
- شرح تخم پچیس سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔

شفتل

- بوائی جاری رکھیں۔
- شرح تخم چھ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- پہلے کی کاشت کی ہوئی فصل کی آب پاشی کریں۔

جئی

- زمین کی تیاری ختم کریں اور کاشت کا آغاز کریں۔
- گوبر کی گلی سڑی کھاد پندرہ بیس گڈے فی ایکڑ استعمال کریں۔
- جئی کا شرح تخم ۳۲ سیر تا ۳۵ سیر فی ایکڑ رکھیں۔ بیج بونے سے پہلے اس میں گرینوسن ایم دوائی ملالیں تاکہ مرض کانگیاری کا سدِ باب ہو سکے۔
- جئی نمبر ۱۱ عمدہ قسم ہے جو اگیتی بجائی کے لئے زیادہ موزوں ہے۔

سرسوں رایا لوشلغم

- چارہ کے لئے ان کی کاشت کریں۔

فیلڈ پیز

- سیلابہ زمینوں میں فیلڈ پیز نمبر ۹ کاشت کریں۔ فی ایکڑ ۸ تا ۱۰ سیر بیج استعمال کریں۔

خریف کے چارے

- مخلوط گوچا کی کٹائی برائے مویشیاں شروع کریں۔
- مکچری اور سوڈان گھاس چارے کے لئے کاٹیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- فصل کی آب پاشی کرتے رہیں۔
- گراس یا جوہ وہاتھی گھاس کی کٹائی کر کے زمین میں گوڈی اور نلائی کریں۔ بعد میں کھڑے پانی میں لوسن کا چھٹہ دے دیں۔ ان دونوں فصلوں کی مخلوط کاشت بہت کامیاب رہتی ہے' لوسن کے علاوہ ربیع میں برسیم کی مخلوط کاشت بھی بے حد فائدہ بخش ہے۔

سبزیاں

آلو

- ترقی دادہ اقسام التمش اور فیکٹر کاشت کریں۔
- اگیتی بجائی کے لئے قسم فیکرا استعمال کریں اس کا بیج کم از کم ۲۰ من فی ایکڑ استعمال کریں۔ قسم التمش کا بیج ۱۶ تا ۲۰ من فی ایکڑ کافی ہوتا ہے۔
- بجائی ۱۰ اکتوبر سے پہلے مکمل ہو جانی چاہیئے۔
- آلو کی کاشت کے لئے زمین کی تیاری نہایت اعلےٰ پیمانے پر کریں۔ متعدد بار ہل چلائیں اور ساتھ ہی گوبر کی کھاد تیس چالیس گڈے فی ایکڑ اور ولایتی کھاد سپر فاسفیٹ ۲ تورے اور ناٹرو جن کھاد ۲ تورے فی ایکڑ کے حساب سے بوائی سے پندرہ بیس روز پیشتر کھیت میں ڈال دیں۔
- بیج کو کھیلیوں پر لگائیں۔ کھیلوں کا درمیانی فاصلہ ۱½ تا ۲ فٹ ہو جب کہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۷ تا ۹ انچ ہو۔ بیج لگانے کے فوراً بعد پانی دے دیں۔ پانی کھیلوں پر نہ چڑھے۔ بعد میں ہر ہفتہ تھوڑا تھوڑا پانی دیتے رہیں۔

پھول گوبھی

- اگیتی کاشتہ فصل کو پانی دیں۔
- پچھیتی پھول گوبھی کی پنیری لگائیں۔ دو مرلہ زمین میں ۴ چھٹانک بیج ایک ایکڑ کی پنیری تیار کرنے کے لئے کافی ہوگا۔ پنیری ایک فٹ اونچی کیاریوں میں بوئیں اور پانی بذریعہ فوارہ دیں۔
- موسمی پھول گوبھی کی پود کی منتقلی جاری رکھیں۔
- اگیتی فصل کی آب پاشی اور نلائی کریں ہر پانی ایک ہفتہ بعد دیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲ تا ۲½ فٹ رکھیں جب کہ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱ تا ۱½ فٹ ہو۔
- اگیتی فصل کو نائٹروجن کھاد کے ۲ توڑے فی ایکڑ پودوں کو مٹی چڑھاتے وقت دیں۔

بند گوبھی

- بند گوبھی کی پچھیتی فصل حاصل کرنے کے لئے پود لگائیں، شرح تخم آدھ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ اور ایک فٹ اونچی کیاریوں میں بوئیں۔
- موسمی فصل کو کھیتوں میں منتقل کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲½ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱½ فٹ رکھیں۔
- گوبر کی تیار شدہ کھاد بحساب تیس تا چالیس گڈے فی ایکڑ استعمال کریں۔
- اگیتی فصل کو نائٹروجن کھاد کے دو توڑے فی ایکڑ ڈالیں۔

گانٹھ گوبھی

- اگیتی فصل کی آب پاشی جاری رکھیں اور نلائی کریں آب پاشی پندرہ روز بعد کرتے رہیں۔
- پچھیتی فصل کی پود کاشت کریں قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۱½ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۹ انچ۔ پودوں کو وٹوں کے اوپر لگایا جائے۔ کھاد گوبر تیس چالیس گڈے فی ایکڑ استعمال کریں۔ اگیتی فصل نائٹروجن کھاد بشرح ایک توڑا فی ایکڑ دیں۔

مولی، گاجر، شلغم

- موسمی سبزیات کی کاشت شروع کریں۔
- زمین اچھی طرح تیار کریں۔ کھاد گوبر دس تا پندرہ گڈے فی ایکڑ استعمال کریں۔
- شرح تخم مولی ۴ سیر گاجر ۵ سیر اور شلغم ½ ۱ سیر استعمال کریں۔
- اگیتی کاشتہ سبزیات کی ہفتہ وار آب پاشی کریں اور نلائی بھی کرتے رہیں۔

دھنیا، پالک، میتھی

- موسمی کاشت ختم کریں۔
- تیاری زمین کے وقت پندرہ بیس گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد استعمال کریں۔
- ان کی بوائی چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں بذریعہ چھٹہ کی جائے اور بونے کے فوراً بعد پانی دیں۔ شرح تخم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حسب ذیل استعمال کریں۔

پالک ۱۲ تا ۱۵ سیر

دھنیا ۸ تا ۱۰ سیر

میتھی ۱۰ تا ۱۲ سیر

- اگیتی کاشتہ سبزیوں کی آب پاشی کرتے رہیں۔

سلاد

- زمین کی تیاری اچھی طرح کریں ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد استعمال کریں۔
- موشمی کاشت ختم کریں۔
- شرح تخم ½ ۱ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- بیج ½ ۱ فٹ چوڑی اور ۹ انچ اونچی پٹریوں کے دونوں طرف بوئیں۔ بونے کے فوراً بعد پانی دیدیں۔

سلاد بذریعہ پنیری بھی لگائی جاتی ہے۔

- اگیتی کاشت کو ہفتہ وار آب پاشی کریں اور ساتھ ہی ساتھ نائٹروجن کھاد بشرح ½ ۱ توڑے فی ایکڑ استعمال کریں۔

مٹر

- اگیتی کاشت ختم کریں۔
- تیاری زمین محنت سے کریں۔ اگیتی فصل کو ۸ گڈے گوبر کی تیار شدہ کھاد دیں۔ اس کے علاوہ ۲ توڑے سپر فاسفیٹ دیں۔
- ۲ تا ۳ فٹ چوڑی پٹڑیوں کے کناروں پر قریباً ½ ۱ تا ۲ انچ کے فاصلہ پہ بیج ایک انچ گہرا بوئیں۔ شرح تخم ۱۶ تا ۲۰ سیر رکھیں۔
- بونے کے فوراً بعد آب پاشی کریں، احتیاط رہے کہ پانی کیاریوں پہ نہ چڑھنے پائے۔
- آخر ماہ میں جب پودے ۶ انچ بڑے ہوجائیں تو پودوں کے درمیان سہارا کے لئے خشک ٹہنیاں گاڑ دیں۔
- آب پاشی ہفتہ وار کریں اور نلائی بھی کرتے رہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرخ مرچ

- سرخ مرچ کی چنائی جاری رکھیں
- فصل کی باقاعدہ آب پاشی کرتے رہیں۔

شکر قندی

- شکر قندی کی برداشت جاری رکھیں۔
- پچھیتی فصل کی آب پاشی کریں۔

ہلدی

- فصل کی نلائی کریں اور پانی دیتے ہیں۔

بینگن

- پھل برداشت کریں۔
- آب پاشی اور نلائی کریں۔
- چھوٹے اور گول بینگن کی فروری کی فصل کے لئے پود کاشت کریں شرح تخم ۲ تا ۴
- چھٹا نک رکھیں۔

ٹماٹر

- جون جولائی والی فصل کی برداشت ختم کریں۔
- موسم گرما کی فصل کی پود کی بوائی شروع کریں۔ شرح تخم ۴ چھٹانک فی ایکڑ رکھیں اور اسے
- بذریعہ چھٹہ کیاریوں میں کاشت کریں۔ ہلکی سی مٹی کی تہہ ڈال کر پانی دے دیں۔
- سردیوں کی فصل کے لئے زمین تیار کریں اور اواخر ماہ میں منتقلی شروع کریں۔

پیاز

- ۱۵ اکتوبر سے بوائی شروع کریں۔
- شرح تخم ۴ تا ۵ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔

متفرق

- سبزیات کی نلائی اور گوڈی پر خاص توجہ دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باغات

ترشاوہ، سنگترہ، مالٹا

- پودا جات کی آب پاشی جاری رکھیں۔
- پھل سے جھکی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں۔
- گرے ہوئے اور بیمار پھل توڑ کر گڑھے میں دبا دیں۔
- سنگترہ مالٹا کے باغ میں ہل احتیاط سے چلائیں تاکہ پھل کو نقصان نہ پہنچے۔
- نئے پودے لگانے کا عمل مکمل کریں پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۲ تا ۲۵ فٹ رکھیں۔

کاغذی لیموں

- لیموں کی برداشت ختم کریں۔
- لیموں کا نیا باغ لگائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۰ ـ ۲۵ فٹ رکھیں۔
- آب پاشی جاری رکھیں۔

یورپین لیمن

- آب پاشی جاری رکھیں۔
- پھل کی برداشت شروع کریں۔

گریپ فروٹ

- پودوں کو باقاعدگی سے پانی دیں۔
- پودے لگانے وقت گریپ فروٹ کے پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۵ فٹ رکھیں۔

امرود

- موسم سرما کی فصل کے پیشِ نظر آب پاشی اور نلائی پر خاص توجہ دیں۔
- نئے پودوں کے لگانے کا عمل مکمل کرلیں پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۰ تا ۲۵ فٹ رکھیں۔

متفرق

- باغ میں پھلی دار اجناس مثلاً برسیم، شفتل، سینجی، چنے اور دالیں کاشت کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیونکہ پھلی دار اجناس زمین میں نائٹروجن کی مقدار بڑھاتی ہیں ۔

- نئے باغات کے اِردگرد ہوا توڑ باڑیں لگائیں ۔ایسی باڑوں کے لئے شیشم، جامن، بیر دیسی آم اور سفیدے کے پودے لگائیں ۔
- باغ کی صفائی اور آب پاشی کا خیال رکھیں ۔

نرسری

- کھٹی کے بیج کی بوائی ختم کریں ۔کھٹی کے پھل سے بیج نکالتے وقت چھلکا کو گرد اگرد چیرا دے کر مروڑ کر پھل کے دو ٹکڑے کر دیں تاکہ پھل کے اندر سے بیج نہ کٹنے پائے ۔
- بیج کو ۵ تا ۶ انچ اونچی پٹڑیوں پر بوئیں اور فوارے سے پانی دیتے رہیں ۔
- چھ ماہ پرانی کھٹی کو کیاریوں میں منتقل کرنا مکمل کریں ۔کھٹی کو لائنوں میں لگائیں ۔ ہر دو لائنوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہو اور ہر دو لائنوں کا آپس میں درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو ۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو ۔پودوں کا درمیانی فاصلہ چھ تا آٹھ انچ رکھنا چاہیئے ۔
- قابل پیوند کھٹی کی پیوندکاری رکھیں ۔
- امرود کے پودوں کو پانی دیں اور وتر آنے پر نلائی بھی کریں ۔
- آم کے پودوں پر پیوند چشمہ چڑھانے کا کام مکمل کریں جو پودے پیوند کرنے ہوں ان کی عمر دو تین سال ہو اور صحت انتہائی اچھی ہو ۔
- آم کو نعلگیر پیوند کا کام اوائل ماہ میں ختم کریں ۔نعلگیر طریقہ سے پیوندی پودوں کے ساتھ گملے باندھنے کا کام اوائل ماہ میں مکمل کرلیں ۔
- آڑو کے بیج کا چھلکا نرم کرنے کے لئے بیج کو ۲ × ۲ × ۲ فٹ گڑھوں میں دبا دیں ۔گڑھے میں پہلی اور آخری تہہ ریت کی ہو اور درمیانی میں آڑو اور ریت کی تہیں باری باری ڈالی جائیں اور فوارے سے پانی دے کر ریت کو نمدار رکھیں ۔
- نرسری کی صفائی اور صحت کا خاص خیال رکھیں ۔
- کھجور کے زیر بچوں کو درخت سے علیحدہ کر کے نرسری میں لگا دیں ۔
- لوکاٹ کے نعلگیر پیوند شدہ پودوں کو علیحدہ کریں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تحفظ نباتات

- چنے کے چوردکیڑے کے لئے بی ایچ سی کی ڈسٹنگ کریں یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔
- گندم کے ٹوکے اور خاکی بھونڈی کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔ لوسن کی سنڈی اور تیلے کے واسطے گوسانتھائن یا اینڈرین کی سپرے کریں۔
- دھان کے ٹڈوں کے لئے خصوصاً منڈیروں پر بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔
- تخم گندم اور جو کو کاشت سے قبل اُلّی کش دوائیں لگوالیں۔

سبزیاں

- گوبھی کی سنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں اور تیلے کے واسطے گوسانتھائن استعمال کریں۔
- بینگن کے گرڈئیں اور پھل کی مکھی کے واسطے ڈیپٹریکس کی سپرے کریں۔
- آلو کی فصل میں اگر جھلساؤ کی بیماری نمودار ہو تو بورڈمکسچر یا زرلیٹ سے فوراً دواپاشی کریں اور دس دن کے وقفہ کے بعد اس عمل کو جاری رکھیں۔

باغات

- مالٹے اور سنگترے کی سنڈی کے لئے اینڈرین اور میتھائیل پراتھان کی سپرے کریں۔
- سنگترے اور مالٹے کے تیلے اور سفید و سیاہ مکھیوں کے لیے گوسانتھائن یا ڈایازی نان کی سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے کے تیلے کے خلاف گوسانتھائن کی سپرے کریں۔
- فروٹ فلائی کے لئے ڈیپٹریکس یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔
- بیر کی بھونڈی کے لئے شام کو بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا اینڈرین کی سپرے کریں گلے سڑے پھلوں کو نہ پھینکیں بلکہ احتیاط سے اکٹھا کر کے چار فٹ گہرے گڑھے میں ڈال کر دبا دیں۔
- پھلدار درختوں کے نیچے ہل چلائیں تاکہ پوشیدہ مکھی کے پیوپے باہر آجائیں اور دھوپ کی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

روشنی میں تلف ہو جائیں دیگر ایسے کیڑوں کو جانور اٹھا کر کھا جاتے ہیں۔

- چوہوں اور دیگر جنگلی جانوروں کا انسداد کر کے پودوں کی حفاظت کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نومبر

(وسط کاتک تا وسط مگھر)

فصلیں

کپاس

- امریکن کپاس کے وڈھ میں بھی گندم کاشت کی جاسکتی ہے جن کھیتوں میں آپ نے امریکن کپاس کے بعد گندم کاشت کرنی ہو ان کی چھٹیاں کاٹ کر وٹوں پر رکھ لیں باقی ماندہ ٹینڈے کاٹنے کے بعد بھی کھل جائیں گے ان میں سے کِھلنے پر کپاس چُن لیں ۔
- دیسی کپاس کی چنائی ختم کر دیں ۔
- امریکن کپاس کی چنائی جاری رکھیں ۔ چنائی کا وقفہ پندرہ بیس روز رکھیں اور چنائی دس بجے کے بعد شروع کریں ۔ چنائی کے دوران صفائی کا خاص خیال رکھیں ۔ پتری اور مٹی ساتھ شامل نہ ہونے دیں اور نہ ہی پیداوار کو نمدار جگہ پر رکھیں چنائی کا حصہ دیتے وقت بھی صفائی کو پیشِ نظر رکھیں ۔
- سٹور کرتے وقت کپاس کو کھلا ڈال دیں ۔
- امریکن کپاس کی آب پاشی ختم کر دیں ۔ اگر گندم کی رَونی کے بعد پانی بچ جائے تو ملتان، مظفر گڑھ رحیم یار خاں، بہاول نگر جیسے خشک علاقوں میں کپاس کو آخری پانی لگایا جا سکتا ہے ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- امریکن اور دیسی کپاس کی پیداوار میں آلیس میں ملاوٹ نہ ہونے دیں ۔

کماد

- کماد کی اگیتی اقسام سی او ایل ۲۹ وغیرہ اور مونڈھی فصل کی پڑائی شروع کریں ۔
- پڑائی کے دوران ترقی دادہ بھٹی کا استعمال عمل میں لائیں تاکہ ایندھن اور وقت کی بچت ہو ۔
- موسمی اور پچھیتی اقسام مثلاً سی او ایل ۴۴ اور سی او ۳۱۲ کی آب پاشی جاری رکھیں ۔
- گرتی ہوئی فصل کے پانچ پانچ اور سات سات پودوں کو اکٹھے باندھ کر سہارا دیں ۔

مکئی

- اگیتی فصل جب اچھی طرح پک جائے تو اواخر ماہ میں اس کی کٹائی شروع کر دیں ۔
- پچھیتی فصل کی آب پاشی جاری رکھیں ۔
- کراپنگ اسکیم کے تحت کھڑی فصل میں سینجی، برسیم یا شفتل برائے چارہ کاشت کریں ۔

دھان

- دھان کی برداشت جاری رکھیں ۔ وڈھ کے وتر میں گندم کاشت کریں وڈھ وتر میں گندم کاشت کرنے کے لئے ایک توڑا سپر فاسفیٹ اور ایک توڑا نائٹروجن کھاد ڈالیں ۔
- مختلف قسموں کی پیداوار احتیاط کے ساتھ علیحدہ علیحدہ رکھیں ۔
- سٹور کرنے سے پیشتر مونجی کو اچھی طرح خشک کر لیں اور سکھا کر خشک کرنے کے بعد صاف ستھرے
- سٹور میں ذخیرہ کریں کم از کم چار دن دھوپ میں رکھنا ضروری ہے ۔

گندم

- گندم کی موسمی بوائی ختم کریں ۔ بوائی سے پندرہ بیس روز پیشتر ایک توڑا سپر فاسفیٹ اور ایک توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ ملا کر کھیت میں بکھیر دیں اور سہاگہ دیں ۔
- شرح تخم ۳۰ سے ۲۵ سیر فی ایکڑ استعمال کریں ۔ کمزور شوریدہ زمین میں شرح تخم نسبتاً زیادہ کریں ۔
- گندم سی ۲۷۳ ایک اچھی قسم ہے اس کی کاشت کو فروغ دیں ۔
- تمام فصل لائنوں میں کاشت کریں ۔ لائنوں میں کاشت کے لئے ربیع آٹومیٹک ڈرل یا پورہل استعمال کریں ۔ بصورت دیگر کیرا سے کاشت کریں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- اگیتی گندم کی ادا خر ماہ میں آب پاشی شروع کر دیں جس کھیت کو پہلے نائٹروجن کھاد نہیں دی گئی اسے پہلی آبپاشی کے ساتھ ایک یا ½ ا تو ڑا فی ایکڑ نائٹروجن کھاد دینا نہایت ضروری ہے۔
- اگیتی فصل میں پہلی آبپاشی کے بعد کھیت وتر آنے پر ہیرو سے گوڈی کریں۔ اس سے جڑی بوٹیاں تلف ہوتی ہیں اور فصل کی نلائی ہو جاتی ہے۔

توریا

- توریا کی فصل کی آبپاشی کریں۔
- فصل سے جڑی بوٹیاں نکال دیں۔
- پہلی آب پاشی کے ہمراہ ایک توڑا یوریا کھاد فی ایکڑ فصل کو دیں۔

تمباکو

- پود کی کاشت ختم کریں۔
- شرح بیج ایک چھٹانک فی ایکڑ رکھیں۔
- آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کر دیں۔ ۸ سے ۱۰ بار ہل چلائیں۔ ۱۵ سے ۲۰ گڈے گوبر کی پختہ کھاد کے ڈالیں۔

متفرق

- فصل ربیع کی کاشت کے ساتھ کھیتوں کی مناسب داغ بیل پر بھی پوری توجہ دیں اور آہستہ آہستہ پودی کاشت کاری کو ماڈل فارم کی طرز کاشت پر لے آئیں۔

چارے

برسیم

- اگیتی فصل کو پانی دیں اور پہلی کٹائی شروع کر دیں۔
- پچھیتی فصل کی بوائی ختم کریں۔

لوسرن

- لوسرن کی بوائی جاری رکھیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- شرح تخم ۵ تا ۶ سیر فی ایکڑ استعمال کریں ۔ بیج معتبر ذرائع سے حاصل کریں ۔ لوسرن نمبر ۹ عمدہ قسم ہے۔
- اگیتی فصل کی آب پاشی کریں ۔
- سابقہ فصل کو برداشت کریں اور آب پاشی کریں ۔

جئی

- جئی کی پچھیتی قسم الجیرین کاشت کریں ۔
- شرح تخم ۳۵ سیر تا ایک من استعمال کریں ۔ جئی نمبر ۱ بھی اچھی قسم ہے لیکن وہ اگیتی ہے ۔
- اگیتی کاشت کی آب پاشی کریں ۔

شلغم

- شلغم کی آب پاشی کریں ۔
- شلغم کا چارہ مویشیوں کو کھلانا شروع کر دیں ۔

سوڈان گراس

- چارہ کی کٹائی شروع کر دیں ۔
- آب پاشی باقاعدگی سے کرتے رہیں
- بیج والی فصل کی کٹائی کریں ۔

مخلوط چارہ

- پچھیتے خریف چارہ کی کٹائی ختم کریں ۔
- وڈھ میں فوراً ہل چلائیں ۔

خریف کے دیگر چارے

- پچھیتی جوار، سوڈان گھاس، گراس چری و سوڈان گھاس، مکچری اور گراس مکئی و مکچری چارے کے لیے کاٹیں ۔
- بیج والی خریف کی تمام فصلوں کی کوار شروع ہونے سے پہلے ہی گہائی کریں ۔ مکچری پکنے پر اس کا بیج کھیت میں جھڑنا شروع ہو جاتا ہے اس لیے اسے پکتے ہی کاٹ کر اس کا بیج جھاڑ لیا جائے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سبزیاں

آلو

- آب پاشی جاری رکھیں۔
- پانی کھیلیوں پر نہ چڑھنے دیں۔ پانی ہفتہ وار دیتے رہیں۔ نلائی بھی باقاعدگی سے کرتے رہیں اور
- مٹی چڑھائیں۔ مٹی چڑھاتے وقت نائٹروجن کھاد ۲ توڑے فی ایکڑ کھاد دیں۔
- موسمِ بہار کی فصل کے لئے پہاڑی علاقہ سے یا اے ڈی سی سے درآمد شدہ تخم حاصل کریں۔

پھول گوبھی

- پود کی منتقلی جاری رکھیں۔
- پچھیتی پھول گوبھی کی پود لگانا ختم کریں۔
- دو مرلہ زمین میں ۴ تا ۶ چھٹانک بیج استعمال کریں۔ بیج سے پود چار تا چھ ہفتے تک منتقلی کے قابل ہو جاتی ہے۔ پود کو زیادہ عرصہ نرسری میں نہیں رکھنا چاہیئے۔ ورنہ شرح پیداوار پر اثر پڑے گا۔
- فصل کی آبپاشی جاری رکھیں۔
- مناسب وقت پر دو لائتی کھاد امیونیم سلفیٹ بحساب دو من فی ایکڑ دیں۔ منتقلی کے چار پانچ ہفتہ بعد پودوں کے مڈھوں کے ساتھ ہلکی سی مٹی بھی چڑھائیں اور فصل کو جڑی بوٹیوں سے پاک رکھیں۔
- اگیتی فصل کی برداشت شروع کریں۔

بند گوبھی

- پچھیتی پود لگانا ختم کریں۔ شرح تخم ۸ چھٹانک رکھیں۔
- پچھیتی فصل کی پود کی منتقلی شروع کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۲½ تا ۳ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ½ ۱ فٹ رکھیں۔
- اگیتی اور موسمی فصل کی آبپاشی کریں۔
- نلائی پر توجہ دیں جڑی بوٹیاں نکالتے رہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

● کمزور فصل کو دو توڑے نائٹروجن کھاد فی ایکڑ دیں ۔

گانٹھ گوبھی

● اگیتی فصل کی نلائی و آبپاشی جاری رکھیں برداشت بھی شروع کریں ۔

● پچھیتی فصل کی پود کی منتقلی شروع کریں ۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ½ ا فٹ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱۹ انچ رکھیں ۔

● موسمی فصل کو ایک توڑا نائٹروجن کھاد فی ایکڑ دیں نلائی بھی ساتھ ساتھ حسب ضرورت کرتے رہیں ۔

مولی، گاجر، شلغم

● پچھیتی کاشت ختم کریں ۔

● زمین کی تیاری کے لئے چار پانچ بار ہل چلائیں اور دس پندرہ گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد کے استعمال کریں ۔

● مولی کو ۱۵ انچ چوڑی وٹوں پر چار پانچ انچ کے فاصلہ پر لگائیں جبکہ شلغم کو ڈیڑھ فٹ چوڑی وٹوں پر چھ انچ کے فاصلہ پر لگائیں گاجر کو چھوٹی کیاریوں پر چھٹہ دیں یا ڈیڑھ فٹ چوڑی وٹوں پر تین انچ کے فاصلہ پر لگائیں ۔

● شلغم کا شرح تخم ڈیڑھ سیر جبکہ مولی گاجر کا چار پانچ سیر بیج فی ایکڑ استعمال کریں ۔

● اگیتی بوئی ہوئی ہر سہ فصلات کی برداشت بھی شروع کریں ۔

دھنیا ۔ پالک ۔ میتھی

● پچھیتی بوائی ختم کریں ۔

● تیاری زمین پر تین چار بار ہل چلائیں ۔ دو تین سہاگے، اور پندرہ بیس گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد کے استعمال کریں ۔ ان کی بوائی چھوٹی چھوٹی کیاریوں میں کریں اور شرح تخم حسب ذیل رکھیں ۔

پالک ۱۲ تا ۱۵ سیر

دھنیا ۸ تا ۱۰ سیر

میتھی ۱۰ تا ۱۲ سیر

● بونے کے فوراً بعد پانی دیں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ہر سہ فصلوں کی برداشت شروع کریں۔

سلاد

- پچھیتی کاشت ختم کریں۔
- بونے سے پیشتر ۲۵ گڈے کھاد فی ایکڑ استعمال کریں۔
- اگیتی بوائی کی ادا خر ماہ میں برداشت بھی شروع کریں۔
- فصل کی آب پاشی و نلائی کرتے رہیں۔ آب پاشی دس پندرہ روز کے وقفہ پر کریں۔

مٹر

- فصل کی آبپاشی جاری رکھیں پانی ہفتہ وار دیں۔
- فصل کی نلائی کریں اور پودوں کو سہارا دیں۔
- ولائتی کھاد ایمونیم سلفیٹ بحساب دو من فی ایکڑ استعمال کریں۔
- اگیتی فصل کی برداشت شروع کر دیں۔

سرخ مرچ

- فصل کی چنائی جاری رکھیں۔
- آب پاشی پر توجہ دیں۔

شکر قندی

- فصل کی برداشت جاری رکھیں۔

ہلدی

- فصل کی آب پاشی کریں۔
- پودوں کی گوڈی کریں اور مٹی چڑھائیں۔

بینگن

- فصل کی برداشت جاری رکھیں۔
- آب پاشی کریں اور نلائی بھی کرتے رہیں۔
- فروری کی فصل کے لئے پود لگانا ختم کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹماٹر

- فروری کی منتقلی کے لئے پود لگانا ختم کریں ۔
- شرح بیج دو تا چار چھٹانک فی ایکڑ استعمال کریں ۔

اگست ستمبر میں بوئی ہوئی پود کی منتقلی ختم کریں ۔ پندرہ گڈے کھاد منتقلی سے قبل دیں اور اسے

- اونچی پٹڑیوں کے کناروں پر لگائیں
- قطاروں کا درمیانی فاصلہ چار فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ دو فٹ رکھیں ۔
- اگیتی فصل کی برداشت جاری رکھیں ۔
- آب پاشی و نلائی بھی کریں ۔

پیاز

- پیاز کی پنیری بونا بند کر دیں پندرہ نومبر کے بعد پنیری نہیں لگانی چاہیئے
- فی ایکڑ چار سیر بیج استعمال کریں ۔ بیج نہ ہی بیمار ہو اور نہ ہی پرانا ہو، ورنہ اگاؤ بہت کم ہوگا ۔

متفرق

- سبزیات کی آب پاشی اور نلائی پر خاص توجہ دیں ۔
- کمزور سبزیات کو دو لائتی کھاد ضرور دیں ۔
- نلائی پر خاص دھیان رکھیں ۔
- موسم بہار کی سبزیاں مثلاً گھیا کدو، چپن کدو چھپروں (سایہ) کے نیچے کاشت کریں ۔

باغات

نرشاوہ ۔ سنگترہ ۔ مالٹا

- مالٹا کی اگیتی قسم مسمبی اور سنگترہ کی اگیتی قسم فیوڑل ارلی کے پھل کی برداشت شروع کریں ۔
- پھل سے لدی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں ۔
- جن پودوں سے پھل توڑ لیا جائے ان کی شاخ تراشی شروع کریں بیمار اور خشک شاخوں کو کاٹ کر علیحدہ کریں اسی طرح تیزی سے بڑھنے والی کچے شگوفوں کو بھی کاٹ دیں ۔ چھوٹے پودوں کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کو بھی مناسب شکل دینے کے لئے تھوڑی سی شاخ تراشی عمل میں لائیں ۔

- پودوں کی آبپاشی جاری رکھیں ۔
- بیمار اور گرے ہوئے پھل کو چن کر گڑھے میں دبا دیں ۔
- موسم سرما کی بارش سے فائدہ اٹھانے کے لئے سنگترہ، مالٹا کے باغ میں ہل چلائیں خاص کر جن پودوں سے پھل برداشت کر لیا گیا ہو، ان کھیتوں میں اچھی طرح قلبہ رانی کریں ۔
- موسم بہار میں نیا باغ لگانے کے لئے داغ بیل کا کام شروع کر دیں ۔

گریپ فروٹ

- آب پاشی جاری رکھیں ۔
- گریپ فروٹ کی اگیتی قسم ڈنکن کے پھل کی برداشت شروع کریں ۔
- پھل سے لدی ہوئی اور جھکی ہوئی شاخوں کو سہارا دیں ۔
- جن پودوں پر سے پھل اتار لیں وہاں ہل چلائیں ۔ کھاد ڈالنا شروع کر دیں ۔ گوبر کی گلی سڑی کھاد ۲۵ سیر فی پودا دیں ۔ مناسب شاخ تراشی کریں ۔

آم

- جوان اور پھل دار پودوں کو کھاد دینے کی تیاری کریں ۔
- چھوٹے پودوں پر سردی سے بچانے کے لئے سایہ کا بندوبست کریں ۔ دھوپ اور ہوا کے لئے جنوب کی طرف سے منہ کھلا رکھیں ۔

امرود

- امرود کے پودوں کی آبپاشی کریں ۔
- معمولی نلائی بھی کرتے رہیں ۔

کھجور

- پودوں کی کانٹ چھانٹ مکمل کریں اور تمام پرانے اور خشک پتوں کو اتار دیں ضرورت سے زیادہ کانٹ چھانٹ نہ کریں کیونکہ یہ آئندہ سال کے پھل پر اثر ڈالے گی ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

متفرق

- باغ میں پھل دار اجناس مثلاً بیر، لیچی، سنجد وغیرہ کی کاشت مکمل کرلیں۔
- گوبر کی کھاد ضرور استعمال کریں۔
- باغ میں ہل چلانا شروع کریں تاکہ سردیوں کی بارش سے استفادہ ہو۔
- آم، ترشاوہ پھل، کھجور اور امرود وغیرہ کے چھوٹے پودوں کو کورے سے بچانے کا انتظام کریں۔

نرسری

- قابلِ پیوند کھٹی کی پیوند کریں۔
- آم کے لنگیر پیوندی پودے جو کہ جولائی، اگست میں باندھے گئے ہوں انہیں علیحدہ کرکے سردی سے بچاؤ کے لئے سایہ میں رکھیں اور باقاعدہ آب پاشی کرتے رہیں۔
- نرسری کی صفائی اور آبپاشی پر خاص توجہ دیں۔
- امرود کے اگست ستمبر میں لنگیر شدہ پودوں کو علیحدہ کریں۔
- سیب اور ناشپاتی کے پودے تیار کرنے کے لئے ٹینگی کا پھل جمع کریں۔
- لوکاٹ کے لنگیر کئے ہوئے پودوں کو علیحدہ کرلیں۔
- آڑو۔ آلوچہ، روٹ سٹاک کے بیجوں کو بونے سے پہلے تیار کریں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- چنے کے چور کیڑے اور سنڈھی کے لئے بی ایچ سی کی ڈسٹنگ کریں یا ایلڈرین کی سپرے کریں ان کی سنڈیاں دن کے وقت مٹی میں چھپ جاتی ہیں اس لئے کھرپے سے نکال کر تباہ کریں۔
- گندم کی دیول نقصان کرے تو بی ایچ سی کی ڈسٹنگ یا ایلڈرین کی سپرے کریں۔
- گندم کے بیج کو جراثیم کش دوائی لگا کر بوئیں۔

سبزیاں

- گوبھی کی سنڈی اور جلے کے لئے اینڈرین یا گوساتھیان کی سپرے کریں، علاوہ ازیں انہیں ہاتھ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے اکٹھا کر کے مٹی کی نالی میں پانی اور مٹی کے تیل کے محلول میں ڈال کر تلف کریں اور پرواز تیزی کو دستی جال سے پکڑ کر تباہ کر دیں ۔

- آلوؤں کے جھلساؤ کے لئے پیری ناکس یا زرلیٹ یا کوپر اے کی سپرے کریں ۔

باغات

- سنگترے مالٹے کی سنڈی کے لئے بی ایچ سی کا دھوڑا کریں یا اینڈرین یا ڈیازینان کی سپرے کریں ۔
- سنگترے مالٹے کے تیلے، سرنگی سنڈی اور سفید و سیاہ مکھیوں کے لئے ڈائیازینان کی سپرے کریں ۔
- سنگترے مالٹے کا سوکا اور کوہڑ (کنکر) اور آم کا کوہڑ اگر موجود ہو تو پیری ناکس یا زرلیٹ یا فرمیٹ یا کوپر اے کا سپرے کریں ۔

متفرق

- دیمک اور سیاہ چیونٹیوں کو ایلڈرین سے تلف کریں ۔
- چوہوں کو زنک فاسفائڈ اور سائی میگ سے مارتے رہیں ۔ جنگلی سوروں کے خلاف مہم جاری رکھیں ۔
- داب کے ذریعے جڑی بوٹیاں تلف کریں ۔ یہ بڑا اہم اور جڑی بوٹیاں تلف کرنے کا آسان طریقہ ہے ۔

قانون تحفظ نباتات

- ازروئے قانون مکئی اور جوار کی فصل کاٹ لینے کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر مڈھوں کا تلف کرنا ضروری ہے ۔ عدم تعمیل سے جرم لازم آئے گا ۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دسمبر

(وسط مگھر تا وسط پوہ)

فصلیں

کپاس

- دیسی کپاس کی چھڑیاں مع جڑیں اکھاڑ کر ہل چلا دیں ہر پودے کو دو تین انچ گہرا کاٹا جائے۔
- امریکن کپاس کی چنائی جاری رکھیں ہر چنائی پندرہ روز بعد ۱۰ بجے شروع کریں۔ کپاس کی پیداوار عمدہ طریقہ سے سٹور کریں۔
- سٹور میں کپاس کو زیادہ دبانے کی ضرورت نہیں سٹور کرتے وقت کپاس اچھی طرح خشک کریں۔
- امریکن اور دیسی کپاس کی پیداوار علیحدہ علیحدہ سٹور کریں۔

کماد

- کماد کی اگیتی اقسام اور موڈھی فصل کی پڑائی جاری رکھیں۔
- کماد کی آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کر دیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مکئی

- فصل مکئی کی برداشت جاری رکھیں ۔خیال رہے کہ فصل اچھی طرح پک جائے بلکہ پودے اور بھٹے بالکل خشک ہوجائیں تو کھیت سے کاٹے جائیں اس طرح پیداوار پوری ہوگی ۔
- آئندہ فصل کے لئے تندرست اور بڑے سائز کے بھٹے بیج کے لئے منتخب کرکے اچھی طرح خشک کریں اور انہیں اسی طرح سٹور کریں ۔

دھان

- دھان کے جن وڈھوں میں گندم کی کاشت نہیں کی جاسکی ان میں موسم کی بارش کے بعد مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں اور مڈھوں کو اکٹھا کرکے جلادیں

گندم

- پچھیتی گندم کی بوائی ۱۵ دسمبر تک ختم کریں پچھیتی بوائی کے لئے (نہایت اہم مشورہ جات) گندم سی ۲۲۸ اور سی ۲۷۳ کاشت کریں ۔ شرح تخم ۳۵ سیر فی ایکڑ یا ایک من استعمال کریں ۔
- گندم کی کاشت بذریعہ چھٹہ خشک زمین میں کریں اور فوراً بعد پانی دے دیں اور وتر آنے پر بار ہیرو چلائیں ۔
- پچھیتی بوائی میں کیمیائی کھاد ضرور استعمال کریں سپر فاسفیٹ ایک توڑا اور نائٹروجن کھاد ایک توڑا فی ایکڑ بونے سے قبل کھیت میں چھٹہ دے کر سہاگہ چلائیں اس طرح کرنے سے فصل پندرہ روز اگیتی تیار ہوجائے گی ۔
- بارش ہونے کی صورت میں وتر آنے پر ایک دفعہ ہل چلا کر ولائتی کھاد بذریعہ پود زمین میں اور ساتھ ہی اسی سیاڑ میں گندم کیرا کردیں ۔ اگر کھیت میں پانی کھڑا ہو تو بیج کا چھٹہ دے کر پاؤں سے ہلا دیں ۔
- اگیتی کاشت کی آب پاشی جاری رکھیں ۔ جن کھیتوں کو پہلے ولائتی کھاد نہیں دے سکے یا فصل کمزور ہو پہلی آب پاشی کے ساتھ ایک سے دو توڑے نائٹروجن کھاد فی ایکڑ ضرور دیں اس سے پیداوار تین چار من فی ایکڑ بڑھ سکتی ہے ۔
- پہلی آب پاشی کے بعد کھیت میں وتر آنے پر بار ہیرو سے گوڈی کریں ۔ بار ہیرو سے جڑی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بوٹیاں نکلت ہو جائیں گی۔

نخود

- فصل سے جڑی بوٹیاں خاص کر پیازی کی تلفی کا بندوبست کریں۔
- اگر فصل زیادہ بڑھ چکی ہو تو پھر بھیڑ بکریاں چھوڑ کر چرائیں۔
- اگر بارش ہو تو وتر آنے پر نلائی کریں۔

توریا

- توریا کی آب پاشی جاری رکھیں۔
- اگیتی فصل کی اواخر ماہ میں برداشت شروع کر دیں۔
- توریا کے وڈھ کو مٹی پلٹنے والے ہل سے کھول دیں۔

سبزیاں

- آبیاشی جاری رکھیں۔
- نلائی کریں۔
- ولائتی کھاد ایمونیم سلفیٹ بشرح ½ اتوڈانی ایکڑ آب پاشی سے قبل دیں۔

تمباکو

- آئندہ فصل کی کاشت کے لئے زمین پوری طرح تیار کریں ۸ تا ۱۰ بار ہل چلائیں۔ پانچ سات بار سہاگہ ماریں اور پچیس تیس گڈے فی ایکڑ گوبر کی پختہ کھاد ڈالیں۔
- تمباکو کی نرسری میں سے جڑی بوٹیوں کو تلف کرتے رہیں اور پانی دیں۔

متفرق

- موسم سرما کی بارش ہونے پر خالی کھیتوں میں ہل چلاتے رہیں۔
- ربیع کی فصلات سے جڑی بوٹیوں کی تلفی ایک مہم کی صورت میں شروع کریں۔
- کھالوں کی صفائی کریں۔ کھالوں کو صاف سیدھا اور تنگ رکھنے کی کوشش کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

چارے

برسیم

- برسیم کے چارہ کی آب پاشی جاری رکھیں۔ شدت کی سردی پڑنے پر پانی کا بروقت اہتمام کریں۔
- چارہ برسیم سے پیازی اور دیگر جڑی بوٹیاں صاف کرتے رہیں۔

سنیجی

- فصل کی آب پاشی کرتے رہیں۔
- فصل کمزور ہو تو ایمونیم فاسفیٹ بحساب ۲۰ تا ۳۰ سیر فی ایکڑ قبل از آبپاشی دیں۔

لوسن

- نئی فصل کی آبپاشی کریں
- سابقہ فصل کی برداشت جاری رکھیں۔

شلغم

- آبپاشی کریں۔
- برداشت جاری رکھیں۔
- عمدہ پودوں کو چن کر "بطور ڈک" برائے بیج استعمال کریں اور انہیں زمین اچھی طرح تیار کر کے ایک ایک فٹ کے فاصلہ پر لگا دیں اور پانی دے دیں۔

جوی

- فصل کی آبپاشی کرتے رہیں۔
- آبپاشی سے قبل نائٹروجن کھاد بشرح ۲ تولے فی ایکڑ استعمال کریں۔

خریف کے چارے

- بیج کی فصلوں کی کٹائی اور گہائی کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سبزیاں

آلو

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- نلائی کریں۔ زمین کو پوری طرح نرم رکھیں تاکہ زیرِ زمین آلو بڑھوتری کر سکیں۔
- اگیتی فصل کی اواخر ماہ میں برداشت شروع کریں۔ برداشت کے وقت خیال رکھیں کہ آلو زخمی نہ ہوں۔
- ہاڑی کی فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کریں اور اس ماہ کے آخر سے بجائی شروع کردیں۔ بجائی سے پہلے دو توڑے سپر فاسفیٹ اور دو توڑے نائٹروجن کھاد کے ڈال دیں۔

پھول گوبھی

- پچھیتی پھول گوبھی کی پود کی منتقلی اوائل ماہ میں ختم کریں۔
- آبپاشی جاری رکھیں۔
- اگیتی موسمی فصل کی برداشت جاری رکھیں۔
- حسبِ ضرورت نلائی بھی کریں۔ جڑی بوٹیوں کا قلع قمع کرتے رہیں۔
- موسمی فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ½ ا توڑے فی ایکڑ دیں۔

بند گوبھی

- پچھیتی بند گوبھی کی منتقلی اوائل ماہ میں ختم کریں۔
- آبپاشی و نلائی جاری رکھیں۔
- اگیتی موسمی فصل کو توڑے نائٹروجن کھاد فی ایکڑ قبل از آبپاشی دیں۔
- اگیتی فصل کی برداشت شروع کریں۔

گانٹھ گوبھی

- پچھیتی فصل کی منتقلی اوائل ماہ میں ختم کریں۔
- اگیتی فصل کی برداشت جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- موسمی فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ½ اتوڑے فی ایکڑ دیں۔
- آبپاشی اور نلائی باقاعدگی سے کرتے رہیں۔

مولی، گاجر اور شلغم

- آبپاشی کریں۔
- ہر سہ فصلات کی برداشت جاری رکھیں۔
- مناسب نلائی بھی کرتے رہیں۔
- ہر سہ فصلات کے "ڈک" برائے بیج آخر ماہ لگانا شروع کریں۔ ڈکوں کے لئے تندرست صحت مند مولیاں گاجریں اور شلغم لگائیں۔

دھنیا، پاک، میتھی

- آب پاشی کریں۔ ہر آب پاشی پندرہ روز کے وقفہ سے ہونی چاہیئے۔
- ہر سہ فصلات کی برداشت جاری رکھیں۔
- نلائی بھی کرتے رہیں۔

سلاد

- آب پاشی جاری رکھیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔
- فصل کی نلائی کرتے رہیں

مٹر

- فصل کی آب پاشی جاری رکھیں ہر پانی آٹھ دس روز بعد دیں
- پودوں کو سہارا دینا مکمل کریں۔
- دلائتی کھاد ایمونیم سلفیٹ ½ من فی ایکڑ دیں۔
- فصل کی نلائی جاری رکھیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرخ مرچ

- برداشت وسط دسمبر تک ختم کریں۔

شکرقندی

- برداشت ختم کریں۔

ہلدی

- آبپاشی پندرہ روز کے وقفہ سے جاری رکھیں۔
- اواخر ماہ میں برداشت شروع کردیں۔ کچی ہلدی کو دو تین دن خشک کرنے کے بعد ابال لیں اور پھر اس کو پندرہ روز تک دھوپ میں سکھائیں، ۱۰۰ من کچی ہلدی سے ۳۰ من پختہ ہلدی حاصل ہوجاتی ہے۔

بینگن

- پہلی فصل کی برداشت ختم کریں۔
- آب پاشی اور نلائی کرتے رہیں۔
- پودے کی آب پاشی اور نلائی کریں۔ سردی سے بچاؤ کے لئے سایہ بھی کریں۔
- پہلی اور دوسری فصل کے پودوں کو دسمبر میں ایک فٹ اونچا کاٹ دیں تو پودے فروری میں دوبارہ پھوٹ دینا شروع کردیں گے اور برسات تک پھوٹ ہوتی رہے گی۔

ٹماٹر

- اگیتی فصل اور ریوڈ کو سردی سے بچانے کے لئے سایہ کریں۔
- آب پاشی و برداشت جاری رکھیں۔
- نلائی بھی حسب ضرورت کریں۔

پیاز

- کاشت کے لیے زمین تیار کریں چار پانچ ہل تین چار سہاگے اور بیس پچیس گڈے گوبر کی پختہ کھاد استعمال کریں اور ایک توڑا سپر فاسفیٹ دیں۔
- پود کو پانی دیں، نلائی کریں اور سایہ کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

متفرق

- موسم سرما کی سبزیات کی اگیتی کاشت کے لئے زمین تیار کریں۔ پانچ سات ہل چار پانچ سہاگے اور پندرہ بیس گڈے گوبر کی پختہ کھاد استعمال کریں۔
- چھوٹی نازک سبزیوں و پنیریوں کو سردی سے بچانے کے لئے اہتمام کریں۔

باغات

سنگترہ۔ مالٹا

- برداشت شروع کریں۔ برداشت کے وقت شاخیں ہرگز نہ ٹوٹنے پائیں جو کھیت خالی ہوتے جائیں ان میں ہل چلائیں اور زمین کو اچھی طرح کھول دیں۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ جاری رکھیں تمام خشک بیمار شاخیں کاٹ دی جائیں
- پودوں کو گوبر کی تیار کھاد بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی پودا دیں۔
- پھلدار پودوں کی آب پاشی جاری رکھیں۔

"یاد رکھئے دسمبر پودوں کو گوبر کی کھاد دینے کا مہینہ ہے"

"پودوں کو کھاد دینا نہ بھولئے"

گریپ فروٹ

- پھل کی برداشت شروع کریں۔
- پودوں کی گلی سڑی گوبر کی کھاد بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی پودا دیں۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- جن پودوں پر پھل موجود ہوں ان کی آب پاشی کرتے ہیں۔

آم

- آم کے چھوٹے پودوں کو سردی کی شدت سے بچاؤ کی خاطر بوری طرح ڈھانپ دیں۔ صرف ہوا روشنی اور دھوپ کے لئے جنوبی حصہ کھلا رکھیں۔
- چھوٹے اور کم عمر پودوں کی آب پاشی جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- آم کے پودوں کو گوبر کی پختہ کھاد ایک من فی جوان پودا دیں۔ کھاد دینے کا طریقہ یہ ہے کہ تنے کے اردگرد ایک ڈیڑھ فٹ جگہ چھوڑ کر درخت کے پھیلاؤ کے اندر زمین کو اچھی طرح گوڈی دیں اور پھر کھاد کی باریک تہ پھیلا کر گوڈی کر کے ہل چلا دیں۔
- چھوٹے پودوں کو کھاد بلحاظ عمر کم کرتے جائیں۔ کھاد دینے کے فوراً بعد پانی دیں۔

امرود

- گوبر کی پختہ کھاد بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی پودا شروع کریں۔
- کھاد دینے کے فوراً بعد آب پاشی کریں۔
- سردیوں کے پھل کی برداشت شروع کریں۔

انار

- پودوں کو دیسی کھاد ڈالیں۔

ناشپاتی

- ناشپاتی کے لئے ٹبنگی کا پھل اکٹھا کریں۔
- چھوٹے سیب کے پودوں کو زمین سے دو انچ اوپر سے کاٹ دیں اور پھر مٹی چڑھا دیں تاکہ ایک سال بعد زیر پیوند حاصل کئے جا سکیں۔
- پودوں کو دیسی کھاد ڈالیں۔

آڑو۔ آلوچہ

- پودوں کو دیسی کھاد ڈالیں
- کانٹ چھانٹ شروع کریں جو نہایت احتیاط اور محنت سے کی جائے۔

"باغات کے لئے دسمبر ایک اہم مہینہ ہے"

متفرق

- باغات کے لئے دسمبر کا مہینہ ہے۔ اس ماہ میں پودوں کی ہر ممکن خدمت کریں، کھاد دیں، شاخ تراشی کریں اور سب سے بڑھ کر پودوں میں ہل چلا کر زمین کو کھول دیں۔
- انتہائی سردی اور کورے کے وقت باغ کی آب پاشی کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- موسم بہار میں پودے نصب کرنے کے لئے تیاری شروع کریں۔ داغ بیل کرنے کے بعد ۳ × ۳ × ۳ فٹ گڑھے کھودیں اور انہیں کھلا چھوڑ دیں۔ پندرہ بیس روز بعد بہ تفصیل ذیل بھر دیں۔ گڑھے کے اوپر والی مٹی ۱ حصہ + بھل ۱ حصہ + کھاد گوبر پختہ ۱ حصہ۔

نرسری

- گلاب کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- شدت سردی سے پودوں کی حفاظت کے لئے ان کے تنوں پر نیلا تھوتھا ملی ہلکی سفیدی کر دیں۔
- چھودے سدا بہار پودوں کو کورے سے بچانے کے لئے ڈھانپ دیں۔ آم کے پودوں کے تنوں پر نیلا تھوتھا کی سفیدی کریں اور ان کے گرد ٹاٹ باندھ دیں۔
- پٹ جھڑ مثلاً آڑو، آلوچہ وغیرہ کی بذریعہ بھانا اور زمان بنی پیوند افزائش نسل کریں۔
- کورا پڑنے سے پہلے نرسری کی آبپاشی کریں،
- نرسری کی صفائی اور نلائی بھی کریں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- پچھیتی گندم کے بیج کو جراثیم کش دوائی لگا کر بوئیں۔
- جو گندم قریباً دو ماہ عمر کی ہو گئی اس میں ٹو، فور، ڈی دوائی چھڑک کر جڑی بوٹیاں تلف کریں۔
- اگر گندم پر کنگی کا حملہ ہو تو سلفران یا پیری ماکس یا کاپر اے سپرے کریں۔

سبزیاں

- سبزیوں پر کوئی کیڑا حملہ کرے تو حسب موقع سپرے کریں۔
- آلوؤں کا جھلسا نمودار ہو تو اس پر کاپر اے بورڈو مکسچر سے سپرے کریں۔ سپرے کرنے میں جلدی کرنا نہایت ضروری ہے کیونکہ بیماری آناً فاناً بڑھ جاتی ہے اور نقصان دیتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باغات

- سکیل کیڑوں کے خلاف آئل ڈولکن یا مٹیا سسٹاکس کا سپرے کریں۔
- بیماریوں کے لئے بورڈو مکسچر کا سپرے کریں۔
- چھپے ہوئے کیڑوں کے خلاف میتھائیل پیرا تھان سپرے کریں۔
- باغ میں صفائی کمال تک پہنچا دیں زمین میں بار بار ہل چلائیں تاکہ نقصان رساں کیڑے جو وہاں چھپے ہوئے ہیں ننگے ہو کر تباہ ہو جائیں۔
- درختوں کے اردگرد پانچ فٹ کے دائرہ میں تمام مٹی ایک فٹ کی گہرائی تک کھود کر باہر نکال کر پھینک دیں اور کافی دنوں کے بعد دوبارہ ڈال دیں۔ خصوصاً جہاں آم کی گدہڑی تھی وہاں کی مٹی لے کر جانوروں کے نیچے بستر کے طور پر بچھاتے ہیں تاکہ انڈے تلف ہو جائیں، پھر وہ مٹی سے خشک واپس لا کر ڈال دیں۔ یہ عمل نصف ماہ سے پہلے ختم کریں۔
- آخر ماہ میں جن درختوں پر گدہڑی کا حملہ تھا وہاں تنوں پر زمین سے ۲½ فٹ کے فاصلے پر پھسلوں (آئل کلاتھ یا پلاسٹک کلاتھ) بند لگائیں یا چپکاویں (آسٹیکو) لگا دیں تاکہ گدہڑی کے بچے اوپر نہ چڑھ سکیں۔
- تنے کے ساتھ زمین پر بی ایچ سی کا حلقہ بنا دیں تاکہ جو بچے وہاں سے نکلیں وہ تلف ہو جائیں۔
- سوروں کے خلاف مہم جاری رکھیں۔
- چوہوں اور پیازی کی تلفی جاری رکھیں۔

قانون تحفظ نباتات

- جن کھیتوں سے چری یا مکئی کاٹ لی گئی ہوں ان میں سے فصل کاٹ لینے کے بعد ایک ماہ کے اندر اندر تمام مڈھوں کا تلف کرنا لازمی ہے۔
- جن کھیتوں سے دھان کی فصل کاٹی ہے یا ان میں ہل چلا کر کوئی فصل مثلاً گندم یا برسیم یا رایا کاشت کر لی جائے ورنہ ویسے ہی ہل چلا کر مڈھ اکھاڑے جائیں اور چن کر جلا دیئے جائیں۔ جس کی میعاد ۲۸ فروری تک ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- آکاس بیل یا امربیل تباہ کی جائے اور جو ٹہنیاں متاثر ہوں ان کو کاٹ کر جلا دیا جائے اس کی میعاد ۳۱ جنوری تک ہے۔
- جن کھیتوں سے کماد کی فصل کٹ گئی ہے اگر وہاں موڈھا رکھنا ہے تو سارے کھیت میں اچھی طرح کھوری بکھیر کر مڈھوں کو جلا دیا جائے اور اگر موڈھا نہ رکھنا ہو تو کھیت میں ہل چلا کر مڈھ اکھاڑ دیئے جائیں اور چن کر جلا دیئے جائیں۔ بصورت عدم تعمیل چاروں حالتوں میں جرم لازم آئے گا جس کی سزا تین ماہ قید اور پانچصد روپیہ جرمانہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جنوری

(وسط پوہ تا وسط ماگھ)

فصلیں

گندم

- گندم کی فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔
- جڑی بوٹیوں کے تلفی کے کام کو اہمیت دیں۔
- فصل کمزور ہونے کی صورت نائٹروجن کھاد بشرح ایک توڑا فی ایکڑ استعمال کریں۔

کماد

- کماد کی پلائی شروع رکھیں
- بیج کے لیے بوئی فصل مخصوص کی جائے اُسے سردی کی شدت سے بچانے کے لئے آبپاشی کریں۔
- آئندہ فصل کی کاشت کے لئے تیاری زمین شروع رکھیں کم از کم دس پندرہ ہل چلائیں۔ آٹھ دس سہاگے دیں اور پندرہ بیس گڈے گوبر کی کھاد استعمال میں لائیں کھیت کو اچھی طرح ہموار بھی کرلیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پڑائی کے بعد جو کھیت خالی ہو جائیں اور انہیں بطور موڈھی فصل رکھنا مقصود نہ ہو تو انہیں مٹی پلٹنے والے ہل سے کھول دیں اور مڈھوں کو چن کر گڑھے میں ڈال دیں۔

کپاس

- امریکن کپاس کی چنائی ختم کریں۔
- چنائی کے فوراً بعد چھڑیوں کو سطح زمین سے ۳ انچ گہرا بذریعہ کدالی کاٹا جائے۔
- چھڑیوں کو کاٹنے کے بعد وڈھ کو مٹی پلٹنے والے ہل سے اچھی طرح کھول دیں۔
- آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کریں۔

دھان

- دھان کے کھیتوں میں ہل چلائیں اور مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلا دیں۔

تمباکو

- آئندہ فصل کے لئے تیاری زمین ختم کریں۔ کاشت سے پندرہ بیس روز بیشتر ۲ من
- سپر فاسفیٹ کھاد بھی گوبر کی کھاد کے ہمراہ استعمال کریں۔
- آخر ماہ میں پود کو کھیتوں میں منتقل کرنا شروع کر دیں اسے کھیلیوں پہ لگائیں کھیلیوں کا درمیانی
- فاصلہ ۲ فٹ ہو اور پود کو ولٹوں کے دونوں طرف لگائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ رکھیں
- پود پانی دے کر لگائیں۔

نخود

- اگر بارش نہ ہو تو فصل کی آب پاشی کریں۔
- فصل سے جڑی بوٹیاں تلف کریں اور نلائی کریں۔
- زیادہ بڑھی ہوئی فصل میں بکریاں چرانے کا کام اوائل ماہ میں ختم کریں۔

مکئی

- مکئی کے وڈھ میں اگر برسیم سینجی یا شفتل کی بوائی نہ کی گئی ہو تو کھیت کو مٹی پلٹنے والے ہل سے کھول دیں اور مڈھوں کو چن کر گڑھے میں ڈال دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

توریا

- توریا کی فصل کی برداشت ختم کریں۔
- توریا کے وڈھ میں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر زمین اچھی طرح کھول دیں۔
- توریا کی پیداوار کو سٹور کرنے سے پہلے اچھی طرح خشک کریں
- آب پاشی جاری رکھیں۔

رایا سرسوں

- فصل کو جڑی بوٹیوں سے صاف کرتے رہیں۔

متفرق

- آئندہ فصلوں کی تیاری کے لئے کھیتوں میں متعدد بار ہل چلائیں۔ زمین نرم ہموار اور نمدار رکھنے کے لئے ہلکا سہاگہ بھی چلاتے رہیں نیز کھیتوں میں گوبر کی تیار شدہ کھاد بھی ڈالیں۔ کماد اور سبزیوں کے کھیتوں میں پندرہ تا پچیس گڈے استعمال میں لائیں۔ گوبر کی کھاد بوائی سے ایک ماہ پیشتر کھیت میں ڈالیں جب کہ کھاد سپر فاسفیٹ پندرہ یا بیس روز کاشت سے پیشتر کھیت میں ڈالیں۔
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کی مہم کو منظم کریں تاکہ سب لوگ جڑی بوٹیوں کو فی الواقع ہی ذاتی اور قومی نقطۂ نظر سے دشمن جانیں۔ حتیٰ کہ ان کو تہ و بالا اور نیست و نابود کرنے کو ایک اہم فریضہ کی اہمیت دیں۔ یہ جڑی بوٹیاں بن بلائے مہمان کی طرح ہماری زمین کا لہو پیتی ہیں تو پھر کیوں نہ ہم سب مل کر ایسے دشمن کو تباہ و برباد کریں جنوری کے مہینے میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کی تنظیم میں جان ڈالیں اور پوری جانفشانی سے ان دشمن پودوں کا قلع قمع کریں۔

چارے

برسیم

- برسیم کی آب پاشی پر توجہ دیں تاکہ شدید سردی یا کورے سے اسے نقصان نہ ہو۔
- برسیم کی برداشت جاری رکھیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- برسیم کی فصل میں سے کاسنی کے پودے نکالیں۔
- برسیم برائے بیج کاشت کریں ایسی کاشت کے لئے بیج جڑی بوٹیوں اور کاسنی سے مبرّا ہو اسے بطور زائد فصل کپاس اور خریف چارے کھیتوں میں بویا جائے۔ ان کھیتوں میں گوبر کے کھاد کے علاوہ ۲ توڑے سپر فاسفیٹ اور ½ توڑے نائٹروجن کھاد کا بوائی سے پیشتر ملانا ضروری ہے۔

لوسن

- برداشت شروع رکھیں۔
- آبپاشی کریں۔

سینجی

- سینجی کی آبپاشی کریں۔
- پیازی اور دوسری جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

شفل

- آبپاشی جاری رکھیں
- چارہ کی برداشت شروع کریں۔

جوی

- آبپاشی جاری رکھیں
- اگیتے چارہ کی برداشت شروع کریں۔
- کمزور فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ایک تا دو توڑے فی ایکڑ ڈالیں "گھر کا تیار کیا ہوا بیج بازار کے بیج سے بدرجہا بہتر ہوتا ہے"

سرسوں

- بیج والی فصل سے اس مہینہ کے بعد کٹائی لینا بند کر دیں۔
- آب پاشی کریں۔
- چارے والی فصل سے چارہ حاصل کرتے رہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خریف کے چارے

- ان کے لئے زمین تیار کریں۔
- کراس یا جوہ وہاتھی گھاس کی موڈھی فصل کو پانی دیں ورنہ سخت سردی سے اس کے پودے مرجائیں گے۔

سبزیاں

آلو

- موسم خزاں کی برداشت اس ماہ کے آخر تک مکمل کرلیں۔ منڈی کے نرخ سے باخبر رہیں۔ اور اتار چڑھاؤ کا جائزہ لیتے رہیں۔ اگر نرخ گرنے کے امکانات ہوں تو پیداوار فروخت کریں۔
- موسم بہار کی فصل کے لئے زمین کی تیاری مکمل کرلیں۔ کھیت میں آٹھ دس بار ہل چلانے کے علاوہ پانچ سات بار سہاگہ بھی چلائیں۔ تیس پینتیس گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد یوائی سے ایک ماہ پیشتر استعمال کریں اگر گوبر کی کھاد دینا ناکافی ہو تو بیس پچیس من ارنڈ کی کھلی بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔ کھلی کو بیج بوتے وقت سیاڑوں میں بکھیر دیں اور پانی دے دیں۔ سپر فاسفیٹ بشرح ۲ تولے فی ایکڑ استعمال کریں۔
- موسم بہار کی فصل کی بوائی اس کے شروع سے شروع کردیں ۱۵ جنوری سے پہلے مکمل کرلیں۔ اس کے لئے بیج پہاڑی علاقہ کی پیداوار سے حاصل کریں۔ آلوؤں کو کاٹ کر لگائیں۔ بیج تندرست ہو اور ہر ٹکڑے پر دو دو تین تین آنکھیں موجود ہوں۔ شرح تخم ۱۶ تا ۲۰ من فی ایکڑ استعمال کریں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۱½ فٹ اور پودوں کا ۷ انچ رکھیں۔ بیج ہموار زمین پر یا ۲ انچ گہری نالیوں قطاروں میں رکھ کر اس پر مٹی چڑھا دیں۔

مرچ

- اس فصل کے لئے زمین کی تیاری شروع کریں ۱۵ سے ۲۰ گڈے گوبر کی کھاد اس سے پہلی فصل کو دیں اور پھر اسی کھیت میں مرچیں کاشت کریں تو بے حد موزوں ہے تاکہ دیمک نقصان نہ کرنے پائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- آخر ماہ میں منتقلی شروع کر دیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۳ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ½ ۱ فٹ رکھیں۔

ٹماٹر

- موسم بہار کی فصل کے لئے زمین کی تیاری مکمل کر لیں۔ ۱۵ گڈے گوبر کی تیار شدہ کھاد اور دو توڑے سپر فاسفیٹ کھاد استعمال کریں۔
- آخر ماہ میں منتقلی شروع کر دیں ۴ – ۵ فٹ چوڑی پٹریاں بنائیں جن کے درمیان میں دو فٹ چوڑی پانی کی نالیاں بنی ہوئی ہوں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ½ ۲ فٹ رکھیں منتقلی کے فوراً بعد پانی دیں۔
- پہلی فصل کو سایہ و آبپاشی دیں۔ پھل بھی برداشت کریں۔

شکر قندی

- برداشت ختم کریں۔

پیاز

- پودوں کی منتقلی شروع کریں چھوٹی چھوٹی کیاریاں بنا کر قطاروں میں ایک ایک فٹ کے فاصلہ پر لگائیں پودوں کا درمیانی فاصلہ ۴ تا ۵ انچ رکھیں۔ منتقلی کے فوراً بعد پانی دیں۔

بینگن

- پہلی ہر دو فصلات ختم کریں اوائل جنوری تک اگر انہیں ایک فٹ اونچا کاٹ دیں تو پودے مارچ میں دوبارہ پھل دینا شروع کر دیں گے۔
- نئی فصل کے لئے زمین کی تیاری جاری رکھیں۔ میرا زمین سب سے موزوں ہے ۲۰ تا ۲۵ گڈے گوبر کی پختہ کھاد استعمال کریں۔ پود کی نلائی اور آبپاشی کرتے رہیں۔
- آخر ماہ میں پود کی منتقلی شروع کر دیں ۴ تا ۵ فٹ چوڑی پٹڑیاں بنائیں جن کے درمیان میں ۲ فٹ چوڑی پانی کی نالیاں بنی ہوئی ہوں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ دو اڑھائی فٹ رکھیں۔ منتقلی کے فوراً بعد پانی دیں۔
- پہلی فصل کو سایہ و آب پاشی دیں۔ پھل بھی برداشت کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ادرک

- برداشت ختم کریں

ہلدی

- سردی سے پختہ ہلدی کے پودے سوکھ جاتے ہیں بہتر ہے کہ ان کو جنوری کے آخر تک کھیت میں رہنے دیا جائے اور بعد میں برداشت کیا جائے۔

پھول گوبھی

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں۔
- آبپاشی کے ساتھ ساتھ کمزور فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ ڈالیں۔
- پچھیتی فصل کی نلائی کریں اور مٹھوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں۔
- موسمی فصل کی برداشت جاری رکھیں۔ اگیتی فصل کی برداشت ختم کریں۔

گانٹھ گوبھی

- آب پاشی جاری رکھیں۔
- فصل کی نلائی بھی کرتے رہیں۔
- موسمی فصل کی برداشت شروع کریں۔

مولی، گاجر، شلغم

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- مناسب نلائی بھی کرتے رہیں۔
- برداشت شروع رکھیں۔

دھنیا، پالک، میتھی

- آبپاشی جاری رکھیں
- ہر سہ فصلات کی برداشت جاری رکھیں۔
- معمولی نلائی بھی کرتے رہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سلاد

- آب پاشی جاری رکھیں۔
- نلائی بھی حسب ضرورت کرتے رہیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔ پودوں کو زمین کی سطح سے یا زمین کے نیچے سے کاٹ دیں۔

مٹر

- برداشت و آبپاشی جاری رکھیں
- حسب ضرورت پودوں کو سہارا دیتے رہیں
- کمزور فصل کو نائٹروجن کھاد بشرح ۲ توڑے فی ایکڑ دیں۔

بند گوبھی

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- فصل کی نلائی کریں اور پودوں پر مٹی چڑھائیں
- نائٹروجن کھاد بحساب ۲ توڑے فی ایکڑ قبل از آبپاشی استعمال کریں۔

متفرق

- موسم سرما کی اگیتی سبزیات حاصل کرنے کے لئے زمین کی تیاری اچھی طرح مکمل کریں۔
- آخر ماہ میں چپن کدو کی کاشت کردیں۔ پٹڑیوں کے اوپر سردی کے بچاؤ کے لئے سایہ کریں۔

باغات

سنگترہ

- سنگترہ کی پچھیتی اقسام مثلاً کنّو وغیرہ کی برداشت شروع کریں۔
- پھل اتارنے پر پودوں کی شاخ تراشی شروع رکھیں۔ شاخ تراشی و کانٹ چھانٹ کرتے وقت خیال رکھیں کہ خشک شاخ کے ساتھ تھوڑی سی جاندار شاخ بھی کاٹ ڈالیں۔ بڑی شاخوں کے کاٹے ہوئے سرے پر بورڈو پیسٹ لگادیں۔ مزید برآں کچی اور بے ربط شاخوں کو بھی کاٹ کر علیحدہ پھینکیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پودوں کو گوبر کی پختہ کھاد دینا آخر ماہ تک ختم کریں۔ نی جوان پودا ۲۰ تا ۲۵ سیر کھاد کافی ہوگی۔ پودے کی عمر اور صحت کو مدنظر رکھتے ہوئے کھاد کی مقدار میں کمی بیشی کرلیں۔ پودے کے تنے کا ایک تا ۱½ فٹ اردگرد چھوڑ کر پھیلاؤ سے ۶ انچ باہر تک کھاد کو بکھیر کر اچھی طرح گوڈی کردیں اور پانی دیدیں۔
- شاخ تراشی اور کھاد دینے کے ساتھ ساتھ پودوں میں متعدد بار ہل بھی چلائیں حتیٰ کہ زمین اچھی طرح بھربھری نرم اور تیار ہوجائے۔

گریپ فروٹ

- پھل کی برداشت شروع رکھیں۔
- پودوں کو گلی سڑی گوبر کی کھاد بحساب ۲۵ تا ۳۰ سیر فی پودا دینا ختم کریں۔
- پودوں کی مناسب کانٹ چھانٹ کریں۔ خشک بیمار، کچی اور بے ربط شاخیں کاٹ دیں۔
- باغ میں متعدد بار ہل چلائیں۔

آم

- آم کے چھوٹے پودوں پر سایہ کا خاص خیال رکھیں۔ اگر بعض پودوں پر سے سایہ اتر گیا ہو تو فوراً مزید سایہ کردیں۔ دیکھنے میں آیا ہے کہ پانچ چھ سال کی عمر تک کے قلمی آم بھی شدت سردی یا کورے سے سخت نقصان اٹھاتے ہیں۔ لہذا قیمتی پودوں کو ڈھانپنے اور سردی سے بچانے کے اہتمام پر کڑی نگرانی رکھیں۔ روشنی اور دھوپ کے لئے سایہ کا منہ جنوب کی طرف سے کھلا رکھیں۔ ماہ جنوری میں بہت زیادہ نقصان کا احتمال ہوتا ہے لہذا پوری طرح محتاط رہیں۔
- چھوٹے پودوں کی آب پاشی بھی جاری رکھیں۔
- پودوں کی مناسب کانٹ چھانٹ کریں، صرف سوکھی بیمار اور بے ربط شاخیں کاٹیں۔
- پودوں کی گلی سڑی کھاد بلحاظ عمر و صحت صحیح طریقہ سے دیں۔ نی جوان پودا ایک من گوبر کی کھاد کافی ہے، کھاد دینے کے بعد پانی دے دیں۔
- پودوں کے تنوں کو نیلا تھوتھا ملی سفیدی کردیں۔

امرود

- پودوں کو گوبر کی پختہ کھاد بحساب ۲۵ سے ۳۵ سیر فی پودا دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کھاد کے بعد اب پاشی کریں
- پھل کی برداشت شروع رکھیں ۔

انار

- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں ۔
- جنوری بھی باغات کے لئے ایک اہم مہینہ ہے"
- پودوں کو دیسی کھاد دیں ۔

سیب ، ناشپاتی

- زیریں علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں ۔باغ کی داغ بیل کریں اور نئے پودے لگانے کے لئے گڑھے کھودیں اور پودے لگانے شروع کریں ۔
- درختوں کی کانٹ چھانٹ کریں ۔
- دیسی کھاد ڈالیں۔

آڑو ، آلوچہ

- نچلے علاقوں میں باغ لگانے کے زمین تیار کریں ۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔
- پودوں کو باغ میں لگائیں اور روٹ سٹاک کے لئے بیج بوئیں ۔

متفرق

- باغ کی دیکھ بھال پر اس ماہ میں خاص توجہ دیں ۔گوبر کی پختہ کھاد دینا ۔کانٹ چھانٹ کرنا ۔ سپرے کرنا ۔قلبہ رانی وغیرہ کے تمام زرعی طریقوں کو بروقت اور صحیح طریقہ سے انجام دیں ۔
- نئے باغ لگانے کے لئے گڑھے کھودنے کا کام اوائل ماہ میں ختم کریں ۔گڑھوں کا سائز عام طور پر ۳ × ۳ × ۳ فٹ ہو ۔مختلف اقسام پھل کے تحت اور زمین کی نوعیت کے مطابق گڑھوں کا سائز کم و بیش کر لیں ۔گڑھوں کو دس پندرہ روز کھلا رکھیں اور پھر ان کو حسب ذیل طریقوں سے بھر دیں ۔
- گڑھے کے اوپر کی سطح والی مٹی گوبر کی پختہ کھاد ۔تینوں ہم وزن ملا کر گڑھے کو سطح زمین

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے ۶ انچ اونچا بھر دیں اور پھر پانی دیں تاکہ گڑھے کی تازہ مٹی پوری طرح بیٹھ جائے۔

- پت جھڑ مثلاً آلوچہ، ناشپاتی، انار، آڑو، وغیرہ قسم کے پودے لگانا شروع کریں۔
- زیادہ بڑھنے اور پھل نہ دینے والے پودوں کی جڑوں کو ننگا کریں اور ایک فٹ کی گہرائی تک انگلی سے باریک جڑیں کاٹ ڈالیں اور باقی جڑیں ایک ہفتہ تک ہوا میں کھلی رہیں اور پھر کھاد اور بھل سے بھر دیں۔
- انگور کی شاخ تراشی کریں۔
- فالسہ کی کانٹ چھانٹ کریں۔ کانٹ چھانٹ سطح زمین سے تین چار فٹ بلندی سے کریں۔

نرسری

- انگور، فالسہ، انجیر، انار، گلاب، زیتون، مٹھا کی قلمیں تیار کر کے پندرہ بیس روز کے لئے مٹی میں دبا دیں۔
- پت جھڑ پودوں کی افزائش نسل یا نباتاتی طریقوں مثلاً ٹی نما چشمہ وغیرہ سے کریں۔
- سخت سردی اور کوہاڑ پڑنے پر نرسری کو آب پاشی کریں۔
- آخر ماہ میں کھٹی کی پود جو پیوند کے قابل ہو منتقل کریں۔
- نرسری کو گوبر کی کھاد بحساب ۲ گڈے فی کنال دے کر آب پاشی کریں اور مناسب نلائی بھی کریں۔
- دیسی بیر کو اعلےٰ اقسام میں تبدیل کرنے کے لئے بالائی شاخوں کو کاٹ ڈالیں تاکہ نئی شاخیں نکل آئیں جن کو اپریل مئی میں پیوند کیا جائے۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- چنے اور تمباکو کی سنڈی کے لئے اینڈرین یا ایلڈرین کی سپرے یا بی، ایچ، سی کا دھوڑا کریں۔
- گندم میں کونگی لگ جائے تو سلفران کی سپرے کریں۔
- کماد میں چوٹی کے گڑوئیں کا حملہ سخت ہو تو متاثرہ پودوں کی چوٹیاں کاٹ کر جانوروں کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھلادیں۔

- دھان، مکئی، جوار کے مڈھوں کو تباہ کریں۔
- کپاس کی چھڑیاں کاٹ کر مڈھوں کو تباہ کریں۔
- گندم و ربیع کی دیگر فصلوں میں سے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔ ٹو۔ فور، ڈی دوائی استعمال کریں۔
- جن کھیتوں سے کماد کاٹ لیا گیا ہو ان میں کھوزی بکھیر کر مڈھوں کو آگ سے جلادیں۔ پھر اگر موڈھا نہ رکھنا ہو تو ہل چلا کر مڈھ تلف کریں۔
- آلوؤں کے جھلساؤ کے لئے زریٹ یا پیری ناکس یا کاپر الے کی سپرے کریں۔

سبزیاں

- سبزیوں پر گوبھی کی سنڈی، بینگن کی سنڈی یا تیلہ کا حملہ ہو تو اینڈرین کی سپرے کریں۔
- پیاز کے تھرپ کے لئے ڈایازینان یا مٹیاسٹاکس کی سپرے کریں۔

باغ

- سنگترے، مالٹے کا تیلا، سرنگی سنڈی اور سفید اور سیاہ مکھیوں کے لئے ڈایازینان مٹیاسٹاکس کی سپرے کریں۔
- سکیل کیڑوں کے لئے مٹیاسٹاکس یا فالی ڈال کی سپرے کریں۔
- آم کے تیلا کے واسطے ڈایازینان یا گوسا تھیان کی سپرے کریں۔
- آم کے درختوں کے تنوں کے گرد زمین سے ۲½ فٹ کے فاصلے پر چپکانے والے یا پھسلوانے والے بند لگا دیں تاکہ گدہڑی کے بچے اوپر نہ چڑھ سکیں۔ نیچے اکٹھے ہوئے بچوں کو سپرے سے تلف کر دیں۔
- انجیر اور آم کے تنے کے کیڑے سوراخوں میں سائی میگ یا پیراڈائی کلورو بینزین دے کر گارے سے بند کر دیں۔
- سٹرس کنکر (مالٹے کا کوڑھ) مالٹے کا سوکا اور آم کے کوڑھ کے لئے پیری ناکس یا بورڈو مکسچر یا کاپر الے کا سپرے کریں۔ سپرے سے قبل بیمار شاخوں کو کاٹ کر تلف کر لیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پھل دار درختوں میں سے خشک اور بیماری زدہ شاخیں کاٹ کر جلادیں۔ کاٹتے وقت ۲ انچ سبز ٹہنی بھی ساتھ کاٹیں۔

قانون تحفظ نباتات

- مکئی اور جوار کاٹنے کے بعد ایک ماہ سے پہلے پہلے ٹڈھوں کا تلف کرنا ضروری ہے۔
- مونجی کے ٹڈھوں کا ۲۸ فروری سے پہلے تلف کرنا ضروری ہے۔
- آکاس بیل یا امربیل کا تباہ کرنا اور شاخوں کا کاٹنا ۳۱ جنوری سے پہلے نہایت ضروری ہے تینوں صورتوں میں عدم تعمیل سے جرم عائد ہوگا۔
- چوہوں اور جنگلی سوروں کے خلاف مہم جاری کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فروری

(وسط ماگھ تا وسط پھاگن)

فصلیں

کپاس

- کپاس کو آئندہ خریف میں کاشت ہونے والی فصل کے لئے کھیتوں کی تیاری شروع کردیں۔
- سابق فصل کی چھڑیاں کاٹ دیں اور زمین سے دو تین انچ گہری کاٹیں۔ یہ کام ۱۵ فروری تک مکمل کرلیں۔ چھڑیاں کاٹنے کے فوراً بعد وڈھ میں مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں، اور ڈھیلے کھٹے کرکے جلادیں۔

کماد

- کماد کی پڑائی جاری رکھیں۔
- آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری مکمل کریں۔
- آخر ماہ میں کماد کی بوائی شروع کردیں۔ بونے سے پیشتر سپر فاسفیٹ ۲ توڑے اور نائٹروجن کھاد دو توڑے فی ایکڑ کماد کی پوریوں کے ساتھ سیاڑوں میں کیرا کردیں اور بھرمانی دے دیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترقی دادہ اقسام ایل ۲۹-ایل ۵۴-ایل ۴۴ اور سی او ۱۲ ہی کاشت کریں۔

- شرح تخم ۱۲ تا ۱۶ امرلے فی ایکڑ استعمال کریں، ۴۰،۰۰۰ ہزار پوریاں فی ایکڑ کافی ہیں۔ ہر پوری پہ کم از کم دو گانٹھیں موجود ہوں۔
- بیج ہر طرح سے تندرست ہو۔ بیج کو بونے سے پیشتر ۲۴ گھنٹے بھگوئیں۔ زمین اچھی طرح تیار کر کے بیج کو دو فٹ کے فاصلہ پر سیاڑوں میں کاشت کریں۔ ہر سیاڑہ میں دوہری پوریاں ڈالیں اور پوریوں کے سرے آپس میں ساتھ ساتھ ہوں۔
- موڈی فصل رکھنی درکار ہو تو سابقہ فصل پر پڑی ہوئی کھوری کو آگ لگا دیں تاکہ مڈھوں میں پوشیدہ کیڑے وغیرہ تلف ہو جائیں۔ اگر فصل موڈھی رکھنی ہو تو پہلی فصل فروری میں کاٹیں ورنہ مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر مڈھوں کو تلف کریں۔

گندم

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- پوہلی و پیازی اور دوسری جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

نخود

- اگر فصل پانی کی ضرورت محسوس کر رہی ہو تو آب پاشی کریں۔
- پیازی اور دیگر جڑی بوٹیاں تلف کریں۔

سرسوں رایا

- آخر ماہ میں برداشت شروع کریں۔
- گھر بیج رکھنے کے لئے اگیتی اور موٹی موٹی پھلیاں توڑ کر علیحدہ سکھا لیں۔

تمباکو

- پود کی منتقلی شروع کریں اور ساتھ ہی اس میں کماد کاشت کریں۔
- ہفتہ وار آب پاشی کرتے رہیں۔

متفرق

- جڑی بوٹیوں کی تلفی کی مہم جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- خالی زمین میں ہل چلائیں۔ کماد اور کپاس کے وڈھوں کو مٹی پلٹنے والے ہلوں سے کھول دیں۔
- کماد کے وڈھوں کو کھوری ڈال کر جلانا نہ بھولئے۔

چارے

برسیم

- برسیم کی کٹائی جاری رکھیں۔ بیج والی فصل اس ماہ کے بعد چارہ کے لئے نہ کاٹیں۔ آبپاشی بھی کرتے رہیں۔
- بیج والی فصل میں سے کاسنی اور شفتل کے پودے نکالیں۔

سینجی

- آخر ماہ میں کٹائی شروع کریں۔
- آب پاشی کرتے رہیں۔

شفتل

- برداشت اور آبپاشی جاری رکھیں۔

لوسن

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- برداشت شروع رکھیں لیکن بیج والی فصل کی کٹائی نہ کریں۔

جوَی

- آبپاشی اور برداشت شروع رکھیں۔

باجرہ نیپئر ہائی برڈ

- زمین کو اچھی طرح تیار کریں۔ چار پانچ ہل اور دو تین سہاگے ماریں۔ پندرہ بیس گڈے گوبر کی تیار شدہ کھاد استعمال کریں۔
- آخر ماہ میں اس کی بوائی شروع کریں۔ بونے سے پہلے زمین کو اچھی طرح ہموار کر لیں۔
- شرح تخم قریباً پانچ مرلے فصل فی ایکڑ کافی ہے۔ ایک ایکڑ میں ۱۰۰۰ قلمیں درکار ہوتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پوریاں عین کماد کی طرح زمین میں ڈال کر سہاگہ چلائیں اور بجائی کے فوراً بعد آبپاشی کریں۔ زمین میں تھوڑی گاڑھی ہوئی قلمیں زیادہ اچھی طرح پھوٹتی ہیں۔ ان قلموں میں لائنوں میں دو دو فٹ کے فاصلہ پر لگانا چاہیئے۔
- موڈھی فصل میں ہل چلا کر دس گڈے دیسی کھاد فی ایکڑ دیا جائے۔

جوار

- جوار کے لیئے مختص شدہ کھیتوں میں دیسی کھاد ۱۵ گڈے فی ایکڑ ڈالیں۔

سبزیاں

آلو

- موسم خزاں میں اگر ہندوستانی قسم کٹوا کاشت کی ہوئی ہو تو برداشت کریں۔ موسم بہار کی فصل اگر جنوری میں کاشت نہ کی ہو تو اسے چھوڑ دیں۔ فروری میں کاشت کی ہوئی فصل بہت کم پیداوار دیتی ہے۔
- آب پاشی جاری رکھیں۔
- آخر ماہ میں اگیتی فصل پر مٹی چڑھائیں۔
- مٹی چڑھاتے وقت نائٹروجن کھاد بشرح ۱ تا ۲ توڑے فی ایکڑ پہلی بار قبل از آب پاشی دیں۔

پھول، بند اور گانٹھ گوبھی

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- مناسب نلائی اور پودوں پر کیاتھ مٹی چڑھاتے رہیں۔

مولی، گاجر، شلغم

- آب پاشی کرتے رہیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔
- حسب ضرورت نلائی کریں۔

دھنیا، پالک، میتھی

- آب پاشی و برداشت جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- معمولی نلائی بھی کرتے رہیں۔

سلاد

- برداشت جاری رکھیں۔
- آبپاشی حسبِ ضرورت عمل میں لائیں۔

مٹر

- آبپاشی ونلائی حسب ضرورت کرتے رہیں۔
- پھل کو پرندوں سے بچائیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔ پھلیوں کو احتیاط سے توڑیں تاکہ پودے نیچے نہ گریں اور ایک دوسرے سے نہ الجھیں۔

مرچ

- آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری کریں۔
- صرف ہری مرچ حاصل کرنے کے لئے اکتوبر میں بویا ہوا ذخیرہ اس ماہ میں منتقل کریں۔اس صورت میں ذخیرہ کو کورے سے بچانے کا انتظام ضروری ہے۔

پیاز

- آبپاشی اور نلائی جاری رکھیں۔
- اگیتی فصل کو ایک توڑا نائٹروجن کھادفی ایکڑ دیں۔

بینگن

- موسم بہار کی فصل کی منتقلی مکمل کریں۔
- موڈھی اور تازہ فصل کی آب پاشی اور نلائی کریں۔
- گرمیوں کی فصل کے لئے پود کی کاشت شروع کریں۔ چار چھٹانک بیج فی ایکڑ کافی ہے۔اس موسم میں صرف سرہندی بینگن کاشت کریں۔

ٹماٹر

- پود کی منتقلی مکمل کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۴ فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ رکھیں۔ پودے لگانے کے فوراً بعد پانی دیں۔
- پہلی فصل کی برداشت و نلائی کریں۔

شکرقندی

- شکرقندی کا بیج حاصل کرنے کے لئے اس کی جڑیں اس ماہ میں بو دیں۔ جب اس کی بیلیں پھوٹ آئیں تو اسے موسم پر ذخیرہ سے کاٹ کر بیج کے کام میں لائیں۔

بھنڈی

- آخر ماہ میں اگیتی فصل کی بوائی شروع کریں۔ بشرطیکہ موسم قدرے گرم ہو گیا ہو۔
- تیاری زمین اچھی طرح کریں۔ کم از کم ۲ گڈے گوبر کی کھادنی ایکڑ ڈالیں۔
- اگیتی فصل کے لئے شرح بیج ۸ تا ۱۰ سیر ہو۔ کیونکہ ٹھنڈے موسم میں بیج کم اُگتا ہے۔
- بیج کو ارٹھائی سے تین فٹ چوڑی پٹڑیوں پر ایک فٹ کے فاصلہ پر آدھا انچ گہرا لگائیں۔ ایک جگہ پر تین تین چار چار بیج لگائیں
- جب پودے اگ آئیں تو صرف ایک پودا چھوڑ کر باقی پودیں اکھاڑ دیں۔

خربوزہ

- قسم نمبر ۱۹۶ اگیتی اور عمدہ قسم ہے۔
- کورا ختم ہونے پر اس کی بوائی شروع کریں۔
- اگیتی قسم نمبر ۹۶ خوب پھل دیتی ہے۔
- شرح بیج دو سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ چار پانچ فٹ چوڑی پٹڑیوں پر لگائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱½ فٹ ہو۔
- بونے کے فوراً بعد پانی دیں۔ لیکن بیج تک صرف پانی کی نمی پہنچنی چاہیئے۔ اس طرح بیج جلدی اگے گا۔ جب پودے جڑ پکڑ جائیں تو فالتو پودے اکھاڑ دیں۔

ٹینڈہ

- وسط فروری سے کاشت شروع کر دیں اس کے لئے بھل والی ریتلی زمین زیادہ موزوں ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دس پندرہ گڈے گوبر کی کھاد کے کافی ہے۔

- ۴، ۵ فٹ چوڑی پٹڑیاں جن کے درمیان ½ افٹ چوڑی پانی کی نالی ہو تو ٹینڈہ کی کاشت کے لئے موزوں ہیں۔
- بیج اڑھائی تین فٹ کے فاصلہ پر ایک جگہ چار چار پانچ پانچ والے آدھا انچ گہرائی پر لگائیں اگنے
- کے دس دن بعد بیج پودوں کو اکیلا اکیلا کر دیں۔
- شرح بیج دو سیر فی ایکڑ رکھیں۔

چپن کدو

- بوائی شروع کریں۔
- اگیتی فصل پر سے آخر ماہ میں سایہ اتار دیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔

گھیا کدو

- آخر ماہ میں اس کی بوائی شروع کریں۔
- اسے ۱۹ انچ اونچی ۸ فٹ چوڑی پٹڑیوں پر بوئیں۔ پٹڑیوں کے درمیان افٹ چوڑی پانی کی نالی ہو۔
- بیج کو ۲ فٹ کا فاصلہ دے کر ½۱ انچ گہرا بوئیں۔

تر

- شرح بیج دو سیر رکھیں
- اچھی طرح تیار اور کم از کم ۲۰ گڈے کھاد دی گئی زمین پر اس کی بوائی شروع کر دیں۔
- اسے چار فٹ چوڑی پٹڑیوں پر جن کے درمیان ایک فٹ چوڑی پانی کی نالی ہو اڑھائی تین فٹ کے فاصلہ پر نصف انچ گہرا بوئیں۔
- بونے کے فوراً بعد پانی دیں لیکن پٹڑیاں پانی میں ڈوبنے نہ پائیں۔

تربوز

- ریتلی میرا زمین زیادہ موزوں ہے۔
- ۸ فٹ چوڑی پٹڑیوں پر تین چار فٹ کے فاصلہ پر بیج بوئیں۔ پٹڑیوں کے درمیان ۲ فٹ چوڑی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پانی کی نالی ہونی چاہیئے۔

- شرح تخم ۲ تا ۲½ سیر رکھیں۔ اگیتی قسم نمبر ۱۴ اور درمیانی نمبر ۲۱ بوئیں۔ بونے کے فوراً بعد پانی دیں۔
- جب پودے جڑ پکڑ جائیں تو فالتو پودے اکھیڑ دیں۔

باغات

مالٹا، سنگترہ

- پھپھوندی اقسام کی برداشت جاری رکھیں۔ حتی الوسع آخر ماہ تک پھل کی برداشت ختم کر لیں تاکہ موجودہ پھل آئندہ پھل پر اثر انداز نہ ہو۔
- وسط فروری کے بعد نائٹروجن کھاد دیں۔ پودے کے پھیلاؤ کے نیچے بلکہ ۶ انچ باہر تک اچھی طرح گوڈی دے کر کھاد کو تنے کے ½ فٹ کے فاصلہ پر بکھیر کر دوبارہ گوڈی کر کے ملا دیں اور پانی دے دیں۔ عمر اور صحت کے لحاظ سے کھاد کی مقدار میں کمی بیشی کر لیں۔
- کانٹ چھانٹ کے عمل کو مکمل کریں۔

آم

- آخر ماہ میں اگر کورے کا خطرہ ٹل گیا ہو چھوٹے پودوں پر سے سایہ اتار دیں۔ نلائی و آبپاشی کریں۔
- پودوں کے پھیلاؤ تک زمین گوڈ کر تین پونڈ نائٹروجن کھادی پودا بذریعہ چھٹا دے کر بذریعہ گوڈی زمین میں ملا دیں اور بعد میں پانی دیں۔
- "دو پھلدار پودوں کو نائٹروجن کھاد دینے کا یہ اچھا وقت ہوتا ہے"

امرود

- سردیوں کے پھل کی برداشت جاری رکھیں۔
- آبپاشی کریں۔
- کیمیائی کھاد دینے کے بعد آبپاشی کریں۔ اگر موسم گرما کا پھل لینا مقصود نہ ہو تو پھر کھاد کا کچھ حصہ اپریل اور بقایا اگست میں پودوں کو دیا جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انار

- پودوں کو باغ میں لگائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۱۲ فٹ رکھیں۔

سیب، ناشپاتی

- بالائی پہاڑی علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔
- باغ کی داغ بیل کریں اور پودے لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔
- پودوں کی کانٹ چھانٹ کریں۔

آلوچہ، آڑو

- پہاڑی علاقوں میں باغ لگانے کے لئے زمین تیار کریں۔ باغ کی داغ بیل کریں۔

گریپ فروٹ

- برداشت جاری رکھیں۔
- ولایتی کھاد امونیم سلفیٹ بحساب ½ ۲ پونڈ فی پودا دیں۔ کھاد دینے کے بعد آبپاشی کریں۔

لیمن

- پھل کی برداشت ختم کریں۔
- امرود کا نیا باغ دوسرے پندھواڑے میں لگانا شروع کریں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۵ فٹ رکھیں۔

متفرق

- انار اور فالسہ کی کٹائی اوائل ماہ میں ختم کریں فالسہ کو سطح زمین سے تین چار فٹ اونچا رکھ کر شاخ تراشی کریں۔ انار کی غیر ضروری اور کچی شاخیں کاٹ دیں۔
- پھلدار فصلیں مثلاً برسیم، سینجی، شفتل وغیرہ جو کہ باغ میں برائے سبز کھاد کاشت کی گئی ہوں مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر زمین میں آخر ماہ میں دبا دیں۔
- ماہ فروری کے دوسرے پندرھواڑے میں سدا بہار پودوں، تر شادہ خاندان اور آم، جامن، امرود وغیرہ کو کھیت میں لگانا شروع کریں۔
- باغ میں گوڈائی کا کام مکمل کریں اور تین چار بار ہل چلائیں۔
- پھول آنے سے ذرا پہلے آبپاشی بند کر دیں حتیٰ کہ پھل پھول بن جائیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نرسری

- اوائل ماہ میں انگور، انجیر، انار، گلاب، لیٹھا، زیتون کی قلمیں لگانا ختم کریں قلموں کے لیئے شاخ بہترین پودوں سے لیں۔
- وسط ماہ میں کھٹی کا بیج پلٹریوں پر بوئیں۔ پلٹریوں کا سائز ۲½ فٹ چوڑا اور ۶ تا ۹ انچ اونچا ہو۔ بیج کو ایک انچ گہرا پلٹریوں تین انچ کھلی لائنوں میں بکر اور پر بھل کی معمولی تہ دے دیں اور فوارہ سے پانی دیتے رہیں۔
- ۶ ماہ پرانی کھٹی کو کیاریوں میں بدلیں۔
- قابل پیوند کھٹی کی آخر ماہ میں رس کے چلنے پر پیوند شروع کریں۔
- آم کے ناقص تخمی پودوں کے بڑے بڑے تنوں کو شروع سے کاٹ دیں تاکہ نئی شاخوں پر اپریل مئی پیوندی اقسام کے میں کی ٹمانچشمہ چڑھایا جاسکے۔
- کاٹے ہوئے تنوں پر بورڈو پیسٹ لگائیں۔
- نرسری کو ولایتی کھاد ایمونیم سلفیٹ بحساب ایک پونڈ فی مرلہ قبل از آبپاشی دیں۔
- نرسری کی آب پاسی اور نلائی کرتے رہیں۔
- کاغذی لیموں کی داب لگائیں۔
- کھجور اور کیلے کے سکرز نکال کر کے آخر ماہ میں لگانا شروع کریں۔
- کھجور کو پندرہ بیس فٹ کے فاصلہ پر لگائیں جبکہ کیلے کو ۸ تا ۱۰ فٹ کے فاصلے پر لگائیں۔
- توت پر چشمہ چڑھائیں۔
- آخر فروری پر تخمی آم کے ان پودوں کو جو پیوندی آموں کے ساتھ پیوندی بنانے کے لیئے باندھے ہوں۔ گملے میں بھر لیں۔
- انار کی قلموں کو نرسری میں لگائیں۔
- ناشپاتی کے پودوں کو پیوند کریں اور بٹنگی کے سٹاک کو منتقل کریں۔
- وکاٹ کے تخمی پودوں کو بعنگیر پیوند کرنے کے لیئے منتقل کریں۔
- آڑو، آلوچہ کے روٹ سٹاک پر اعلیٰ اقسام کا پیوند کریں۔ نیز تیار شدہ بیجوں کو نرسری میں بوئیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تحفظ نباتات

فصلیں

- گندم کی کنگی کے لئے سلفران کی سپرے کریں۔
- ربیع کی فصلات میں سے جڑی بوٹیاں مثلاً پیازی، پوہلی، باتھو، بینا، لیلی، لیہہ، رواڑی وغیرہ تلف کریں۔
- کماد میں چوٹی کے گڑوئیں کا حملہ سخت ہو تو چوٹیاں کاٹ کر جانوروں کو کھلا دیں۔
- کماد اگر موڈھار کھنا ہے تو فصل کٹتے ہی سارے کھیت میں کھوری بکھیر کر مڈھوں کو جلا دیں بیماریاں اور کیڑوں سے نجات بھی ملے گی، اور پھوٹ بھی اچھی ہو جائے گی۔ جب پھوٹ ہو جائے تو پی، ایچ، سی کی ڈسٹنگ کریں تاکہ گڑوئیں سے بچاؤ رہے۔
- اُگنے یا پھوٹنے کے جلدی بعد کماد کو بی، ایچ، سی اور اینڈرین کی سپرے کر دیں۔
- کماد کے مڈھوں میں ہل چلا کر اکھاڑ ڈالیں اور پھر اکٹھے کر کے جلا دیں۔ راکھ کھاد کے گڑھے میں سنبھال لیں اس میں پوٹاش ہوتی ہے جو ایک بہترین کھاد ہے۔
- تمباکو کے چور کیڑوں کے واسطے ایلڈرین یا بی، ایچ، سی کی سپرے کریں یا ان کے طعمے بنا کر استعمال کریں
- کپاس کی چھڑیاں کاٹ کر مڈھ تباہ کریں۔
- دھان اور مکئی کے مڈھ تباہ کریں۔
- چوہوں کی تلفی جاری رکھیں۔
- کماد کے چوٹی کے گڑوئیں کی تلفی کے لئے روشنی کا پھندا لگانا شروع کریں۔
- کماد کے بیج پر بوائی سے قبل فارملین کے محلول کا عمل کریں۔
- پوہلی کی تلفی جاری رکھیں۔

سبزیاں

- سبزیوں میں سنڈی، تیلہ اور لال بھونڈی کا حملہ ہو تو انڈرین، میلا تھائن یا ڈایازی نان کی
- سپرے کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- لال بھونڈی کو دستی جال سے پکڑ کر تباہ کریں۔

باغات

- سنگترے، مالٹے کے تیلے، سرنگی سنڈی اور سفید اور سیاہ مکھی کے لئے، ڈایازی نان یا میٹاسٹاکس کی سپرے کریں۔
- آم کے درختوں پر چپکنے والے بندوں کو تازہ کریں۔
- آم کی گدھڑی کے بچوں کو ڈایازی نان یا میٹاسٹاکس کی سپرے سے تلف کریں۔
- آم کے تیلے کے لئے اینڈرین یا ڈایازی نان کی سپرے کریں۔
- سکیل کیڑوں کے واسطے میٹاسٹاکس یا آٹل ولکن کی سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے اور آم کی خشک اور بیماری زدہ شاخیں کاٹ کر جلادیں۔ باغ میں نہ پھینکیں۔
- کاٹتے وقت کم از کم دو تین انچ سبز ٹہنی بھی ساتھ کاٹیں۔
- آم اور انجیر کے تنے کے کیڑے کے سوراخ پیراڈایا کلورو بنیزین یا سائی میگ دے کر سوراخ گارے سے بند کردیں۔
- گلا سڑا پھل یونہی نہ پھینکیں بلکہ سب اکٹھا کر کے چار فٹ گہرے گڑھے میں دباتے رہیں تاکہ آئندہ
- پھل کی مکھیوں کا حملہ کم ہو سکے۔
- پھل کی مکھی کے پیوپے زمین میں ہوتے ہیں۔ لہذا ہل اور ترپھالی چلا کر ان کو سطح پر لائیے تاکہ وہ مرجائیں یا انہیں جانور کھا جائیں۔

تحفظ نباتات کا قانون

- مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل نہ کرنا جرم جس کے تحت تین ماہ قید یا ۵۰۰ روپیہ یا دونوں سزائیں ہو سکتی ہیں۔
- پندرہ فروری سے پہلے پہلے کپاس کی چھڑیوں کو کاٹنا چاہیئے اور مڈھوں میں ہل چلا کر ان کو تباہ کرنا چاہیئے۔
- ۲۸ فروری سے پہلے پہلے دھان کے تمام مڈھا کھاڑ دینے چاہیئے، اور انہیں جلا دینا چاہیئے۔
- ۲۸ فروری سے پہلے پہلے پوہلی کو کھیتوں سے تلف کر دینا چاہیئے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مارچ

(وسط پھاگن تا وسط چیت)

فصلیں

گندم

- آبپاشی جاری رکھیں۔
- جڑی بوٹیاں تلف کریں اور فصل میں سے جَو کے پودے نکال کر بطور چارہ جانوروں کو کھلا لیں تاکہ آپ گھر کا خالص بیج تیار کر سکیں۔
- دوسرے پندھواڑہ میں جَو اور جئی اور دیگر غیر قسم کے پودے فصل سے نکال دیں اور ان کو دبا دیں یا جلا دیں۔ کانگیاری سے بیمار پودے احتیاط کے ساتھ فصل سے نکال دیں۔

جئی

- آخر ماہ میں برداشت شروع کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نخود

- آخر ماہ میں برداشت کریں۔
- برداشت کے ساتھ پیازی اور پوہلی کو بھی تلف کرتے رہیں۔

کپاس

- قبل مئی کپاس کی کاشت ختم کردیں اگر راولپنڈی ڈویژن میں بھی مناسب وقت پر بارش ہوگئی ہو تو وہاں بھی بیجائی ختم کریں اور کھیتوں کے گرد اور ہر اور جنتر کا سہاگہ لگانا نہ بھولیں۔ ملتان کے علاقہ کے لئے ۱۱۹-۱ایس بہتر قسم ہے۔
- آئندہ فصل کے لئے زمین کی تیاری کا کام جاری رکھیں۔
- آخر ماہ میں دیسی کپاس کی بوائی شروع کریں۔ ۲۳ آر قسم کاشت کریں۔ لائنوں کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ رکھیں

کماد

- بوائی جاری رکھیں نئی ترقی دادا اقسام مثلاً ایل ۵۴، ایل ۴۴، ایل ۲۹ اور سی او ۳۱۲ کاشت کریں اس ماہ میں کاشت مکمل کردیں۔
- آئندہ فصل کی اندھی گوڈی کریں۔ موڈی فصل کو گوڈی دیں کھاد ڈالیں اور آب پاشی کریں۔ جہاں پودے مرگئے ہوں وہاں نئے پودے لگائیں۔
- جو فصل موڈی نہ رکھنی ہو اس میں ہل چلا کر مڈھ تلف کریں۔ سابقہ فصل کی پڑائی ۳۱ مارچ تک ختم کریں۔

پٹ سن

- اس کی بوائی آخر ماہ میں شروع کریں۔ یہ کلراٹھی زمین میں بھی پنپ سکتی ہے۔ تیاری زمین کے لئے پانچ سات بار ہل چلائیں۔ تین چار بار سہاگہ اور دس پندرہ گڈے گوبر کی کھاد ضروری ہے۔
- شرح تخم چھ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ سفید اور گولڈن دونوں عمدہ اقسام ہیں۔
- فصل کو قطاروں میں افٹ کے فاصلہ پر بذریعہ کیرا بوئیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲ انچ تا ۳ انچ رکھیں۔

تمباکو

- آبپاشی جاری رکھیں اور نلائی کریں۔ زیادہ فائدہ کے لئے اس میں کماد کاشت کریں۔ غیر ضروری شگوفے اور پھول توڑنا شروع کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سرسوں تارامیرا، رایا

- برداشت کریں۔

مونگ پھلی

- چار دفعہ دیسی ہل چلا کر اور دس گڈے گوبر کی کھاد ڈال کر زمین تیار کریں۔
- اگیتی کاشت کے لئے آخر ماہ میں سیدھی اُگنے والی اقسام مثلاً نمبر ۴، ای ۴، بی ۴ بذریعہ کیرا۔ پورا یا ڈرل بوئیں۔ قطاروں کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ اور پودوں کا فاصلہ چھ انچ رکھیں۔
- شرح تخم پندرہ سے بیس سیر چھلا ہوا جو ایک من پھلیوں سے حاصل ہوتا ہے فی ایکڑ ہے۔ بیج کا باریک چھلکا یا گریاں زخمی نہ ہوں ورنہ بیج کم اُگے گا۔

چارے

برسیم

- کٹائی جاری رکھیں۔ آبپاشی کرتے ہیں۔
- کمزور فصل کو امونیم فاسفیٹ بحساب ۲۰ تا ۲۵ سیر فی ایکڑ ہر کٹائی کے بعد قبل از آبپاشی دیں۔
- بیج والی فصل سے کٹائی بالکل نہ لیں اور کاسنی کے پودے پوری طرح نکال دیں۔ علاوہ ازیں جڑی بوٹیاں بھی نکال دیں تاکہ پیداوار کاسنی اور جڑی بوٹیوں سے ہر طرح مبرا ہو۔
- کمزور زمین میں بطور سبز کھاد دبانے کے لئے بھی فصل کی کٹائی بند کر دیں۔

لوسن

- فصل کو پانی دیں۔
- برداشت جاری رکھیں۔

سینجی

- برداشت ختم کر دیں۔
- آب پاشی کرتے رہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شفتل

- آب پاشی کرتے رہیں
- برداشت جاری رکھیں۔

جوی

- برداشت جاری رکھیں اور آب پاشی کرتے رہیں۔

باجرہ۔ نیپئر ہائی برڈ

- بوائی جاری رکھیں لیکن پہلے پندھواڑے میں ختم کرنے کی کوشش کریں۔ بعد میں گرمی سے تازہ بوئی
- قلموں کو نقصان پہنچے گا۔
- اگیتی فصل کی آبپاشی شروع رکھیں۔

جوار

- اگیتی قسم جوار نمبر ۲۶۳ کی کاشت شروع کریں۔
- شرح تخم ۲۵ سیر رکھیں۔

سوڈان گھاس

- بجائی کریں۔
- دس سیر بیج فی ایکڑ استعمال کریں۔

متفرق

- خریف چارہ جات کی باقی کاشت کے لئے تیاری زمین جاری رکھیں۔
- جوار اور باجرہ کی مخلوط کاشت کریں۔

سبزیاں

آلو

- موسم بہار کی فصل کی آب پاشی کریں۔
- فصل کی نلائی کریں اور پودوں کے ساتھ مٹی چڑھائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھول گوبھی

- برداشت ختم کریں۔

بند و گانٹھ گوبھی

- آب پاشی جاری رکھیں
- ہر دو پچھیتی فصلوں کی برداشت ختم کریں۔

مولی، شلغم، گاجر

- مولی اور شلغم کی برداشت ختم کریں جبکہ گاجر کی برداشت جاری رکھیں۔

دھنیا، پالک، میتھی

- برداشت ختم کریں

سلاد

- برداشت ختم کریں۔

مٹر

- برداشت جاری رکھیں۔

مرچ

- زمین کی تیاری مکمل کریں۔
- چونڈی کی مرچ لگانا شروع کریں۔ شرح تخم ۲ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔ ۲½ تین فٹ چوڑی اور ۱۹ انچ
- اونچی پٹڑیوں پر آٹھ نو انچ کے فاصلہ پہ بوئیں۔ ہر جگہ چھ سات بیج ½ ۱ انچ گہرے بوئیں۔ بونے کے
- فوراً بعد پانی دیں۔ دوسری آب پاشی ایک ہفتہ بعد کریں۔ جب پودے اگ کر پوری ہوش سنبھال
- لیں تو ایک جگہ پر صرف ایک پودا رہنے دیں۔
- ذخیرہ میں بو کر کھیت میں منتقل کرنے کے لئے پود کو بونا شروع کر دیں۔ پود کے لئے شرح تخم ½ ۱ سیر
- فی ایکڑ کافی ہوگا۔

پیاز

- فصل کی آب پاشی جاری رکھیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- نلائی بھی کرتے رہیں۔
- ½ ا تا ۲ من امیونیم سلفیٹ فی ایکڑ قبل از آبپاشی دیں۔

بینگن

- فصل کی آب پاشی اور نلائی کریں۔
- سرہندی بینگن کی پنیری کی کاشت ختم کریں۔اگیتی کاشت کی آبپاشی و نلائی کریں۔

ٹماٹر

- فصل کی آب پاشی و نلائی کریں۔
- پودوں کو سہارا دینا شروع کریں۔
- پہلی فصل (سردیوں کی فصل) کی برداشت جاری رکھیں۔

بھنڈی

- اس کی کاشت کو جاری رکھیں۔قسم نمبر ۱۱۳ اچھا پھل دیتی ہے اور پھل پر کانٹے بھی نہیں ہوتے۔
- شرح تخم ۵ تا ۶ سیر فی ایکڑ استعمال کریں۔
- اگیتی فصل کی آبپاشی و نلائی کریں۔آبپاشی ہفتہ عشرہ بعد کرتے رہیں۔

خربوزہ

- کاشت ختم کریں۔شرح تخم ۲ سیر استعمال کریں۔
- نلائی کریں۔
- پانی حسبِ ضرورت دیں۔

ٹینڈہ

- نلائی جاری رکھیں
- شرح تخم دو سیر فی ایکڑ رکھیں۔
- اگیتی فصل کی نلائی اور آبپاشی کریں۔

چین کدو

- کاشت ختم کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھیاکدو

- بوائی جاری رکھیں
- اگیتی فصل کی آبپاشی اور نلائی کرتے رہیں۔
- ضرورت سے زیادہ پودے اکھیڑ دیں۔

تر

- کاشت جاری رکھیں۔قسم نمبر۹ عمدہ پتلی اور لمبی ہوتی ہے۔

تربوز

- اس کی بوائی ختم کریں۔قسم نمبر۴ اور ۲۱ بوئیں۔
- اگیتی فصل کی نلائی اور آب پاشی جاری رکھیں۔

ہلدی، اروی

- ان فصلات کی بوائی اس ماہ میں شروع کی جائے۔بہتر ہوگا اگر انہیں باغات میں کاشت کیا جائے۔
- کیونکہ یہ سب سایہ میں بھی اچھی طرح ہوسکتی ہیں۔شرح تخم حسب ذیل ہیں۔

ہلدی	اروی
۱۲ تا ۱۵ من	۱۲ تا ۱۵ من

- ان سب کو ۲ فٹ چوڑی پٹڑیوں پر لگایا جائے اور پودوں کا درمیانی فاصلہ ۴-۱۹ انچ رکھیں۔اروی
- کا بیج موٹا ہو تو کاٹ کر بھی لگایا جاسکتا ہے۔

کریلا

- زمین کو اچھی طرح تیار کر کے بوائی آخر ماہ میں شروع کریں۔

باغات

سنگترہ، مالٹا، گریپ فروٹ

- باغ کو متعدد بار ہل چلا کر کھول دیں اور ساتھ ہی ساتھ پودوں کو اچھی طرح گوڈی دے کر زمین کو نرم
- اور بہتر بنائیں۔تمام جڑی بوٹیاں ختم کر دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- ترشادہ خاندان کے نئے پودے لگانا جاری رکھیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۲ تا ۲۵ فٹ رکھیں۔

آم

- پھلدار پودوں کی آب پاشی بند کریں۔
- گوڈی اور نلائی بھی کریں۔
- آم کے نئے باغ لگائیں۔ الفانسو، مالدہ، دسہری، لنگڑہ، ثمر بہشت اور فجری عمدہ تجارتی اقسام ہیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۳۵ تا ۴۰ فٹ رکھیں۔

امرود

- سردی کے پھل کی برداشت جاری رکھیں۔
- آبپاشی کریں۔
- گوڈی اور باغ میں ہل چلانے کا کام ختم کریں۔
- امرود کا نیا باغ لگائیں۔ عمدہ اور تسلی بخش پودے لگائیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ۲۵ فٹ رکھیں۔

بیر

- پھل کی برداشت جاری رکھیں۔

انار

- پودوں کو باغ میں لگائیں۔

سیب اور ناشپاتی

- مصنوعی کھاد ڈالیں۔
- باغ کو گوڈی اور نلائی کریں۔

لوکاٹ

- پودوں کو باغ میں لگائیں۔
- پھل برداشت کریں۔

آڑو، آلوچہ، خوبانی، بادام اور چیری

- پہاڑی علاقوں میں پودے لگائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کھجور

- نرسری میں لگائے ہوئے پودوں کو کھیتوں میں منتقل کریں۔ فاصلہ ۲۰ تا ۲۲ فٹ رکھیں اور انہیں نرسری میں لگائیں تاکہ وہ اور بھی جڑیں بنالیں۔
- مادہ درختوں سے زیرِ نیچے علیحدہ کریں۔

متفرق

- کھجوروں پر نر ڈالتے رہیں تاکہ بہتر اور زیادہ پھل حاصل ہو سکے اس کے علاوہ ولایتی کھاد بھی دی جائے اور مڈھوں پر پرانی مٹی اتار کر نئی مٹی چڑھائیں۔
- نئے لگائے ہوئے پودہ جات خصوصاً آم کے جنوب مغرب کے طرف جنتر بو دیں۔ تاکہ گرمیوں میں لُو اور شدتِ گرمی سے محفوظ رہیں یہ عمل گرم اور خشک علاقوں میں بہت ضروری ہے۔
- جنتر کا بیج ذخیرہ کے ارد گرد بھی بو دیں۔

نرسری

- سرٹس خاندان کے پودوں پر رس چلنے پر ٹی نما چشمہ چڑھائیں۔
- آم کا بغلگیر پیوند لگائیں۔ اسی طرح لوکاٹ اور امرود کی انارچنگ بھی کریں۔
- آخر ماہ میں آم کے پودوں پر ٹی نما چشمہ چڑھانا شروع کریں۔
- کامیاب پیوند شدہ آم کے سٹاک سے تخمی پھوٹ توڑتے رہیں اور جوڑ پر سے سیاہ ڈھیلا کر کے دوبارہ باندھ دیں۔
- آخر ماہ میں دیسی بیر کا بیج موقع پر بوئیں اور بیر کے بڑے پودوں کو پیوند کرنا شروع کریں۔
- ۱۵ مارچ سے آم کی پیوندی لکڑی تیار کرنا شروع کریں۔
- کاغذی لیموں کی داب لگائیں۔
- کھٹی کا بیج بونا ختم کر دیں۔
- نرسری کو ولایتی کھاد ایمونیم سلفیٹ بحساب ایک پونڈ فی مرلہ دیں۔
- ذخیروں کی مناسب دیکھ اور نلائی اور آبپاشی جاری رکھیں۔
- انار کی قلموں کو نرسری میں لگائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- پہاڑی علاقوں میں سیب اور ناشپاتی کی اعلیٰ اقسام پیوند کریں۔
- لوکاٹ کے تخمی پودوں کو گملوں میں تبدیل کریں۔
- لشکری سنڈی کا حملہ گندم پہ ہو تو اینڈرین یا گوسہ مقائن سپرے کریں یا ان کے راستے میں خندقیں کھود کر تباہ کریں۔

تحفظ نباتات

فصلیں

- تمباکو اور آلو کے چور کیڑے کے واسطے ایلڈرین کی سپرے کریں یا بی ایچ سی کا طعمہ یا دھوڑا کریں۔
- تمباکو کے تیلے کے واسطے انڈرین یا فالی ڈال کر سپرے کریں۔
- چنے کی سنڈی کے واسطے بی، ایچ، سی کا ڈسٹ کریں۔
- تمباکو کے تنے کے بورر کے واسطے ڈپرکس کی سپرے کریں۔
- کماد کے گرڈوئیں (کیڑی) کے متعلق خاص دھیان دیا جائے۔ بی۔ ایچ۔ سی کی ڈسٹنگ یا اینڈرین کی سپرے ہر پندرہ دن بعد کی جائے۔ کھیت میں چلتے پھرتے وقت پتوں پر انڈوں کے گچھوں کو مل کر تلف کر دیا جائے۔ گرڈوئیں زدہ کونپلوں کو کھینچ لیا جائے اور سوراخ میں دو قطرے فنائل یا مٹی کا تیل ڈال دیا جائے یا پتلی سلائی گدار کر تین ضربیں لگا دی جائیں۔ اگر شگوفوں کو زمین کے قریب سے کاٹ دیا جائے اور جانور کو کھلا دیا جائے تو بھی بہت اچھا ہے۔ مردہ کونپلوں اور شگوفوں کو زمین میں گہرا دبا دینا چاہیے۔
- روشنی کے پھندے سے کیڑی کے پروانے تلف کئے جائیں۔
- کماد بوتے وقت سموں ٹکڑوں کو ہلکے فارملین یا ڈی۔ ڈی۔ ٹی یا ایلڈرین کے سلوشن میں ڈبو لینا چاہیئے تاکہ دیمک سے بچاؤ رہے یا بی۔ ایچ۔ سی ۱۰ پونڈ فصل بونے سے ذرا پہلے کھیت میں ملائیں۔ جس کھیت میں دیمک کا حملہ ہو ایلڈرین ۲½ پونڈ لے کر آب پاشی کے نکے پر بیٹھ کر پانی میں ملاتے جائیں یا زمین پر سپرے کر کے بعد میں پانی دیں۔ بونے سے پہلے دوائی ملائی جا سکتی ہے۔

کماد کے سیاہ بگ کے لئے بی۔ ایچ۔ سی کا دھوڑا کریں یا اینڈرین کی سپرے کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- دھان کے خودرو پودوں کو تلف کریں۔
- ربیع کی فصلات میں سے جڑی بوٹیاں تلف کریں۔
- چوہوں کی طرف خاص دھیان کریں۔ یہ گندم کا بہت نقصان کرتے ہیں۔ زنک فاسفائڈ گولیاں اور سیانائی میگ کی دھونی سے ان کو تلف کریں۔
- کماد کے موڈھے میں کھوری پھیلا کر اس کو جلا دینا چاہیئے تاکہ پھوٹ اچھی ہو اور بیماریوں اور کیڑوں سے نجات ملے۔ اگر موڈھا نہ رکھنا ہو تو ہل چلا کر موڈھا اکھاڑ دیں اور اکٹھے کر کے جلا دیں۔

سبزیاں

- کدو کی لال بھونڈی کے لئے بی۔ ایچ۔ سی ڈسٹ کریں یا انڈرین کی سپرے کریں اور دستی جال سے پکڑ کر تباہ کر دیں۔
- پیاز کے تھرپس کے لئے ڈی۔ ڈی۔ ٹی یا میلا تھائن یا ڈایازینان کا سپرے کریں۔
- بینگن کے گرڈئیں اور خربوزہ کی مکھی کے لئے ڈیٹپرکس کی سپرے کریں۔
- سبزیوں میں تیلا نمودار ہو تو بی، ایچ، سی یا میلا تھائن کی سپرے کریں۔
- ٹماٹر، آلو اور بیلدار سبزیوں کے جھلساؤ کے لئے فرمیٹ یا زرلیٹ یا کاپر آئے کا سپرے کریں۔

باغات

- آم کی گدہڑی کے لئے ڈایازینان کا سپرے کیا جائے۔
- آم کے تیلے کے واسطے ڈی۔ ڈی۔ ٹی یا اینڈرین کا سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے کے تیلے۔ سرنگی سنڈی، سفید اور سیاہ مکھیوں کے لئے مالا تھائن ڈایازینان یا فالی ڈال کی سپرے کریں۔
- بیر کی بھونڈی کے واسطے بی۔ ایچ۔ سی کا ڈسٹ یا انڈرین کا سپرے کریں۔ یہ عمل شام کو کیا جائے۔ کیونکہ کیڑا رات کو نقصان کرتا ہے۔ اسی سے بیر کی مکھی کا بھی تدارک ہو جائے گا۔ ورنہ مکھی کے لئے ڈیٹپرکس کا سپرے پندرہ دن کے وقفہ سے کریں۔
- سکیل کیڑوں کے واسطے مٹاسٹاکس کا سپرے کریں۔
- سنگترے مالٹے کی سنڈی کے واسطے بی، ایچ، سی انڈرین یا ڈایازینان استعمال کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- باغ میں ہل چلا کر بھی پھل کی مکھیوں کے پیوپے تباہ کریں۔
- پھل دار درختوں سے سوکھی شاخیں کاٹ کر جلا دیں۔
- بالوں والی سنڈی کے لئے اینڈرین کی سپرے کریں۔

تنبیہ

شکوقے پھوٹنے اور پھول کھلنے کے موسم میں سپرے نہ کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فصلیں

کپاس

- کپاس ریتلی کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جن میں پانی کا نکاس اچھا نہ ہو، کاشت نہیں کرنی چاہیئے۔ کیوں کہ ایسے حالات میں اس کی کامیابی کے امکانات بہت کم ہوتے ہیں۔
- اگر کپاس کی فصل علاقہ کے حالات کے مطابق مناسب وقت پر کاشت نہ کی جائے۔ تو اس کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اس لئے کپاس کی کاشت مناسب وقت پر کرنی چاہیئے۔
- کپاس کو ہلکے دوتریں کاشت نہ کریں۔ ورنہ اس کا اگاؤ بہت کم ہوگا اور پیداوار کافی گھٹ جائے گی۔ صحیح دوتریں کاشت کریں۔
- فصل کو گھنا کاشت کرنا چاہیئے۔ بعد ازاں چھدرائی کرنی چاہیئے۔ ناقص روئیدگی سے پودوں کے درمیان جو ناغے رہ جائیں گے وہ فصل کی پیداوار پر اثر انداز ہوں گے۔ عام طور پر ناغوں سے فصل اچھی نہیں ہوتی اور پیداوار میں کافی کمی ہو جاتی ہے۔
- کپاس کے بیج کو زیادہ اہم گہرائی پر کاشت نہیں کرنا چاہیئے۔ اس کا اگاؤ پر برا اثر پڑتا ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اور فصل چھدری رہ جانے کی حالت میں کم پیداوار دیتی ہے۔ صحیح گہرائی دو انچ موزوں ہے۔

- دیسی کپاس کی چنائی میں تاخیر نہیں کرنی چاہیئے۔ ورنہ کپاس زمین پر گر جاتی ہے اور ضائع ہو جاتی ہے۔
- کپاس کی چنائی اوس پڑی ہوئی حالت میں نہ کی جائے اور اگر پتی اور بیمار شدہ ٹینڈوں کی کپاس علیحدہ نہ کی جائے تو ایسی کپاس کا نرخ کم حاصل ہوگا۔
- بالعموم کپاس کو ماہ ستمبر کے بعد آبپاشی کی ضرورت نہیں۔ ماسوائے ان حالتوں کے جبکہ قسم بہت پچھیتی ہو یا ستمبر کا مہینہ بہت گرم اور خشک رہا ہو ان حالات میں ایک آبپاشی کی ضرورت ہو سکتی ہے۔
- پھول اور ٹینڈے بننے کے دوران آبپاشی کا وقفہ کم ہونا چاہیئے لیکن فصل کو بھاری آبپاشی نہیں کرنی چاہیئے بلکہ معمول سے آدھی آبپاشی کرنی چاہیئے۔ کہ زمین گیلی رہے۔ اور پانی کھڑا نہیں ہونا چاہیئے۔ زیادہ پانی سے پھول جھڑ جاتے ہیں۔
- کپاس کی بجائی کے بعد پہلی آبپاشی ایک ماہ سے پہلے اس وقت نہ کریں جب تک فصل شدت سے ضرورت محسوس نہ کرے تقریباً کپاس ایسی ضرورت محسوس نہیں کرتی۔ ورنہ کپاس کی جڑیں اچھی طرح نشوونما نہ پانے کی وجہ سے محدود رہ جائیں گی۔ اور فصل زیادہ خوراکی اجزاء اور نمی حاصل نہ کرنے کی صورت میں پیداوار کم دے گی۔
- کپاس کی فصل کو اگست کے بعد پانی نہیں دینا چاہیئے۔ کیوں کہ اس کا کوئی فائدہ نہیں ہوگا۔ اس پانی کی بچت کر کے موسم ربیع کی فصلات کی کاشت کے لئے استعمال میں لایا جائے۔
- اگر کپاس کی فصل کو پھول بننے اور ٹینڈے لگنے کے موقعہ پر حسب ضرورت پانی نہ ملے تو فصل کی پیداوار گھٹ جاتی ہے پھول اور ٹینڈے بننے کا وقت کپاس کے لئے بڑا نازک ہوتا ہے اور پیداوار کی کوالٹی بھی گھٹیا ہوتی ہے۔

دھان

- دھان کی کاشت کے لئے جو زمین مخصوص کی گئی ہو اس میں خالی زمین کی طرح قلبہ رونی کرنے کی ضرورت نہیں کیوں کہ اس سے فصل کی پیداوار میں کوئی اضافہ نہیں ہوتا زمین

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی تیاری کے دوران جو خورا کی اجزا تیار ہوں گے وہ اس فصل کے لئے موزوں نہیں ہوں گے کلراٹھی زمینوں میں پیداوار دس پندرہ فیصد کم ہو جاتی ہے۔

- دھان کی فصل کلراٹھی زمینوں میں کدو کے طریقہ سے کاشت نہیں کرنی چاہیئے۔ کیوں کہ ایسا کرنے سے مضر نمکیات پودوں کی جڑوں تک محدود رہ جاتے ہیں جن سے فصل کو نقصان پہنچتا ہے۔
- چھٹا کے طریقے سے کاشت نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ پنیری سے لگائی فصل کے مقابلہ میں تقریباً پندرہ فی صد کم پیداوار حاصل ہو گی۔ چھٹا کے طریقے سے کاشت کرنے سے بے شمار جڑی بوٹیاں اگ آتی ہیں جو زمین کی خوراک استعمال کر کے فصل کی پیداوار کم کر دیتی ہیں۔
- شرح تخم آدھ سیر فی مرلہ سے زیادہ نہ رکھیں۔ اور ایک ایکڑ دھان کے لئے آٹھ دس مرلہ پنیری بوئیں۔
- کمزور زمین میں ڈھائچہ بطور سبز کھاد ماہ مارچ میں کاشت کریں اور ماہ جون میں دبا دیں۔
- پنیری لگاتے وقت ہمیشہ ہوا کے رُخ کی طرف لگائیں۔ مخالف رُخ پر لگانے سے پودے ہوا کے زور سے اکھڑ جائیں گے۔
- پودے قطاروں میں مناسب فاصلے پر لگائیں۔ اگیتی کے لئے ۹" × ۹" اور پچھیتی کے لئے ۶" × ۶" کا فاصلہ موزوں ہے۔
- پود لگانے کے چالیس روز بعد کھیت سے پانی نکال دینا چاہیئے تاکہ زمین خشک ہو جائے پانچ چھ روز کے بعد پھر پانی دیں اس عمل سے پودوں کی جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔
- مونجی کی کٹائی سے کم سے کم پندرہ دن پہلے پانی کھیت سے نکال دینا چاہیئے ایسا نہ کرنے سے فصل گرنے کا احتمال ہوتا ہے۔ اور فصل یکساں طور پر نہیں پکتی۔
- فصل کاٹنے کے بعد سے رات کے وقت اوس میں نہیں رہنے دینا چاہیئے۔ کیونکہ اوس کا چاول کے دانوں پر برا اثر پڑتا ہے اور دھان کی چھڑائی کے وقت چاول زیادہ ٹوٹتے ہیں۔
- ان علاقوں میں جہاں دھان کی سنڈی سے فصل کو بہت زیادہ نقصان پہنچتا ہے وہاں یکم جون (۱۸ جیٹھ) سے پہلے پنیری کاشت نہیں کرنی چاہیئے اس طرح سنڈی کے حملے سے بچ جاتی ہے۔ بشرطیکہ سب کاشتکار متفقہ طور پر اس ہدایت پر عمل کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مکئی (بطور اناج)

- غلہ حاصل کرنے کے لئے مکئی وسط اگست سے پہلے کاشت نہیں کرنی چاہیئے ۔ اگیتی کاشت شدہ فصل کیڑی کے حملے سے بری طرح متاثر ہوتی ہے اور بہت کم پیداوار دیتی ہے ۔
- فصل کی کاشت کے بعد پہلا پانی ایک ماہ سے پہلے نہیں دینا چاہیئے ۔ ورنہ جڑیں اچھی طرح نشوونما نہ پانے کی وجہ سے محدود رہ جاتی ہیں اور گہری سطح سے خوراکی اجزا اور نمی حاصل نہیں کر سکتیں اس لئے پیداوار کم رہ جاتی ہے ۔
- ذاتی استعمال کے لئے مخصوص کئے گئے غلے کو زیادہ دیر تک نہیں رکھنا چاہیئے ۔ ورنہ دانوں کا رنگ مدھم پڑ جائے گا ۔ اور ایسے دانوں کے آٹے کا ذائقہ بھی خراب ہو جاتا ہے ۔

کماد

- بھاری زمینوں میں اگر کماد ترقی دادہ طریقہ سے کاشت کر کے اس پر بروقت مٹی نہ چڑھائی جائے تو فصل گر جاتی ہے جس کا پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے اور گڑ بھی اچھا نہیں بنتا ۔ صرف برسات والے علاقوں کے لئے ۔
- کماد کی فصل کو گوبر کی کچی کھاد بجائی سے فوراً پہلے نہیں ڈالنی چاہیئے ۔ ورنہ کماد کی فصل کو نہ صرف دیمک سے نقصان پہنچے گا بلکہ فصل پچھیتی ہو جائے گی اور گڑ بھی اچھا نہ بنے گا ۔
- اگر کماد کا بیج پوری مقدار (۱۹۱ من گنا یا چالیس ہزار پوریاں فی ایکڑ) نہ ڈالا جائے تو پیداوار میں نمایاں کمی آجاتی ہے ۔
- کماد کی بجائی زیادہ پچھیتی نہیں کرنی چاہیئے ۔ کیونکہ دیر سے کاشت کی ہوئی فصل چھدری رہ جاتی ہے اور اس کی بڑھوتری بھی خاطر خواہ نہیں ہوتی ۔ ایسی فصل بہت کم پیداوار دیتی ہے ۔
- فصل کماد کو برسات شروع ہو جانے کے بعد ایمونیم سلفیٹ ۔ یوریا ۔ یا اس قسم کی غیر نباتاتی کھادیں نہیں ڈالنی چاہئیں کیونکہ ان کے خوراکی اجزا پانی کے ساتھ نچلی تہ تک چلے جائیں گے اور فصل ان سے فائدہ نہ اٹھا سکے گی ۔
- کماد کی پلائی کے لئے اگر اچھی قسم کا بیلنا استعمال نہ کیا جائے تو گنے سے پورا رس نہیں نکلے گا ۔ اور نسبتاً تھوڑے گنے کی پلائی ہو سکے گی ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- گنے کا رس اگر ترقی دادہ بھٹی پر ترقی دادہ کڑاھے میں نہ ابالا جائے ۔ تو گڑ اچھی قسم کا نہیں بنے گا۔ پیداوار پر بھی اس کا اثر پڑے گا ۔ اور ایندھن بھی زیادہ خرچ ہو گا ۔
- کماد کی برداشت میں ماہ مارچ کے بعد تاخیر نہ کی جائے ورنہ گڑ کی پیداوار گھٹ جائے گی اور گڑ اچھی قسم کا نہیں بنے گا ۔
- اگر دیسی کھانڈ بنانے کے لئے راب اچھے اور چوہے کے حملہ سے پاک گنے سے تیار نہ کی جائے تو کھانڈ ناقص ہو گی ۔ اور مقدار بھی کم نکلے گی ۔
- اگر راب کو اچھی طرح ہوا دے کر ٹھنڈا نہ کیا جائے تو کھانڈ کا دانہ باریک رہ جائے گا اور کھانڈ زیادہ صاف بھی نہ ہو گی ۔
- کماد کی فصل اگر آیندہ موڈھی لگانی مقصود ہو تو اس کی برداشت ماہ فروری سے پیشتر نہیں کرنی چاہیئے ورنہ پیلا فصل پر بری طرح اثر انداز ہو گا ۔

مونگ پھلی

- اس فصل کی کاشت بھاری زمینوں میں نہیں کرنی چاہیئے ۔
- مونگ پھلی کے بیج نکالتے وقت گری کے اوپر کے پتلے چھلکے کو نقصان نہیں پہنچنا چاہیئے ۔ ورنہ نقصان شدہ بیج کا اگاؤ اچھا نہیں ہو گا ۔
- فصل جب تک اچھی طرح پک نہ جائے برداشت نہیں کرنی چاہیئے ۔ ورنہ پھلیوں کا رنگ خراب ہو جائے گا ۔ اور سکڑ جائیں گی اور ایسی فصل سے اچھا نرخ حاصل نہیں کیا جا سکے گا ۔
- پھلیوں کو فصل سے علیحدہ کرنے کے بعد اگر بغیر اچھی طرح سکھائے سٹور کر دیا جائے ۔ تو پھلیوں کا رنگ بدل جائے گا ۔ اور مارکیٹ میں اچھا نرخ نہیں مل سکے گا ۔ اگلے سال خود رَو فصل سے مناسب پیداوار حاصل نہیں ہوتی ۔

گندم

- وسط نومبر کے بعد کاشتہ فصل سے پوری پیداوار حاصل نہیں ہوتی ۔ پچھیتی کاشتہ فصل میں سپر فاسفیٹ اور نائٹروجن کھاد کا دینا ضروری ہے ۔
- محکمہ زراعت کی طرف سے سفارش کردہ ترقی دادہ اقسام کے علاوہ دوسری کوئی قسم کاشت

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نہیں کرنی چاہیئے ۔

- زیادہ کلر والی زمینوں میں بھی گندم نہیں بونی چاہیئے ۔ کیونکہ زمین میں نمکیات زیادہ ہونے کی وجہ سے بیج بہت کم اُگتا ہے اور جو پودے اُگ آئیں وہ بھی پوری طرح نشوونما نہیں پاتے ۔ اس طرح پیداوار بہت کم حاصل ہوتی ہے ۔
- بھاری زمینوں میں گندم کی فصل کو کھاد نہیں ڈالنی چاہیئے کیونکہ کھاد کی وجہ سے فصل گر جاتی ہے اور پیداوار کم ہو جاتی ہے البتہ ہلکی زمینوں میں بجائی کے بعد پانی کے ساتھ ½ ۱ توڑے نائٹروجن کھاد ضرور دیں ۔ اقسام ۲۷۱ ، ۲۷۳ اور ڈرک بھاری زمین میں نہیں گرتیں ۔
- گندم کی بجائی چھٹہ کے ذریعے نہیں کرنی چاہیئے ۔ چھٹہ کی نسبت ربیع ڈرل یا کیرا سے فصل کاشت کرنے سے پیداوار زیادہ حاصل ہوتی ہے ۔
- گندم کی فصل کو کاشت کے بعد پہلا پانی ایک ماہ سے پہلے نہیں دینا چاہیئے ورنہ جڑوں کی صحیح نشوونما محدود رہ جائے گی اور گہری سطح سے جڑیں نمی اور خوراکی اجزا حاصل نہ کر سکیں گی اور پیداوار کم رہ جائے گی ۔
- اگیتی اور پچھیتی فصل میں اگر مناسب شرح بیج استعمال نہ کیا جائے تو پیداوار بہت کم ہوگی ۔
- پندرہ مارچ کے بعد فصل کو آخری پانی نہیں دینا چاہیئے پورا فائدہ حاصل کرنے کے لئے یہ پانی پندرہ مارچ سے پہلے پہلے لگا دینا چاہیئے ۔
- اگیتی اور کلراٹھی زمین میں کاشت شدہ فصل کو اگر ایک پانی زیادہ نہ لگایا جائے تو اس کا پیداوار پر برا اثر پڑتا ہے ۔

نخود

- اس فصل کی کاشت زیادہ بھاری زمین میں نہیں کرنی چاہیئے ۔ ورنہ اس کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔
- اکتوبر کے بعد اس کی بجائی نہ کی جائے ۔ کیونکہ پچھیتی کاشت کامیاب نہیں رہے گی ۔
- نخود کی فصل کو ضرورت سے پہلے پانی دینا زہر قاتل کے مترادف ہے اس سے فصل کی بڑھوتری بہت زیادہ ہو جائے گی اور پھل بہت کم لگے گا ۔ نیز پیداوار کم ہو جائے گی ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- اس کی ترقی دادہ اقسام کاشت کریں کیونکہ وہ بیماریوں سے محفوظ رہتی ہیں ۔
- شرح تخم نہری علاقوں میں سولہ سیر فی ایکڑ اور بارانی علاقوں میں بیس سیر فی ایکڑ سے زیادہ نہیں ہونی چاہیئے ۔

توریا

فصل کی بجائی مناسب وقت پر کرنی چاہیئے ۔ ورنہ اس کی پیداوار میں بہت کمی واقع ہو جاتی کیوں کہ پچھیتی فصل پر پالے کا بُرا اثر پڑتا ہے ۔

- توریا کا بیج زیادہ گہرا کاشت نہیں کرنا چاہیئے ۔ ورنہ اس کا اگاؤ پر بُرا اثر پڑتا ہے ۔
- اس کی بجائی اگر خشک وتر میں کی جائے تو اس کا اگاؤ بہت کم ہوگا ۔ اور پیداوار میں کمی واقع ہوگی ۔
- بجائی کے بعد ہیرو ضرور چلانی چاہیئے ۔
- بجائی کے لئے یکساں پختہ ہونے والی پھلیوں کا کھڑی فصل سے انتخاب کرنا چاہیئے ۔

چارے

جوار

- بیج کی روئیدگی کا جائزہ لئے بغیر نہ بوئیں ۔ کیوں کہ بعض اوقات نقائص کٹائی ۔ گہائی اور غلط طور پر ذخیرہ کرنے کی وجہ سے بیج کا اکثر حصہ خراب ہو جاتا ہے ۔
- بیج کو گرینوسن "ایم" نامی دوائی لگائے بغیر نہ بوئیں ۔ کیونکہ بالعموم جوار کی فصل پر کانگیاری کے مرض کا حملہ شدید ہوا کرتا ہے جس کے انسداد کے لئے دوائی ملا ہوا بیج بونا ضروری ہے ۔
- بجائی زیادہ دیر سے نہ کی جائے ۔ کیونکہ اپریل اور مئی کی بجائیوں کی پیداوار چارہ جولائی کی پچھیتی بجائی کے مقابلہ میں زیادہ ہوتی ہے ۔
- بیج بونے کے ایک ماہ بعد تک فصل کو پہلا پانی نہ دیا جائے ۔ کیوں کہ جلد پانی دینے سے پودے کی جڑوں کا سلسلہ پوری طرح پھیلنے نہیں پاتا اور جڑیں بالکل محدود رہ جاتی ہیں حالانکہ ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ زیادہ گہرائی تک جائیں تاکہ دُور دُور سے پودے کی غذائی اور آبی ضروریات فراہم کریں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- بیج والی فصل جولائی سے پہلے نہ بوئی جائے کیوں کہ اگیتی بوئی ہوئی فصل جوار میں دانہ بہت کم پڑتا ہے۔
- بیج والی فصل کا شرح بیج ۸ سیر فی ایکڑ سے زائد نہیں ہونا چاہیئے۔ کیونکہ زیادہ گھنی فصل میں سٹے اچھی طرح نہیں بننے پاتے۔ جس کی وجہ سے دانہ کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے۔
- جوار کی بیج والی فصل کو سٹہ نکلنے پر سوکے سے متاثر نہ ہونے دیا جائے ورنہ بیج کم پڑے گا۔
- چارے کے لئے بھی جوار کی سوکے سے متاثرہ فصل استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ ایسی فصل میں (HYDROCYNIC, Acid.) نامی زہر ملا ہوا مادہ زیادہ ہوتا ہے جس کے اثرات جانوروں پر مہلک قسم کے ہوتے ہیں۔
- جوار کی فصل چارے کے لئے سٹہ نکلتے ہی کاٹ لی جائے۔ کیونکہ ایسی فصل غذائی اعتبار سے موزوں تر بھی ہوتی ہے۔
- جوار کی بیج والی فصل ۱۵ نومبر کے بعد کھیت میں نہ رہنے دی جائے۔ ورنہ کہر کے اثر سے بیج کی قوتِ روئیدگی ضائع ہو جائے گی۔
- جوار کے سٹے کاٹنے کے بعد ان کو زیادہ دیر تک بڑے بڑے ڈھیروں کی شکل میں جمع نہ رکھا جائے ورنہ اندرون ڈھیر میں رطوبت اور گرمی میں اضافہ ہو جانے سے بیج خراب ہو جائے گا۔
- جوار کے بیج کو ایسے گودام میں نہ رکھا جائے جس میں غلّہ گودام کے کیڑے یا ان کے انڈے موجود ہوں۔ کیوں کہ اس کے دانوں پر کیڑوں کا حملہ اکثر شدید ہوا کرتا ہے۔
- جوار کی کھڑی فصل پر اگر کیڑوں کو مارنے والی یا بیماریوں کی روک تھام کرنے والی کوئی دوائی چھڑکی گئی ہو۔ تو ایسی فصل جانوروں کو اس وقت نہ کھلائی جائے جب تک بارش سے دوائی دُھل نہ جائے۔ یا کم از کم دوائی چھڑکے پندرہ روز گذر جائیں۔
- نہری اور آبپاشی علاقوں میں جوار کی اقسام ۲۶۳ ، ۱۰۰ اور بارانی علاقوں میں جوار ۲۰ کے علاوہ کسی اور قسم کی جوار نہ بوئیں۔ کیوں کہ ان کے علاوہ دیگر اقسام کی چارہ کی پیداوار کم ہوتی ہے۔
- جوار کی فصل کھاد کے بغیر یا کمزور زمین میں نہ بوئی جائے کیوں کہ اسے کثیر مقدار میں نائٹروجن اور دوسرے غذائی اجزا درکار ہوتے ہیں۔
- جوار کی فصل کو غیر پھلی دار فصلات کے بعد نہ بوئیں ورنہ اس کی پیداوار خاطر خواہ نہ ہوگی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- جن علاقوں میں جوار کے تنے میں سوراخ کرنے والی سُنڈی کا شدید حملہ ہوتا ہو وہاں جوار برائے چارہ تنہا نہ بوئیں بلکہ بشکل گاچا اس میں باجرہ ۔ سوانک ۔ گوارہ ۔ رواہنہ وغیرہ کی مخلوط کاشت کریں تاکہ اگر جوار کامیاب نہ ہو تو باقی فصلات اس کی کمی کو پورا کر سکیں ۔ ویسے بھی جوار کو تنہا نہیں بونا چاہیئے اس میں پھلی دار اجناس ضرور ملائیں ۔
- چارہ کی بجائی اس سکیم کے تحت کریں ۔ کہ لمبے موسم تک جانوروں کو سبز چارہ مہیا ہوتا رہے ۔
- جوار کی ایک کٹائی حاصل کر کے پھوٹ کو ایک توڑا نائٹروجن کھاد ڈالنے سے دوسری کٹائی بھی حاصل کی جا سکتی ہے ۔
- جوار کی فصل کاٹ لینے کے بعد اس کے ڈھڈ زیادہ دیر تک کھیت میں نہ رہنے دئے جائیں ۔ ورنہ ان میں سنڈیاں پناہ لے کر آئندہ بوئی جانے والی فصل کو تباہ کر دیں گی ۔

سوڈان گھاس

اس کی بجائی دیر سے نہ کی جائے ورنہ پیداوار خاطر خواہ حاصل نہ ہو گی ۔ مارچ میں بوئی ہوئی گیتی فصل چارے کی ۳ تا ۴ کٹائیاں دے دیتی ہے ۔

- فصل بونے کے ایک ماہ بعد تک اسے پانی نہ دیا جائے تاکہ پانی اور خوراک کی تلاش میں جڑیں دُور دُور تک پھیل سکیں ۔
- سوکے سے ماری ہوئی فصل جانوروں کو نہ کھلائی جائے ۔ کیوں کہ اس میں زہریلا مادہ کثرت سے پیدا ہو جاتا ہے ۔
- سٹے پکنے پر زیادہ دیر کھیت میں نہ رہنے دیے جائیں ۔ ایسا کرنے سے ان کا بیج کھیت میں ہی جھڑ جائے گا ۔ تمام سٹے چونکہ بہ یک وقت نہیں پکتے ۔ اس لئے جوں جوں سٹے تیار ہوں انہیں کاٹ کر جمع کرتے جائیں ۔
- فصل کو کمزور زمینوں یا غیر پھلی دار فصلات کے بعد نہ بوئیں کیونکہ یہ موسم خریف میں یکے بعد دیگرے چارے کی کئی کٹائیاں دیتی ہے اور اس طرح اسے زمین سے بہت سی غذا حاصل کرنی پڑتی ہے ۔

کراس چری وسوڈان گھاس (سوڈان گھاس کی طرح)

- **مکچری** ۔ سفید رنگ کے دانے نہ بوئیں ۔ ان میں اُگنے کی قوت نہیں ہوتی ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- مکھری کی فصل پکنے کے بعد زیادہ عرصہ کھیت میں نہ رہنے دی جائے ورنہ بیج جھڑ جائے گا۔ پکنے پر فصل کاٹ کر فوراً بیج نکال لینا چاہیئے ۔

مکئی

- ہائبرڈ مکئی کے علاوہ کوئی اور قسم نہ بوئی جائے۔ کیونکہ دیگر اقسام مکئی کی پیداوار چارہ کم ہوتی ہے ۔
- ماہ اگست سے پہلے یا بعد مکئی نہ بوئی جائے ۔ اگیتی فصل کو گڑوں تباہ کر دے گا ۔ اور پچھیتی فصل سردی کی وجہ سے ناکام رہے گی ۔

کراس مکئی و مکھری

- پشت اوّل کے علاوہ کوئی اور بیج استعمال نہ کیا جائے کیونکہ دوسری اور تیسری پشت کی پیداوار پشت اول کی فصل سے کم ہوتی ہے ۔
- اس کا بیج نہ بنایا جائے کیونکہ اسے پودے سے علیحدہ کرنا بہت مشکل ہوتا ہے ۔ چھلیاں سخت ہوتی ہیں اور دوسری پشت کا بیج پیداوار کے لحاظ سے بھی زیادہ موزوں نہیں ہوتا ۔

باجرہ

- اس کا چارہ زیادہ سخت نہ ہونے پائے بلکہ سٹہ نکلتے ہی کاٹ کر کھلا دیا جائے ۔
- بیج زیادہ گہرا کاشت کرنے سے روئیدگی مناسب نہیں ہوتی ۔

ہاتھی گھاس

اس کا تنا زیادہ اونچا نہ بڑھنے دیا جائے ورنہ ریشہ زیادہ پیدا ہو گا ۔ اور چارہ کی قدر و قیمت گھٹ جائے گی ۔

کراس باجرہ و ہاتھی گھاس

- قسم ۱۳ کے علاوہ کوئی اور قسم نہ بوئیں ۔ کیونکہ اس کی چارہ کی پیداوار اور غذائی قوت دیگر اقسام سے بہتر ہے ۔
- قلمیں دو دو فٹ فاصلہ سے کم فاصلہ پر نہ لگائی جائیں کیونکہ اس کا پودا کئی سال تک رہتا ہے اور موسم خریف میں چار بار کاٹا جانے کی وجہ سے متعدد شاخیں نکال لیتا ہے جس کی وجہ سے پودے کا

www.iqbalkalmati.blogspot.com

حجم ہر سال بتدریج بڑھتا رہتا ہے۔ اور پودے قریب قریب ہوں تو وہ آپس میں مل جاتے ہیں اور قلبہ رانی نہیں ہو سکتی اور مخلوط کاشت کے لئے ایسی فصل میں برسیم۔ لوسن۔ روانہ دگوارہ بھی نہیں بوئے جا سکتے۔

- اس کا چارہ زمین سے زیادہ اونچائی سے نہ کاٹا جائے۔ ورنہ ہر بار اس اونچائی میں اضافہ کرتے جانے سے پیداوار کم ہو جائے گی۔
- پودے کاٹتے وقت زیادہ پانچ چھ فٹ اونچے نہ ہوں کیونکہ جب پودے زیادہ اونچے ہو جاتے ہیں تو ان میں ریشہ زیادہ ہو جاتا ہے اور جانور ایسے چارے کو پسند نہیں کرتے۔
- اسے کلر یا سیم والی زمین میں نہ بویا جائے۔ ایسی زمینوں میں اس کی بڑھوتری خاطر خواہ نہیں ہوتی۔
- اس کے پودوں کی درمیانی جگہ خالی نہ رہنے دی جائے ورنہ اس میں جڑی بوٹیاں کثرت سے اُگ آئیں گی۔ اس لئے درمیانی خالی جگہوں میں موسم خریف میں کاؤپیز دگوارہ اور ربیعہ میں برسیم و لوسن کاشت کر دینا چاہیئے۔ اس سے چارے کی پیداوار میں اضافہ کے علاوہ چارے کی غذائی حالت بہتر ہو جائے گی۔
- بجائی ماہ مارچ کے بعد نہ کی جائے۔ کیونکہ اس وقت موسم گرما کی وجہ سے بہت سی قلمیں سوکھ جائیں گی۔ اس لئے اسے ۲۰ فروری تا ۱۵ مارچ تک بو دینا چاہیئے۔ اگر موسم برسات میں بونا مقصود ہو تو پھر جڑیں لگائی جائیں۔
- قلمیں لگانے کے فوراً بعد پانی کا لگانا نہ بھولیں کیونکہ کھاد کے بغیر یہ اچھی پیداوار نہیں دیتا۔
- بارانی علاقوں میں یہ چارہ کامیابی سے کاشت کیا جا سکتا ہے۔ مگر پیداوار کم ہو گی۔
- مونڈھی فصل کو دسمبر اور جنوری میں پانی دینا نہ بھولیں ورنہ پودے کہر سے مر جائیں گے۔

کاؤپیز

- قسم نمبر ۱ کے علاوہ کوئی اور قسم کاشت نہ کریں۔ یہ قسم چارہ اور دانہ دونوں کی زیادہ پیداوار دیتی ہے۔
- اس بیج والی فصل کو زیادہ گھنا نہ بوئیں۔ ایسی فصل میں ہوا کا گذر نہ ہونے سے پھلیاں اچھی نہیں بنتیں اور بیج کی پیداوار کم ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- جس کھیت میں اسے کاشت کریں اس کے آس پاس چوہوں کے بل نہیں ہونے چاہئیں چوہے اس کی پھلیوں کو بہت نقصان پہنچاتے ہیں۔
- جس اسٹور میں اس کے بیج محفوظ کریں اس میں گودام کے کیڑے یا ان کے انڈے موجود نہ ہوں۔ کیونکہ اس کے دانے پر کیڑوں کا حملہ شدید ہوتا ہے۔

موٹھ

- قسم نمبر ۱۰/۳ و نمبر ۱۵/۲ کے علاوہ کوئی اور قسم کاشت نہیں کرنی چاہیئے۔ ان دونوں قسموں کی چارے اور دانے کی پیداوار دیگر اقسام کے مقابلے میں زیادہ ہوتی ہے۔
- اس فصل میں پانی زیادہ دیر تھیرنے دینا چاہیئے اور نہ ہی اسے زیادہ پانی دیا جائے یہ فصل خشک حالات کا اچھی طرح مقابلہ کر سکتی ہے۔ فصل میں پانی تھوڑی دیر بھی کھڑا رہنے سے پودے مر جاتے ہیں۔
- اس پر بیماریوں یا کیڑوں کا حملہ نہ ہونے پائے ورنہ بیج کی پیداوار بالکل کم ہو گی۔
- جس اسٹور میں اسے محفوظ کریں اس میں کیڑے یا ان کے انڈے نہ ہوں کیونکہ اس کے دانوں پر کیڑوں کا حملہ شدید ہوا کرتا ہے۔

گوارہ

- اس کا خالص چارہ جانوروں کو نہ کھلایا جائے ورنہ اپھارہ کرے گا۔ اس لئے ضروری ہے کہ اس میں مکئی یا چری کا چارہ ملا لیا جائے۔
- قسم نمبر ۲ کے علاوہ کوئی اور قسم کاشت نہ کریں اس کی پیداوار سب سے زیادہ ہے۔
- زیادہ بارش والے علاقوں میں اس کی کاشت نہیں کرنی چاہیئے کیونکہ یہ زیادہ پانی برداشت نہیں کر سکتا۔
- ماہ اپریل کے بعد سبز کھاد کے لئے اس کی کاشت زیادہ سود مند نہیں رہتی۔

برسیم

- پشاوری برسیم کا بیج نہ بویا جائے۔ اس میں کاسنی وغیرہ کی ناپسندیدہ ملاوٹ زیادہ ہوتی ہے اور سست رفتار کی بڑھوتری کی وجہ سے پہلی کٹائی دیر سے دیتا ہے مجموعی پیداوار چارہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بھی کم ہوتی ہے ۔

- برسیم کے بیج میں کاسنی شنفتل ۔ ریواڑی دمینا وغیرہ کے بیج ملے ہوئے نہ ہوں ۔ یہ چارے کو غذائی اعتبار سے کمزور کر دیتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔
- بیج میں سرخ رنگ کے یا نامکمل نشوونما پائے ہوئے دانے نہ ہوں ۔ ایسے دانے اچھی طرح نہیں اُگتے اور اگر اُگ آئیں تو ان کے پودوں کی نشوونما تسلی بخش نہیں ہوتی ۔
- بجائی ۱۰ اکتوبر کے بعد نہ کی جائے کیونکہ دیر سے بوئی ہوئی فصل سے پہلی کٹائی جنوری سے پہلے حاصل نہیں ہوتی مقابلتاً اگیتی یعنی ۲۰ ستمبر اور ۱۰ اکتوبر کے درمیان بوئی ہوئی فصل سے پہلی کٹائی نومبر میں حاصل ہو جاتی ہے ۔ علاوہ ازیں پچھیتی کاشت کی ہوئی فصل کی نشوونما سردی بڑھ جانے سے مدھم پڑ جاتی ہے ۔ اور اس طرح چارے کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔
- جس کھیت میں برسیم بوئی جائے وہ ناہموار نہ ہو ۔ کیوں کہ نشیبی حصوں میں پانی کے جمع ہونے سے بیج اُگنے نہیں پائے گا اور بالائی حصوں میں قلتِ آب فصل کی نشوونما پر بری طرح اثر انداز ہوگی ۔
- برسیم کو صرف گوبر کی کھاد اور سرفاسفیٹ ڈالنا چاہیئے ۔
- اگر کسی کھیت میں برسیم پہلی دفعہ کاشت کی جا رہی ہو تو اسے برسیم کا ٹیکہ دینا نہ بھولیں ۔
- اسے صرف فاسفورس والی کھادوں یعنی سپر فاسفیٹ دینے کی ضرورت ہے ۔
- برسیم کی جس فصل سے بیج لینا مقصود ہو اسے آخر فروری کے بعد چارے کے لئے نہ کاٹا جائے کیونکہ اس موسم میں فصل میں بیج بننا شروع ہو جاتا ہے اور دیر تک کٹائی دیتے رہنے سے پھولوں کی نشوونما خاطر خواہ نہ ہونے سے بیج کی پیداوار میں کمی آجاتی ہے ۔
- چارے کے لئے برسیم کی دو کٹائیوں کا درمیانی وقفہ چالیس دن سے کم نہیں ہونا چاہیئے ۔ کیونکہ جلدی جلدی کٹائی کرنے سے پیداوار چارہ کم ہو جاتی ہے ۔ اسی طرح ۶ دن سے زیادہ وقفہ بھی پیداوار میں کمی کا باعث ہوا کرتا ہے ۔
- چارے کے لئے فصل کو زمین سے ایک انچ سے زیادہ اونچائی سے نہیں کاٹنا چاہیئے کیونکہ ایسا کرنے سے چارہ کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے ۔
- پھول آنے کے بعد بیج والی فصل کو پانی کی قلت نہ آنے دی جائے ۔ ورنہ بیج کی پیداوار

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گھٹ جائے گی ۔

- فصل پکنے کے بعد زیادہ وقت کھیت میں نہ رہنے دی جائے ورنہ بہت سی ڈوڈیاں جھڑ جائینگی اور قوتِ روئید گی ختم ہو جائے گی ۔
- گاہی ہوئی فصل بارش سے ہرگز نہ بھیگنے پائے ۔ ورنہ تمام بیج خراب ہو جائے گا ۔ برسیم کا بیج بھیگنے کے بعد کسی کام کا نہیں رہتا ۔
- برسیم کا چارہ جانوروں کو چارہ کترنے والی مشین میں کترے بغیر نہ دیا جائے ۔ ورنہ اس کے کھوکھلے تنے میں جو ہوا ہوتی ہے وہ چارے کے ساتھ جانور کے پیٹ میں جانے سے اسے اپھارہ ہو جائے گا ۔ کترنے سے تنے پچک جاتے ہیں اور ان کی ہوا خارج ہو جاتی ہے ۔
- برسیم کا چارہ جانوروں کو زیادہ دن تک تنہا نہ کھلایا جائے ورنہ انہیں خرابیٔ ہاضمہ کی شکایت ہو جائے گی ۔ اس کے ہرے چارہ کے ہمراہ سوکھی کڑبی جوار یا بھوسہ گندم وغیرہ ضرور دینا چاہیئے ۔

لوسن

- لوسن کا بیج زمین میں ½" سے زیادہ گہرا نہ بویا جائے ۔ ورنہ وہ زیادہ مٹی کے نیچے دب جانے سے اگنے نہ پائے گا ۔
- گو لوسن کی فصل سال میں جب چاہیں بو سکتے ہیں لیکن بجائی میں زیادہ تاخیر نہیں کرنی چاہیئے اور وسط اکتوبر سے پہلے پہلے بو دینی چاہیئے ۔ دیر سے بوئی ہوئی فصل اپنی بڑھوتری کے ابتدائی زمانہ میں ہی سخت سردی کی زد میں آجانے سے خاطر خواہ نشوونما نہیں کرنے پاتی ۔
- اسے ناہموار زمین میں نہ بویا جائے کیونکہ اس کی فصل ۶ تا ۸ سال تک زندہ رہتی ہے ۔ اور زمین کی ذرا سی ناہمواری اتنے طویل عرصہ تک دردِ سر بنی رہتی ہے ۔
- جس کھیت میں لوسن کاشت کرنا ہو ۔ اس میں دوامی جڑی بوٹیاں مثل پودہ ۔ ڈیلا ۔ دب وغیرہ وغیرہ بالکل نہ ہوں ۔ کیونکہ لوسن کی نشوونما کے لئے سب سے بڑی روکاوٹ کھیت میں ایسی جڑی بوٹیوں کا پایا جانا ہے ۔
- لوسن کو امونیم سلفیٹ وغیرہ نائٹروجن والی کھادیں نہ دی جائیں ۔ کیونکہ اسے نائٹروجن کی بجائے فاسفورس والی کھادیں درکار ہوتی ہیں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- اسے چھٹہ سے نہ بویا جائے کیونکہ اس طرح بوئی ہوئی فصل کی قلبہ رانی ممکن نہیں ہوتی اور جڑی بوٹیاں غلبہ حاصل کر لیتی ہیں۔
- لوسن کے کھیت میں بارش یا آبپاشی کا فالتو پانی کھڑا نہ رہنے دیا جائے۔ کیونکہ یہ فصل زیادہ نمی پسند نہیں ہوتی۔
- لوسن کی بیج والی فصل کی لائنوں کا درمیانی فاصلہ ۱/۲ ۲ فٹ سے کم نہ ہو۔ کیونکہ نزدیک بوئے ہوئے پودوں میں ہوا کا گذر خاطر خواہ نہ ہونے سے پھلیاں اچھی طرح بننے نہیں پاتیں اور بیج کی پیداوار کم ہوتی ہے۔
- لوسن کی بیج والی فصل آخر جنوری کے بعد چارے کے لئے نہ کاٹی جائے تاکہ پھول اور پھلیاں طرح نشوونما پا کر بیج کی خاطر خواہ پیداوار دے سکیں۔
- لوسن کی بیج والی فصل کو پھول نکلنے کے بعد زیادہ پانی نہ دیا جائے کیونکہ ایسا کرنے سے اس میں پھر سے نئی شاخیں پھوٹنی شروع ہو جائیں گی اور بیج کی پیداوار خاطر خواہ نہ ہوگی۔ البتہ اس بات کا خیال رہے کہ پانی بالکل بند نہ کیا جائے بلکہ آبپاشی محتاط اور ضرورتِ فصل و موسم کے تابع نہ ہو۔
- لوسن کی فصل بیج پر تیلے یا سنڈی کا حملہ نہ ہونے دیا جائے ورنہ بیج بہت کم پیدا ہوگا۔
- لوسن کی جس فصل پر دوائی چھڑکی جائے وہ جانوروں کو اس وقت نہ کھلائی جائے جب تک بارش سے دوائی دُھل نہ جائے۔
- لوسن کی فصل کاٹ کر فوراً گاہ لی جائے۔ کاٹنے کے بعد اگر فصل پر پانی پڑ جائے تو ڈڈیاں پانی کو جذب کر لیں گی اور بیج خراب ہو جائے گا۔
- لوسن ۸ و ۹ کے علاوہ کسی اور قسم کا لوسن نہ بویا جائے کیونکہ دیگر اقسام کی پیداوار ان کے مقابلہ میں کم ہوتی ہے۔

جئی

- جئی کا بیج گرینوسن ایم نامی دوائی ملائے بغیر نہ بویا جائے ورنہ فصل بیماری کا حملہ ہونے سے خراب ہو جائے گی۔
- جئی ویسٹن ۱۱ اور البجرین کے علاوہ اور اقسام نہ بوئی جائیں کیونکہ دوسری اقسام کی پیداوار

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کم ہوتی ہے۔

- جئی کی فصل پکنے کے بعد زیادہ عرصہ کھیت میں نہ رہنے دی جائے ورنہ بیج ہوا کے جھونکوں سے جھڑ جائے گا۔
- اس فصل کو غیر پھلی دار فصلات کے بعد یا کمزور زمین میں نہیں بونا چاہیئے۔ کیونکہ اس کی غذائی ضروریات زیادہ ہوتی ہیں جس کے لئے اسے زرخیز زمین اور کھاد کی ضرورت ہے۔

سبزیاں

آلو

- موسم خزاں میں آلو کی کاشت کرتے وقت بیج کاٹ کر نہ لگائیں۔ کیوں کہ ماہ ستمبر میں زیادہ گرمی کی وجہ سے بیج کے سڑنے کا احتمال ہوتا ہے۔
- موسم خزاں کی فصل کو ۱۰ اکتوبر کے بعد اور موسم بہار کی فصل کی کاشت ۲۰ جنوری کے بعد نہ کریں۔ کیونکہ پچھیتی کاشت بہت کم پیداوار دیتی ہے۔
- آلو کی پہلی آبپاشی کرتے وقت خیال رکھیں کہ پانی کھیلوں پر نہ چڑھے کیوں کہ اس طرح زمین سخت ہو جاتی ہے اور اگاؤ میں دقت پیدا ہو جاتی ہے۔

ہلدی

- ہلدی کے کھیتوں سے جڑی بوٹیاں بارش ہونے سے پیشتر نہ نکالی جائیں کیونکہ یہ مئی جون کی شدتِ گرما سے فصل کو بچاتی ہیں۔

پھول گوبھی

- اگیتی اقسام کو دیر سے کاشت نہ کریں کیونکہ ایسا کرنے سے پودوں کی بڑھوتری بری طرح متاثر ہوتی ہے۔

سرخ مرچ

- ایسے کھیت جن میں تازہ گوبر کی کھاد ڈالی گئی ہو۔ سرخ مرچ کاشت نہ کریں کیونکہ دیمک کے متوقع حملہ سے فصل تباہ ہو جائے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پیاز

- ایک سال یا اس سے زیادہ پرانا بیج پود کے لئے استعمال نہ کریں کیونکہ اس کی قوتِ روئیدگی رفتہ رفتہ کم یا ختم ہو جاتی ہے۔
- فصل کی برداشت سے چار ہفتے پہلے آبپاشی نہ کریں کیونکہ کھیت اور سٹور میں زیادہ نمی اور گردونواح میں زیادہ گرمی کی وجہ سے پیاز کے سڑنے کا احتمال ہے۔

خربوزہ

- خربوزہ کی دو مختلف اقسام کو نزدیک نزدیک کاشت نہ کریں۔ اس فصل میں اختلاط النسل کا عمل زیادہ ہوتا ہے اور اس طرح آئندہ نسل صحیح نہیں رہتی۔
- برداشت کرنے سے کافی پہلے آبپاشی نہیں کرنی چاہیئے۔ کیونکہ اس سے مٹھاس کے زائل ہونے کا احتمال ہے۔

مٹر

- ہموار زمین پر کاشت نہ کریں بلکہ کھیلوں پر لگائیں کیونکہ پانی میں ڈوبنے سے اس کی پھلیاں گل سڑ جاتی ہیں۔

گاجر

- فصل تیار ہونے پر پانی دینے سے احتراز کرنا چاہیئے کیونکہ اس سے مٹھاس کم ہو جاتی ہے۔

متفرق

- سبزیوں کی پود کو دوپہر کے وقت کھیت میں منتقل نہ کریں کیوں کہ دوپہر کو درجہ حرارت تیز ہونے سے ننھے پودے مر جانے کا احتمال ہوتا ہے۔
- بیج کے لئے گوبھی، شلغم، مولی، گانٹھ گوبھی اور اسی طرح کی دوسری سبزیوں کو نزدیک نزدیک کاشت نہیں کرنا چاہیئے کیونکہ ان میں اختلاط نسلی کا عمل زیادہ ہوتا ہے اور اس طرح جو بیج پیدا ہوتا ہے وہ خالص نہیں رہتا۔
- گوبر کی تازہ کھاد سبزیوں کو نہیں ڈالنی چاہیئے۔ اس طرح زمین میں حرارت اور گیس پیدا ہونے سے فصل کا اگاؤ اور بڑھوتری بری طرح متاثر ہوتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھل

آم

- مارچ کے بعد آم کے پودے نہ لگائیں ورنہ موسم گرما کی شدت کے باعث کامیابی نہ ہوگی۔
- گوبر کی کھاد ماہ جنوری کے بعد نہ ڈالیں ورنہ پودوں کی ضروری بڑھوتری کے لئے زیادہ کارآمد نہیں ہوگی۔
- آم کو فوراً گملے میں تبدیل کرنے کے بعد بغل گیر پیوند نہ کریں۔ ورنہ جلدی میں پودوں کے مرنے کا احتمال ہے۔
- آم کو موقع پر چشمہ چڑھانے کا عمل ماہ مئی کے بعد نہ کریں ورنہ گرمی کی شدت کے باعث کامیابی کم ہوگی۔
- آم کے چھوٹے پودوں کے تنوں کو سفیدی کرنا نہ بھولیں ورنہ گرمی سے چھال پھٹ جائے گی۔
- ستمبر کے بعد آموں کو بغلگیر پیوند نہ کریں۔ کیونکہ سردی شروع ہونے کی وجہ سے کامیابی بہت کم ہوگی۔
- ستمبر میں برسیم اور دوسری پھلی دار فصلیں باغ میں کاشت کرنے میں دیر نہ کریں ورنہ اگاؤ کم ہوگا۔ اور فصل بہتر نہ ہوگی۔
- نومبر میں آموں کو کورے سے بچانے کے لئے سایہ اور تنوں کو بوری سے باندھنا نہ بھولیں ورنہ کورے کے باعث پودے مر جائیں گے۔

ترشادہ پھل

- ذخیرہ کے لئے کھٹی کا بیج ستمبر میں کاشت کرنا فروری مارچ سے بہتر ہے۔ کیوں کہ اس کا اگاؤ بہتر ہوتا ہے۔ مگر سردی میں اس پر سایہ کرنا ضروری ہے۔
- ولائتی کھاد فروری کے دوسرے پندرھواڑے سے قبل ڈالنا نہ بھولیں، ورنہ پھوٹ شروع ہو جائے گی۔
- فروری کے اخیر تک پودے لگانا نہ بھولیں۔ ورنہ پھوٹ شروع ہو جائے گی اور کامیابی کم ہوگی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- فروری میں پیوند شدہ پودوں کو پیوند سے تین چار انچ اوپر سے کاٹنا نہ بھولیں ورنہ پیوندی شاخ کی بڑھوتری پر اثر پڑے گا۔
- ۱۵ مارچ تک ترشادہ کا پیوند ختم کرنا نہ بھولیں ورنہ چشمے پھوٹنے کی صورت میں کامیابی کم ہوگی۔

فروری اور اگست میں کاغذی لیموں وغیرہ کی داہیں لگانا نہ بھولیں۔ ورنہ آنکھیں پھوٹ پڑیں گی۔

کھجور

- کھجور کا نر جنوری میں اکٹھا کرنا نہ بھولیں ورنہ فروری مارچ میں جو مادہ سپیباں نکلیں گی ان پر عمل زیرگی کرنا مشکل ہو جائے گا۔
- کھجور کی مصنوعی عمل زیرگی کرنا نہ بھولیں ورنہ پھل بہت کم لگے گا۔
- فروری مارچ اور ستمبر اکتوبر میں کھجور کے مادہ بچے جدا کر کے نرسری میں لگانا نہ بھولیں۔

کیلا

- کیلے کے نئے لگے ہوئے پودوں کو مارچ میں کھاد دینا نہ بھولیں ورنہ بڑھوتری کم ہوگی۔
- دسمبر جنوری میں کیلے کو کورے سے بچائیں ورنہ پودے مر جائیں گے۔

امرود

- امرود کو اپریل مئی میں سپرے کرنا نہ بھولیں ورنہ کیڑا پڑ جائے گا۔ اور فصل تباہ ہو جائیگی۔

بیر

- بیر کو ماہ مئی میں پیوند کرنا نہ بھولیں۔ ورنہ کامیابی بہت کم ہوگی۔

انار

- انار کی جنوری میں کانٹ چھانٹ کرنا نہ بھولیں ورنہ پھوٹ صحیح نہ ہوگی۔
- انار کی کاٹ چھانٹ کے وقت قلمیں تیار کرنا نہ بھولیں۔ ورنہ لکڑی کی کمی محسوس ہوگی۔ نیز کامیابی بھی کم ہوگی۔
- مئی جون کے مہینوں میں عمل آبپاشی کو احتیاط اور کثرت سے کرنا نہ بھولیں۔ ورنہ گرمی کی شدت کے باعث پودے مرنے کا احتمال ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سیب ناشپاتی

- فروری میں سیب اور ناشپاتی کے لئے ٹنگی سٹاک کو منتقل کرنا نہ بھولیں، ورنہ نئے شگوفے نکلنے لگ جائیں گے۔
- اپریل و مئی میں پہاڑی پھلوں پر سپرے کرنا نہ بھولیں ورنہ نقصان ہوگا۔
- دسمبر میں چھوٹے سیب کے پودوں کو زمین سے ۲ اوپر سے کاٹنا اور مٹی چڑھانا نہ بھولیں ورنہ اگلے سال زیر پیچ حاصل نہ ہوں گے۔

متفرق

- ولایتی کھاد دینے کے فوراً بعد پانی دینا نہ بھولیں۔ ورنہ پھل دار درخت کی جڑیں جھلس جائیں گی۔
- افزائش نسل کے عمل کو فروری مارچ اور اگست ستمبر میں ختم کرنا نہ بھولیں، ورنہ کامیابی کم ہوگی۔

کھادیں

- گوبر کو کھلے ڈھیروں میں مت رکھیں ایسا کرنے سے اس کے اجزائے خوراک ضائع ہو جاتے ہیں۔
- تازہ اور کچی گوبر کی کھاد فصل میں نہ ڈالیں ایسا کرنے سے فائدہ کی بجائے نقصان ہوگا۔
- مویشی خانے کی کھاد کو کھیت میں بکھیر کر کھلا مت چھوڑیں بلکہ ہل چلا کر زمین میں ملا دیں۔
- سبزیوں کی بیلیں کماد کی کھوری اور پودوں کے دیگر ایسے اجزاء کو اِدھر اُدھر پھینک کر ضائع نہ کریں بلکہ انہیں گوبر کی کھاد کے ساتھ ملا کر کمپوسٹ تیار کریں۔
- فصل میں مصنوعی کھاد ڈالنے کے بعد کھیت کو خشک نہ رکھیں بلکہ پانی دیں۔
- شورا اور کلّر والی زمینوں میں مصنوعی کھادیں استعمال نہ کریں۔
- مصنوعی کھادیں کھیت میں ایسے وقت نہ ڈالیں جبکہ پودے شبنم سے بھیگ رہے ہوں بلکہ پودے خشک ہونے پر کھاد ڈالیں۔
- فصل کو نائٹروجن کھاد ڈالنے کے لئے کھاد کی بوری کو پانی کے ٹکّے میں مت رکھیں ایسا کرنے سے کھاد سارے کھیت میں یکساں طور پر نہیں پہنچتی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- مصنوعی کھادوں کو نمدار جگہ پر نہ رکھیں ۔
- فاسفورس اور پوٹاش مہیا کرنے والی کھادیں فصل کاشت کرنے کے بعد نہ ڈالیں ۔ بلکہ فصل کاشت کرنے سے ایک دو ہفتے پہلے ڈالیں ۔
- سپر فاسفیٹ کھیت میں بکھیر کر ایسے ہی نہ رہنے دیں بلکہ ہل چلا کر کھاد کو زمین میں اچھی طرح ملا دیں ۔
- پھلی دار اجناس کے سوا سپر فاسفیٹ کی کھاد اکیلی استعمال نہ کریں بلکہ امونیم سلفیٹ یا نائٹروجن کی کوئی اور کھاد اس کے ساتھ استعمال کریں ۔
- ایسی زمینیں جہاں پہلے سے برسیم کاشت نہ کی گئی ہو ۔ وہاں برسیم زمین کو ٹیکہ لگائے بغیر کاشت نہ کریں ۔
- تمباکو کی فصل کو زیادہ مقدار میں نائٹروجن کی کھاد نہ ڈالیں ایسا کرنے سے فصل کے خواص پر برے اثرات پڑتے ہیں ۔
- بطور سبز کھاد استعمال کی جانے والی فصلوں کو پکنے نہیں دینا چاہیئے ایسا کرنے سے پودوں کے گلنے سڑنے میں بہت دیر لگتی ہے ۔

تحفظ نباتات

(کیڑے مکوڑے)

کپاس کی پتہ لپیٹ سنڈی

- فصل کی برداشت کے بعد چھڑیاں کھیت میں نہ رہنے دیں بلکہ کھیت کو پانی دے کر مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں ۔ تاکہ پتوں میں چھپی ہوئی سنڈیاں زمین میں دب کر مر جائیں ۔ جنگلات کے ارد گرد کیڑے کے خلاف مہم پہلے چلائیں ۔
- اپریل سے اگست تک جڑی بوٹیوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں ورنہ یہ جڑی بوٹیاں متبادل خوراک کا کام دیں گی ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کپاس کی چتکبری سنڈی

- فصل کی برداشت کے بعد چھڑیوں کو کھیت میں ۱۵ فروری کے بعد نہ رہنے دیں۔ ورنہ قانون شکنی ہوگی۔ چھڑیاں کاٹتے وقت زمین سے ۲ انچ گہری کاٹیں۔
- کپاس کے کھیت کے قریب بھنڈی توری اور گل خیرہ نہ بوئیں کیونکہ ان کی موجودگی سے اس کیڑے کی افزائش نسل میں اضافہ ہوتا ہے جو آئندہ فصل پر حملہ آور ہوگا۔

کپاس کی گلابی سنڈی

- وسط جنوری کے بعد ذخیرہ شدہ چھڑیاں جہاں بھی ہوں نہ رہنے دیں۔ کیونکہ پرانے ٹینڈوں میں چھپی ہوئی سنڈیاں پرورش پاتی رہتی ہیں۔ اور پروانے بن کر نکلنے لگتی ہیں۔ بیج کو دھوپ میں سکھا کر یا فیومیگیٹ کر کے بوئیں۔

کپاس کی چتری

- کپاس کے کھیت کے قریب بھنڈی توری۔ آلو۔ خربوزہ۔ کھیرا وغیرہ نہ بوئیں تاکہ ان کے لئے متبادل خوراک مہیا نہ ہو سکے۔

ٹوکہ کپاس

- وٹوں اور کھالوں میں جڑی بوٹیاں نہ اُگنے دیں کیونکہ ٹوکے کے بچے زمین سے نکل کر ان پر پرورش پائیں گے۔

کماد کا سفید یا چوٹی کا گڑواں

حملہ شدہ گنے کی چوٹیوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں بلکہ فروری یا اس سے پہلے پہلے کاٹ کر مویشیوں کو کھلا دیں یا جلا دیں کیوں کہ یہ چوٹیوں میں سرمائی نیند سوتا ہے۔

کماد کے تنے کا گڑواں

- گنے کے مڈھوں کو کھیت میں وسط فروری کے بعد نہ چھوڑیں۔ بلکہ اس سے پہلے پہلے کھیت میں ہل چلا کر مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلائیں۔ کیونکہ ان میں سرمائی نیند سوئی ہوئی سنڈیاں تباہ ہو جائیں گی۔
- کچی کھاد استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے گنے پر دیمک کے حملہ کا خطرہ ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- کماد کے سموں کے سروں کو بغیر ٹک کئے نہ بوئیں ورنہ دیمک کے حملہ کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔

دھان کے تنے کی سنڈی

- فصل کی کٹائی کے بعد مڈھوں کو آخر فروری کے بعد کھیت میں ہرگز نہ رہنے دیں۔ بلکہ ہل چلا کر مڈھوں کو اکٹھا کر جلا دیں۔ تاکہ چھپی ہوئی سنڈیاں تباہ ہو جائیں۔
- یکم جون سے پیشتر دھان کی پنیری یا فصل دھان کاشت نہ کریں تاکہ سرمائی نیند کے بعد جب یہ کیڑا موسم بہار میں نسل کشی کرتا ہے تو اسے انڈے دینے کے لئے دھان کے پودے میسر نہ آسکیں۔

مکئی اور جوار کا گڑوال

- ان کے مڈھوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں کیونکہ یہ کیڑا اکتوبر سے فروری تک سنڈی کی حالت میں مڈھوں میں پڑا رہتا ہے۔ اس لئے انہیں اکھیڑ کر جلا دیں۔ تاکہ پروانے نکل کر آئندہ فصل پر حملہ نہ کر سکیں۔
- زہر پاش فصل کو کم از کم تین ہفتے تک بطور چارہ استعمال نہ کریں۔ کیونکہ اس سے مویشیوں کی موت کا خطرہ ہے۔

کدو کی لال بھونڈی

- موسم سرما میں کدو کی بیلوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ کیونکہ اس کی سنڈیاں بیلوں کے نیچے چھپ کر سرمائی نیند سوتی ہیں۔

بلینگن کے تنے کی سنڈی

- حملہ شدہ تنوں کو کھیت میں نہ رہنے دیں۔ بلکہ کاٹ کر زمین میں دبا دیں کیونکہ یہ تنوں میں کویا کی صورت میں رہ کر پروانہ میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

گودام

دوائی ڈالے ہوئے گوداموں کو کھولنے پر ان میں فوراً اندر داخل نہ ہوں۔ کیونکہ اس سے گیس کا دماغ پر برا اثر ہونے کا احتمال ہے۔

- گودام کو گندہ نہ رکھیں ورنہ کیڑوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- اسی طرح گوداموں کے قریب نقصان شدہ اناج بھی اِدھر اُدھر نہ پھینکیں۔ ورنہ ان میں موجود کیڑے واپس گودام میں پہنچ جائیں گے۔
- غلہ جمع کرنے کے لئے پرانی بوریاں استعمال نہ کریں کیونکہ ان میں چھپے ہوئے کیڑوں کی موجودگی نقصان دہ ثابت ہوگی۔

کترا

- کترا کو ہاتھ سے تلف نہ کریں۔ ورنہ یہ بدن پر خارش کا موجب بنیں گے۔

سرنگ بنانے والی سُنڈی

- ترشادہ باغ کے گرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔ کیونکہ یہ کیڑا ان پر بھی پرورش پاتا رہتا ہے۔ اور نقصان دیتا ہے۔
- پھول آنے کے موسم میں دوائی نہ چھڑکیں۔ کیونکہ پھول سے پھل بننے کا عمل بری طرح متاثر ہوگا۔

پھلوں کی مکھیاں

- گلی سڑی سبزیوں اور پھلوں کو کھیت میں یا باغ میں اِدھر اُدھر پڑا نہ رہنے دیں۔ کیوں کہ ان پر مکھیوں کے بچے پرورش پاتے رہتے ہیں۔ ناکارہ پھل کو گہرا زمین میں دبا دیں۔

آم کی گدھیڑی

- آم پر بند لگانے میں دیر نہ کریں بلکہ آخر دسمبر یا شروع جنوری میں ہی بند لگائیں۔ کیونکہ بعد میں گدھیڑی کے بچے درخت پر چڑھ جائیں گے۔

امراضِ نباتات

- گندم کے بیج پر شمسی حرارت کا عمل ماہ مئی و جون میں ہی کریں۔ کیونکہ مطلوبہ درجہ حرارت بعد میں میسر نہیں آتا۔
- گندم میں ممنی کی ملاوٹ والے بیج کو بوائی کے لئے استعمال نہ کریں۔ کیونکہ یہ فصل میں ممنی کی بیماری کا باعث بنتا ہے۔
- گندم کے بیج کو کیمیائی معالجہ سے پاک کئے بغیر بوائی کے لئے استعمال نہ کریں۔ کیوں کہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ایسا بیج اکھیڑا۔ برگی۔ کانگیاری و بدبو دار کانگیاری کا باعث بن سکتا ہے۔

- جَو کا بیج بھی کیمیائی معالجہ سے پاک کئے بغیر کاشت نہ کریں تاکہ فصل برگی دھبوں اور اکھیڑے کی بیماری سے محفوظ رہے۔
- کپاس۔ دھان۔ جوار۔ مکئی اور مونگ پھلی کے بیج کو کیمیائی معالجہ سے پاک کئے بغیر کاشت کے لئے استعمال نہ کریں۔
- کماد کے بیج کا انتخاب کانگیاری چتکبری اور رتا ردگ سے متاثرہ فصل سے حاصل نہ کریں۔
- کماد کی پوریں فارملین کے محلول میں پاک کئے بغیر کاشت کے لئے استعمال نہ کریں۔ کیوں کہ یہ کانگیاری کی بیماری کا باعث بنتی ہیں۔
- کدو۔ ٹینڈے۔ تربوز اور خربوزے وغیرہ میں سفوفی درویئں پھپھوندی کے نمودار ہونے کے نمودار ہونے پر دوا پاشی میں تاخیر ہرگز نہ کریں۔ کیونکہ پھر بیماری کے نشانات پوری طرح زائل نہیں ہوتے۔
- آلو کی فصل کے لئے زمین کی تیاری کے دوران کھیتوں میں گزشتہ فصل کے بچے کھچے حصوں کو پڑا نہ رہنے دیں۔ بلکہ ان کو اکٹھا کر کے تلف کر دیں کیوں کہ یہ بیماری کا باعث بنتے ہیں۔
- آلو کے جھلساؤ کے ظاہر ہوتے ہی دوا پاشی میں تاخیر نہ کریں۔ یہ بیماری بڑی سرعت سے زمین میں پھیلتی ہے۔
- ترشادہ پھلوں اور آم کی بیمار ٹہنیوں اور پتوں وغیرہ کو باغ میں نہ پڑے رہنے دیں کیونکہ یہ بیماری کے پھیلنے کا باعث بنتے ہیں۔
- ترشادہ پھلوں کو مناسب کھاد ڈالنے اور بروقت دوا پاشی کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

فصلوں کا گوشوارہ

فصل	موزوں زمین	وقت کاشت	شرح تخم فی ایکڑ	مقدار کھاد گوبر فی ایکڑ (گڈے)	زمین کی تیاری وطریق کاشت	گوڈائیوں کی تعداد	وقت برداشت	اوسط پیداوار فی ایکڑ (من)	کیفیت
خریف									
کماد	زیر دریائی بھاری	مارچ	۴۰۰۰ پودے	۲۰	پانچ چھ ہل۔ قطاروں کا فاصلہ ۲½ فٹ	۴	نومبر تا مارچ	۸۰ من گڑ	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کپاس	درمیانی و بھاری	مارچ تا جون مطابق حالات علاقہ	دیسی ۵ سیر امریکن ۸ سیر	سابقہ فصل کو دیں	۴ دفعہ ہل۔ قطاروں کا فاصلہ دیسی کے لئے ۲ تا ۲½ فٹ امریکن کے لئے ۲½ تا ۳ فٹ	۳	ستمبر تا جنوری	۸ تا ۱۰
چاول	بھاری اور روہی	مئی جون	پودہ ۵ سیر چھٹا ۱۵ سیر	۸ تا ۱۰	کدو کریں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک بالشت پھٹتی کاشت کے لئے ۶ انچ	جڑی بوٹیاں نکالیں	آخر ستمبر تا آخر نومبر	۲۰ تا ۳۰
سویابین	بھاری میرا	جولائی	۱۲ سیر	۸	۳ تا ۴ ہل۔ قطاروں کا فاصلہ ۲ فٹ پودوں کا ۴ انچ	۳	نومبر دسمبر	
مکئی	درمیانی اور	جولائی اگست	۶ سیر	۲۰	پانچ چھ ہل قطاروں کا فاصلہ ۲½ فٹ	۳	اکتوبر نومبر	۲۰ تا ۳۰
مکئی چارہ	بھاری	مارچ تا ستمبر	۱۲ تا ۲۰ سیر	۲۰	" چھٹا دیں	-	۳ ماہ بعد	۲۵۰
باجرہ	ہلکی	جولائی اگست	۳ تا ۴ سیر	-	۲ ہل = چھٹا دیں	۲	اکتوبر نومبر	۸ تا ۱۲
جوار	بھاری	جولائی اگست	۸ تا ۱۰ سیر	۸	۲ تا ۳ ہل = چھٹا دیں	۲	اکتوبر نومبر	۱۰ تا ۱۲
جوار چارہ	"	اپریل تا جولائی	۲۴ سیر	۸	" " "	-	۳ ماہ بعد	۲۵۰

www.iqbalkalmati.blogspot.com
مزید کتب پڑھنے کے لئے وزٹ کریں: www.iqbalkalmati.blogspot.com

جنتر	کمزور و ناقص	اپریل تا ستمبر	بیج ۸ سیر سبز کھاد ۲۰ سیر	-	" " "	۱	-	-		
ارنڈ	ہلکی و درمیانی	جولائی	۶ سیر	۸	۱ تا ۲ ہل ۔ فاصلہ ۳ تا ۴ فٹ	۲	مارچ اپریل			
ماش		وسط جون	۶ سیر	-		۱	اکتوبر نومبر	۶ تا ۸ من		
مونگ	اوسط میرا	تا	۶ سیر	-	۲ تا ۳ ہل = چھٹا	۱	"	"	سبز کھاد کے لئے	
موٹھ		جولائی	۸ سیر	-		۱	"	"	شرح تخم ۱۶ سیر	
پٹ سن	درمیانی و بھاری									
تل	ہلکی	مئی	۲½ سیر	-	۲ تا ۳ ہل ۔ چھٹا یا ایک فٹ پر قطاریں	۱	"	۵ تا ۶		
مونگ پھلی	ریتلی نرم	اپریل مئی	۱۸ سیر دانے	۶	۳ تا ۴ ہل ۔ ½۱ فٹ تا ۲ فٹ پر قطاریں	۲	نومبر دسمبر	۱۵ تا ۲۰		
گوارہ تخم	ہلکی	اپریل تا جون	۸ سیر	-	۱ یا ۲ ہل ۔ چھٹا	-	اکتوبر نومبر	۸		
گوارہ چارہ	"	اپریل تا جولائی	۱۶ سیر	-	" " "	-	۳ ماہ بعد	۲۵۰		

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گوارہ سبز کھاد	ہر قسم کی زمین	مئی جون	۲۰ سیر	-	ایک یا ۲ ہل	چھٹا	-	پھول سے پہلے	-	وسط ستمبر سے پہلے بادیں
رواں چارہ	درمیانی	مارچ تا جولائی	۲۵ سیر	-	۲ تا ۳ ہل	چھٹا	-	۳ ماہ بعد	۳۰۰	
مکچری چارہ	درمیانی بھاری	مارچ تا اگست	۱۶ سیر	۸	" "	"	-	جون تا نومبر	۳۰۰	
سوانک چارہ	درمیانی روہی	مئی تا اگست	۹ سیر	۸	" "	"	-	دو ماہ بعد	۱۵۰	
سن تخم	درمیانی بھاری	جولائی	۲۵ سیر	-	" "	"	-	نومبر	۸	
ارہر تخم	درمیانی	اپریل تا جون	۶ سیر	-	" "	"	-	اکتوبر نومبر	۸	سبز کھاد کیلئے شرح تخم ۱۵ سیر
سوڈان گھاس	بھاری میرا		۱۰ سیر	۸	" "	"	-	-	۲۵۰	
باجرہ نیپیر گھاس	بھاری	مارچ اپریل	۱۰۰۰ پودے	۱۵	۳ تا ۴ ہل - دو دو فٹ پر پودے		۴	مئی تا اکتوبر	۲۵۰	

ربیع

توریہ	درمیانی بھاری	ستمبر	۲½ سیر	-	۳ تا ۴ ہل - چھٹا		-	دسمبر جنوری	۸ تا ۱۰	

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گندم	میرا و بھاری	وسط اکتوبر تا وسط نومبر	۲۴ تا ۳۲ سیر	-	۸ تا ۱۰ ہل . کیرا کریں	۱	اپریل	۱۵ تا ۲۰			
جو	اوسط	"	۲۴ سیر	-	۳ تا ۴ ہل کیرا یا چھٹا	-	اپریل	۱۲ من			
چنا	"	اکتوبر	۱۶ تا ۲۰ سیر	-	" - چھٹا	-	اپریل	۱۲			
مسور	"	اکتوبر نومبر	۱۴ سیر	-	۱ تا ۲ ہل - چھٹا	-	اپریل	۷			
السی	بھاری	"	۸ سیر	-	۳ تا ۴ ہل - چھٹا	-	اواخر مارچ	۷			
سرسوں	اوسط میرا	"	۲½ سیر	-	زمین باریک ہو - چھٹا	-	مارچ	۸			
رایا ع۱۶	ریتلی نہ ہو	ستمبر	"	-	" " "	-	جنوری	۱۰			
رایا ع۱۸	"	اکتوبر نومبر	"	-	" " "	-	مارچ اپریل	۱۰			
تارا میرا	ہر قسم کی ہلکی زمین	"	۳ سیر	-	" " "	-	"	۸			
برسیم چارہ	ہر قسم کی زمین	ستمبر تا نومبر	۹ سیر	۱۲	۳ تا ۴ ہل - پانی میں چھٹا دیں	-	دسمبر تا مئی	۵۰۰			

www.iqbalkalmati.blogspot.com

شفتل چارہ	"	"	۵ سیر	"	۳ تا ۴ ہل	چھٹا دیں	-	"	۴۰۰	
سینجی چارہ	"	ستمبر اکتوبر	۲۲ سیر	۶	" "	"	-	جنوری تا مارچ	۲۰۰	
لوسن چارہ	اوسط درجہ	اکتوبر نومبر	۵ سیر	۱۰	" "	چھٹا یا ½ انچ قطاریں	۴	سال بھر	۵۰۰	
جئی چارہ	اوسط درجہ	اکتوبر تا دسمبر	۳۵ سیر	۱۰	" "	چھٹا دیں	-	فروری تا مئی	۳۰۰	
جئی تخم	"	اکتوبر نومبر	۲۴ سیر	۱۰	" "	"	-	مئی	۲۵	
شلغم چارہ	"	ستمبر اکتوبر	۳ سیر	۱۰	" "	"	-	دسمبر تا فروری	۴۰۰	
دیسی تمباکو	درمیانی زرخیز	اکتوبر نومبر	اچھٹانک	۱۰	۴ تا ۵ ہل - ۲ فٹ پر قطاروں میں پود تیار کرنے کے بعد		۲	مئی جون	۱۵ من خشک تمباکو	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترقی دادہ اقسام اور ان کے خواص

فصلیں

چاول

جھونا ۳۴۹ع۔ موٹی قسم ہے۔ اگیتی کاشت کے لئے موزوں ہے۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ درمیانہ درجہ کی زمین میں بھی کامیاب رہتی ہے۔ خشک سالی کا خاطر خواہ مقابلہ کر سکتی ہے۔ بھاری زمین میں گرنے کا ڈر رہتا ہے۔ ۹۰ دنوں میں پکتی ہے۔ کلراٹھی زمینوں بھی کامیاب ہے۔ مقبول عام ہے۔

جھونا ۱۶۰۔ ع ۳۴۹ سے ملتی جلتی ہے۔ البتہ اس کا تنا سخت ہے اس لئے بھاری زمینوں کے لئے بھی موزوں ہے۔

مالہڑ ع ۳۴۶۔ موٹی قسم ہے سب سے اگیتی ہے۔ کمزور زمینوں کے لئے موزوں ہے۔ خشک سالی کا مقابلہ کرتی ہے۔ کلراٹھی زمینوں میں کامیاب ہے۔ ۸۵ دنوں میں پکتی ہے۔ اضلاع ملتان مظفر گڑھ و ڈیرہ غازی خاں کے حالات کے لئے بہترین قسم ہے۔

سٹھڑہ ع ۲۷۸۔ بہت موٹی قسم ہے۔ اگیتی اور پچھیتی کاشت دونوں کے لئے موزوں ہے۔ ۸۰ دنوں میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پکتی ہے۔ کھانے میں گھٹیا ہے۔ صرف ملتان مظفرگڑھ اور ڈیرہ غازی خاں کے اضلاع کے لئے سفارش کی جاتی ہے۔

پلمن ۲۴۶ع۔ اس کا دانہ لمبا ہے۔ پکانے میں باسمتی سے گھٹیا ہے۔ درمیانہ درجہ کی زمینوں میں اچھی پیداوار دیتی ہے۔ ۹۰ دنوں میں پکتی ہے۔

مشکن ۴۱ع۔ اچھی قسم ہے جس کی خوشبو بہت اعلےٰ ہے۔ درمیانہ درجہ کی زمین میں اگائی جا سکتی ہے چھڑائی ذرا مشکل ہوتی ہے۔ ۱۱۰ دن میں پکتی ہے۔

مشکن ۴۱ع سے ملتی جلتی ہے۔ دانہ اس سے قدرے لمبا ہے۔ چھڑائی آسان ہے اگیتی اور پچھلتی کاشت دونوں کے لئے موزوں ہے۔

باسمتی ۳۷۰ع۔ باریک چاول کی نفیس ترین قسم ہے۔ اس لئے اس کی مانگ بیرونی ممالک میں بڑھ رہی ہے۔ اس کے لئے اعلےٰ درجے کی زمین درکار ہے۔ پانی بھی زیادہ ہونا چاہیئے خشک سالی میں اسکا دانہ خراب ہو جاتا ہے۔ پکنے میں بہت عمدہ ہے۔ ۱۱۰ دن میں پکتی ہے۔ کھیت میں اس کا پودا جلدی نہیں گرتا۔ مصنوعی کھاد اس کو بھاتی ہے۔

کپاس

امریکن

۴ الیف۔ فصل دیر سے پکتی ہے۔ ہر قسم کی زمین کے لئے موزوں ہے۔

ایل ایس ایس۔ فصل درمیانہ موسم میں پکتی ہے۔ ترک کا مقابلہ کرتی ہے۔

۱۲۴ الیف۔ اگیتی ہے اس پر سبز تیلے کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔

اے سی ۱۲۴۔ اعلےٰ قسم ہے سبز تیلے سے متاثر نہیں ہوتی۔

لاثانی ۱۱ع۔ سب سے اعلےٰ قسم ہے۔ ریشہ باریک ہوتا ہے۔ سبز تیلے سے متاثر نہیں ہوتی۔ اعلےٰ زمین اور وافر پانی مانگتی ہے۔

دیسی

۲۳۱ آر۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔ بار بار چنائیاں نہیں کرنی پڑتیں۔

۳۹ مالی سونی۔

کماد

۴۱ع۔ تیزی سے بڑھتی ہے۔ کیڑوں کا مقابلہ کرتی ہے۔ گرتی نہیں۔ موڈی رکھنے کے لئے موزوں ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پانی زیادہ مانگتی ہے۔

ع۳۱۲۔ درمیانہ سے پچھلے موسم میں پکتی ہے سبھی خوبیوں کی مالک ہے یعنی گڑ چینی بنانے اور چوسنے کے لئے موزوں ہے۔ البتہ زرخیز زمینوں میں گرنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ کیڑوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے پوری پیداوار حاصل کرنے کے لئے زیادہ پانی مانگتی ہے۔

ع۲۸۵۔ یہ درمیانے موسم میں پکنے والی قسم سیم زدہ زمینوں کے لئے موزوں ہے۔ سخت ہونے کی وجہ سے جنگلی جانوروں کے حملہ سے بچی رہتی ہے۔ کورے کا بھی مقابلہ کرتی ہے۔ بارانی کاشت کے لئے موزوں ہے۔

ع ایل ۲۹۔ اگیتی پکتی ہے چینی بنانے کے لئے بہترین قسم ہے۔ تین سال تک موڈھی رکھی جا سکتی ہے۔ کورے کا مقابلہ کرتی ہے۔ چھلکا سخت ہے اس لئے جنگلی جانوروں سے کچھ محفوظ رہتی ہے اور گرتی نہیں

ع ایل ۳۸۔ اگیتی پکنے والی قسم ہے۔ سیم زدہ علاقہ کے لئے موزوں ہے۔ گڑ کا رنگ بھورا ہوتا ہے۔ چینی بنانے کے لئے موزوں ہے۔ زرخیز زمین مانگتی ہے۔ کیڑوں کا مقابلہ کرتی ہے۔

ع ایل ۵۴۔ اچھی زمینوں میں زیادہ کھاد کے استعمال سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے بہترین قسم ہے۔ اگاؤ اچھا ہوتا ہے۔ سیلاب کا مقابلہ کرتی ہے۔ گنا بہت شیریں ہوتا ہے۔ درمیانہ موسم میں پکتی ہے۔

ع ایل ۴۴۔ ذرا دیر سے پکتی ہے چھلکا بہت سخت ہے جنگلی جانوروں کے حملہ سے محفوظ رہتی ہے چینی بنانے کے لئے اچھی ہے۔ گڑ بنانے کے لئے بہترین قسم ہے۔ البتہ کیڑوں کا حملہ زیادہ ہوتا ہے۔

گندم

سی ۵۹۱۔ عام استعمال کے لئے بہترین قسم ہے۔ غذائیت کے نقطہ نگاہ سے بہترین ہے۔ ہر قسم کی زمین میں اچھی پیداوار دے جاتی ہے پچھلتی کاشت کے لئے بھی موزوں ہے۔

سی ۵۱۸۔ اس کا ناڑ بہت مضبوط ہے اس لئے بھاری زمینوں کے لئے موزوں ہے جہاں عام اقسام گر جاتی ہوں۔ زیادہ کھاد ڈالکر زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے اچھی قسم ہے۔

سی ۲۲۸۔ آب پاش زمینوں میں پچھلتی بجائی کے لئے موزوں ہے۔ اس کی روٹی بہترین پکتی ہے۔ ناڑ کمزور

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہوتا ہے۔ زرد کنگی کا کافی مقابلہ کرتی ہے ۔

سی ۲۱۷ ۔ شمالی علاقوں میں بارانی کاشت کے لئے بہترین قسم ہے گرم علاقوں میں پچھلتی بیجائی کے لئے بھی اچھے نتائج دیتی ہے ۔

سی ۲۵ ۔ زرد کنگی کی بیماری کا مقابلہ کرتی ہے۔ اس لئے دامن کوہ کے مرطوب علاقوں کیلئے موزوں ہے

سی ۲۷۱ ۔ بغیر کسار کے ہے ۔ دانہ بڑا ۔ زرد کنگی کا مقابلہ کرتی ہے۔ ناڑ بہت مضبوط ہے اس لئے اسکو زیادہ سے زیادہ مصنوعی کھاد دی جاسکتی ہے کلراٹھی زمینوں میں بھی کامیاب ہے۔ کھانے میں درمیانہ درجہ کی ہے پچھلتی بیجائی کے لئے موزوں نہیں ۔

سی ۲۷۳ ۔ آب پاش علاقوں میں عام استعمال کے لئے ایک اعلےٰ قسم ہے۔ کھانے میں بھی اچھی ہے۔ کنگی کا مقابلہ کرتی ہے۔ ناڑ مضبوط ہے پچھلتی کاشت کے لئے بھی موزوں ہے ۔

ڈرک ۔ کسار بالکل چھوٹے ہوتے ہیں۔ تناسخت ہے کنگی کا زیادہ اثر نہیں ہوتا ۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے ۔

عا ۔ ڈانک ۔ یہ انتخاب شدہ ڈانک قسم ہے ناڑ مضبوط ہے ہر قسم کو کانگیاری کا پوری طرح مقابلہ کرتی ہے۔ سوئیاں بنانے کے لئے بہترین قسم ہے ۔

مکئی

ہائی برڈ اقسام زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔ انکا بیج ہر سال بدلنا پڑتا ہے ۔

ہائی برڈ ۔ دیر سے پکتی ہے ۔

ع ۸ ۔ دیسی مکئی کے ساتھ ہی پک جاتی ہے۔ پیداوار دوسرے اقسام سے قدرے کم ہے۔

ع ۵۹ ۔ سب سے زیادہ پیداوار دینے والی قسم اور مقبول عام ہے ۔

جو

ع ۴ ۔ اگیتی قسم ہے ۔ ناڑ کمزور ہوتا ہے ۔ کمزور آب پاش زمینوں اور بارانی علاقوں کے لئے اچھی قسم ہے۔ بیر نبانے کے لئے بہترین قسم ہے پچھلتی بیجائی کے لئے موزوں ہے ۔ دانہ لمبا اور موٹا ہوتا ہے۔

ع ۵ ۔ دیر سے پکتی ہے ۔ ناڑ مضبوط ہے اس لئے آب پاش بھاری زمینوں کے لئے موزوں ہے کلراٹھی زمینوں میں بھی کامیاب ہے ۔ دانہ گول ہوتا ہے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سی ۱۴۱۔ بارانی اور درمیانی آب پاش زمینوں میں کاشت کے لئے موزوں ہے دانہ لمبا اور موٹا ہے۔

چنے

ع۱ ۔ گھریلو استعمال کے لئے بہترین قسم ہے دانہ موٹا اور سفید۔ پیداوار کم۔ شرح تخم ایک من فی ایکڑ رکھیں۔

ع۲ ۔ دانے زردی مائل بھورے۔ سوکے کا مقابلہ کرتی ہے مگر چمک کی بیماری کا شکار ہو جاتی ہے۔ آب پاش علاقوں کے لئے موزوں ہے۔

سی ۱۲/۳۴ ۔ دانے سنہری رنگ کے زرد چمک کا مقابلہ کرتی ہے۔ اس لئے اضلاع کیمبل پور، میانوالی وغیرہ اور بارانی علاقوں کے لئے موزوں ہے۔

سی ۶۱۱۔ دانے بھورے رنگ کے۔ چمک کا مقابلہ کرتی ہے لیکن نہری علاقوں میں جہاں سوکے کی بیماری ہو وہاں بھی کامیابی سے اگائی جا رہی ہے۔ سب سے زیادہ پیداوار دینے والی قسم ہے۔

تیل دار اجناس

توریا اے
پیلی سرسوں اے
تارامیرا اے

عام اقسام سے من ڈیڑھ من فی ایکڑ زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔ ان کا بیج ہر دو سال بعد بدلنا پڑتا ہے کیوں کہ قدرتی اختلاط کی وجہ سے کمزور ہو جاتا ہے

رایا ایل ۱۷۔ ربیع میں کاشت کے لئے ہے اگیتی فصل ہے توریا سے زیادہ پیداوار دیتی ہے اسکا خالص بیج زمیندار خود رکھ سکتا ہے۔

رایا ایل ۱۸۔ ربیع میں کاشت کے لئے ہے سرسوں وغیرہ سے زیادہ پیداوار دیتی ہے خشک سالی اور کوسے دونوں کا مقابلہ کرتی ہے اس کا بیج بھی زمیندار خود رکھ سکتا ہے۔

السی ع۵۔ بڑے دانوں والی۔ عام اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

تل ع۵ سفید
تل ع۵ اجورا
تل ع۲۲ سیاہ

دوسری اقسام سے اچھی ثابت ہوئی ہیں خاص طور پر ع۵۔

جاپانی سرسوں۔ چوڑے پتے والی۔ ساگ کے لئے اور چارہ کے لئے دیسی سرسوں سے بہتر ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مونگ پھلی ع۱۵، ع۴۵ ۔ پھیلنے والی اقسام ہیں،
مونگ پھلی ع۴۰ ۔ سیدھی اُگنے والی قسم ہے ۔
ارنڈ ع۸۰۹ ۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے سوکے اور کورے کا مقابلہ کرتی ہے ۔ ہلکی زمینوں میں بھی کامیاب ہے

مونگ

ع۵۴ ۔ دانہ درمیانہ چمک دار سبز ۔ پکنے میں اگیتی ۔ آب پاش علاقوں کے لئے بہترین قسم ہے ۔
ع۳۰۵ ۔ درمیانی پکنے والی قسم ۔ بارانی علاقوں کے لئے موزوں ہے ۔

ماش

ع۴۸ ۔ دانے موٹے سیاہ اور کٹڑ سے پاک ۔ آب پاش علاقوں کے لئے موزوں ترین قسم ۔
ع۸۰ ۔ دانے موٹے بھورے سیاہی مائل ۔ بارانی علاقوں کیلئے موزوں ہے ۔

(ب) چارے

چری (جوار)

ع۲۶۳ ۔ میٹھی زیادہ پیداوار دینے والی ۔ کھانے میں بھی اچھی ۔
ع۱۰۰ ۔ میٹھی ۔ ذائقہ دار ۔ چارے کی پیداوار بہت زیادہ ۔
ع۲۰ ۔ خشک چارہ بنانے کے لئے موزوں ہے ۔

باجرہ

۳/۴ ایف ۔ جلدی بڑھتی ہے ۔ دانے اور چارے دونوں کی زیادہ پیداوار دیتی ہے ۔ اگیتی اور پچھیتی کاشت کے لئے موزوں ہے ۔

پکچری

پچھیتا خریف چارہ حاصل کرنے کے لئے موزوں ہے ۔

نئے گراس

گراس چری وسوڈان گھاس ع۱۱/۲ ۔ اگیتے خریف چارہ کے لئے بہترین ہے ۔
گراس کئی وکچری ۔ اگیتی اور پچھیتی کاشت دونوں کے لئے موزوں ۔ بیج ہر دفعہ بدلنا چاہیئے ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کراس باجرہ و ہائبرڈ گھاس ع۱۳۔ مستقل قسم کا چارہ تین سال تک رہتا ہے۔ موسم خریف میں ۴ کھٹاخاں دیتا ہے

سوڈان گھاس

روا ہنہ ع۱۔ اگیتی اور درمیانی کاشت کے لئے۔

ع۲۶۔ پچھیتی کاشت کے لئے۔

گوارہ ع۲۷۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

موجڑ ع۳۲۔ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

برسیم مستادی۔ یعنی عام قسم۔ سب سے زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

پشاوری۔ اواخر موسم میں ایک کٹائی زیادہ دیتی ہے۔

لوسن ع۸ و ع۹۔ ترقی دادہ اقسام عام اقسام سے زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔

جئی ع۱۱۔ اگیتی کاشت کے لئے۔

الجیرین۔ پچھیتی کاشت کے لئے۔

فیلڈ پیز (مٹری) قسم ع۹ زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

سرسوں۔ جاپانی قسم زیادہ پیداوار دیتی ہے۔

تارامیرا۔ ناقص کمزور اور کلراٹھی زمینوں میں کاشت کریں۔

(ج) سبزیات

آلو۔ التمش (سرخ) اور یو ایس اے ع۵ (سفید) زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔ قسم نیکٹر بھی اوسط حالات مناسب پیداوار دیتی ہے۔

مٹر۔ ع۸ و ع۵۷ اور ع۴۴ اگیتی اقسام ہیں۔ ع۳۵ درمیانے موسم کے لئے۔

ٹماٹر۔ ع۴۳ اگیتی کاشت کے لئے اور ع۱۰ درمیانے موسم کے لئے۔

بھنڈی۔ ع۱۳ دوسری اقسام سے بہتر اور نرم ہوتی ہے۔

خربوزہ۔ ع۹۷ زیادہ میٹھی ہوتی ہے ع۲۲۰ اگیتی قسم ہے۔

تربوز۔ ع۲۱ ع۱۴ دوسری اقسام سے بہتر ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فصلوں کا تعیّن کثرت کاشت اور ترتیب

● کسی قطعہ زمین کے لئے فصلوں کا تعیّن یا ترتیب تجویز کرنے سے پہلے اس بات کا فیصلہ کرنا چاہیئے کہ فصلیں کل کتنے رقبے پر کاشت کی جائیں گی۔ ایک ½۱۲ ایکڑ کے کفالتی قطعۂ زمین پر اگر سال کے دونوں موسموں میں ملاکر ½۱۲ ایکڑ رقبہ سے فصل برداشت کی جائے تو اس کی کثرت کاشت ۱۰۰ فیصد ہوگی۔ اگر فصل صرف ۱۰ ایکڑ سے برداشت ہو تو کثرت کاشت $\frac{۱۰۰ \times ۱۰}{۱۲½}$ = ۸۰ فیصدی ہوگی۔ اگر فصل ۱۷ ایکڑ سے برداشت ہو تو کثرتِ کاشت $\frac{۱۰۰ \times ۱۷}{۱۲½}$ = ۱۳۶ فیصدی ہوگی۔

● کثرت کاشت کا دارومدار زیادہ تر پانی کے وسائل پر ہوتا ہے۔ اس لئے سب سے پہلے پانی کے وسائل کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ خالص نہری علاقوں میں پانی عام طور پر اس حساب سے دیا جاتا ہے کہ کثرتِ کاشت تقریباً ۸۰ فیصدی ہے یعنی اگر کسی زمیندار کے پاس ½۱۲ ایکڑ زمین ہو تو وہ ایک سال کے دونوں موسموں میں ملاکر ۱۰ ایکڑ رقبہ سے فصل برداشت کر لے اور باقی ½۲ ایکڑ رقبہ خالی پڑا رہے چونکہ موسم خریف میں زیادہ گرمی کی وجہ سے پانی کی کھپت زیادہ ہوتی ہے اس لئے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس ۱۰ ایکڑ کاشتہ رقبہ کی تقسیم عام طور پر یوں ہوتی ہے کہ موسم خریف میں ۴ ایکڑ پر کاشت ہوا اور موسم ربیع میں ۶ ایکڑ پر۔

- لیکن یہ دیکھا گیا ہے کہ اگر نہری پانی سال بھر پورا پورا اور باقاعدہ ملتا رہے تو کثرتِ کاشت ۱۰۰ فیصدی تک باآسانی بڑھائی جا سکتی ہے کیونکہ محکمہ انہار نے ۸۰ فیصد کثرتِ کاشت کے لئے پانی کی سپلائی مقرر کرتے وقت کافی فراخ دلی سے کام لیا تھا اور بعض زمیندار کثرت کاشت کو ۱۲۰ فیصد تک بھی لے جاتے ہیں لیکن اس معاملہ میں زیادہ لالچ کرنے سے بعض دفعہ نقصان کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ یعنی فصلیں اتنے زیادہ رقبہ پر کاشت کر لی جائیں۔ کہ ان کی پانی کی ضروریات پوری نہ ہو سکے اگر ایسا ہو تو پیداوار فی ایکڑ گر جائے گی۔ اس لئے کرنا یہی چاہیئے کہ فصلیں صرف اتنے رقبہ پر کاشت کی جائیں جن کے پالنے کے لئے پورا پانی موجود ہو۔ البتہ کیمیائی کھادوں اور دیگر ترقی دادہ ذرائع کے استعمال سے شرح پیداوار بڑھائی جائے جہاں کنویں یا ٹیوب ویل ہوں وہاں کثرتِ کاشت پانی کی مقدار کے مطابق زیادہ ہونی چاہیئے تاکہ آمدنی میں اضافہ ہو۔

● زمین کی طاقت کی بحالی

بیماریوں اور نقصان دہ کیڑوں سے تحفظ اور جڑی بوٹیوں کے نقصانات سے بچنے کے لئے فصلوں کا مناسب ہیر پھیر یا ترتیب ضروری ہے۔ ترتیب مقرر کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو پیشِ نظر رکھیں۔

- ہر تین چار سال کے عرصہ میں ایک دفعہ موسم خریف میں اور ایک دفعہ موسم ربیع میں کھیت خالی رہے تاکہ اس موسم میں اُگنے والی جڑی بوٹیاں قلبہ رانی کے ذریعے تلف کی جا سکیں۔
- ہر تین چار سال کے عرصہ میں ایک دفعہ ضرور کوئی پھلی دار فصل (برسیم۔ شفتل، لوسن، سینجی، رواں موٹھ، سن، گواراہ، ارہر۔ مسور، چنے۔ ماش، مونگ۔ ڈھینچا۔ جنتر وغیرہ) کاشت ہو تاکہ زمین کی زرخیزی قائم رہے۔
- چری سوڈان گھاس۔ وغیرہ ایسی فصلیں ہیں جو زمین سے بہت زیادہ نائٹروجن حاصل کر کے اسکو کمزور کر دیتی ہیں۔ اس لئے اس کے بعد موسم ربیع میں یا تو زمین خالی رہے۔ تاکہ قدرتی طریق

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے زرخیزی بحال ہو یا پھلی دار فصل کاشت ہو۔

- چوں کہ موسم خریف میں کوئی دوسری فصل نہیں کاشت کی جا سکتی اسلئے ایسی زمینوں میں اس مقصد کو پورا کرنے کے لئے ربیع کی فصل میں مناسب تبدیلی کی جائے یعنی ایسی زمینوں میں جہاں موسم خریف میں ہر سال چاول کی فصل کاشت ہوتی ہو وہاں ربیع میں ایک سال گندم ہو تو دوسرے سال زرخیزی بحال کرنے والی کوئی فصل یعنی مسور، برسیم، میتھی، لوبیا یا موٹھ ہو۔
- فصلات کی ترتیب کا دار و مدار ایک قطعہ زمین میں کثرتِ کاشت پر ہوتا ہے عام طور پر ایک ترتیب کے اندر تمام فصلات نہیں سما سکتیں۔ لہٰذا ایک ہی رقبہ کے لئے ایک سے زیادہ ترتیبوں کو زیرِ عمل لانا پڑتا ہے۔ دیگر ترتیبیں اپنی نوعیت اور افادیت کے مطابق یک سالہ دو سالہ۔ تین سالہ یا چار سالہ وغیرہ ہو سکتی ہیں۔ اس سے پہلے کہ ایک قطعہ زمین میں کثرتِ کاشت کے مطابق فصلات کو ترتیب دی جائے۔ ان ترتیبوں سے روشناس ہونا ضروری ہے کیونکہ ترتیبوں کی بدولت فصلات مختلف کھیتوں میں سما سکتی ہیں۔ یہاں مختلف ترتیبوں کا ذکر خالی از اہمیت نہ ہوگا۔ ذیل میں چند ایک ترتیبیں درج کی جا رہی ہیں۔

نہری و چاہی علاقے

	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	کثرتِ کاشت
۱	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	
	خالی گندم	خالی گندم	خالی توریا	کپاس خالی	۱۰۰ فیصد

	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	کثرتِ کاشت
۲	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	
	خالی گندم	کپاس خالی	کماد خالی	۱۰۰ فیصد

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳

پہلا سال		دوسرا سال		کثرتِ کاشت
خریف	ربیع	خریف	ربیع	
چارہ	خالی	چارہ	چنے	۱۵۰ فصید

۴

پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	کثرتِ کاشت
خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	
گوارہ گندم	خالی گندم	خالی توریا	کپاس خالی	۱۲۵ فصید

۵

پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	کثرتِ کاشت
خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	
خالی گندم	خالی گندم	خالی توریا	کپاس برسیم	۱۲۵ فصید

۶

پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	چوتھا سال	کثرتِ کاشت
خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	
خالی گندم	مکی سبزی	کماد خالی	خالی گندم	۱۳۳ فصید

۷

پہلا سال		کثرتِ کاشت
خریف	ربیع	
سبزیات	سبزیات	۲۰۰ فصید

۸

پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	کثرتِ کاشت
خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	
تمباکو خالی	مکی سبزی	کماد خالی	۱۳۳ فصید

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۹

خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
خالی	گندم	کپاس	خالی	۵۰ فصید

۱۰

خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
مکی	سینجی	کپاس	سینجی	۱۰۰ فصید

۱۱

خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
-	گندم	چری گوارہ	نخود	کپاس	سینجی یا برسیم	۱۶۶ فصید

۱۲

خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
دھان	گندم نخود	-	برسیم	دھان	-	۱۳۳ فصید

۱۳

خریف	ربیع	خریف		ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
-	گندم	گوارہ سبز کھاد	توریہ	-	کپاس	برسیم	۱۶۶ فصید

بارانی علاقہ

۱۴

خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
	گندم نخود	چری گوارہ یا باجرہ	-	۱۰۰ فصید

۱۵

خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
-	گندم نخود یا سرسوں	-	گندم نخود یا سرسوں	۱۰۰ فصید

۱۶

خریف	ربیع	خریف	ربیع	کثرتِ کاشت
-	گندم	باجرہ	خالی	۱۰۰ فصید

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۷	چری یا جرہ	خالی	-	گندم نخود	۱۰۰ فصید

نہری و چاہی علاقے

	پہلا سال	دوسرا سال	تیسرا سال	کثرت کاشت
۱۸	خریف ربیع	خریف ربیع	خریف ربیع	
	خالی گندم	مکی برسیم	کپاس خالی	۱۳۳ فصید

	پہلا سال	دوسرا سال	کثرت کاشت
۱۹	خریف ربیع	خریف ربیع	
	دھان -	دھان خالی	۱۰۰ فصید

	پہلا سال	دوسرا سال	کثرتِ کاشت
۲۰	خریف ربیع	خریف ربیع	
	دھان نخود/مسر	دھان نخود/مسر	۲۰۰ فصید

	پہلا سال	دوسرا سال	کثرتِ کاشت
۲۱	خریف ربیع	خریف ربیع	
	گوارہ سبز کھاد گندم	گوارہ سبز کھاد گندم	۲۰۰ فصید

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پہلا سال	دوسرا سال	کثرتِ کاشت
خریف ربیع	خریف ربیع	
تمباکو خاں	مکی آلو یا پھول گوبھی	۱۵۰ فیصد

خریف	ربیع	کثرت کاشت
گوبھی	کدو	۲۰۰ فیصد

لسن	پیاز	۲۰۰ فیصد

سن گوارہ، جنتر، برسیم، سینجی فصلوں کے ہیر پھیر میں ضرور شامل کریں

● کسی زمین میں جتنے سال کی فصلات کی ترتیب رائج کرنی ہو اسکو اتنے ہی برابر حصوں میں تقسیم کرنا چاہیئے تاکہ ہر سال اس میں اس ترتیب ہی سے تمام فصلیں کاشت ہو سکیں اگر ایسا نہ کیا جائے تو ایک سال میں تمام رقبہ پر صرف ایک ہی فصل کاشت ہو سکے گی جس سے نہ ہی زمیندار کی اپنی ضروریات پوری ہو سکیں گی اور پانی کے استعمال میں بھی تکلیف ہوگی اور وہ اور اس کے بیل سال کا بیشتر حصہ بیکار رہیں گے۔

● اب اگر ایک مربعہ (۲۵ ایکڑ) زمین کو کثرتِ کاشت کے مطابق زیرِ کاشت لانا ہو تو سب سے پہلے فصلات کا تعین ضروری ہے جو کہ وہاں کی زمین کی خاصیت۔ آبپاشی کے وسائل آب و ہوا کی خصوصیات اور منڈی کے بھاؤ اور دیگر اہم اقتصادی پہلوؤں کی آئینہ دار ہوں۔ اس کے لئے مختلف فصلات کا رقبہ ۲۵ ایکڑ زمین یوں متعین ہو سکتا ہے۔

خریف		ربیع	
کپاس	۱۵ ایکڑ	گندم	۱۰ ایکڑ
مکئی	۱ ایکڑ	نخود	۱ ایکڑ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کماد	۱½ ایکڑ	توریا سرسوں	۱ ایکڑ
گوارا یا ڈھینچا بطور سبز کھاد	½ ۱ ایکڑ	سینجی بطور سبز کھاد	۱ ایکڑ
خریف کی سبزیات	½ ۱ ایکڑ	ربیع کی سبزیات	½ ۱ ایکڑ
خریف کے چارہ جات	۲ ایکڑ	ربیع کے چارہ جات	۱½ ایکڑ
	۱۰½ ایکڑ		۱۵ ایکڑ

میزان = ۲۵½ ایکڑ (کثرتِ کاشت = ۱۰۲ فیصد)

تو ایک مربعہ رقبہ میں مندرجہ بالا فصلات حسب ذیل طریقہ سے سمائی جا سکتی ہیں۔

۱	گندم ۵	گندم ۴	کپاس ۳	سینجی یا برسیم ۲	کماد ۱
۲	گندم ۶	گندم ۷	کپاس ۸	گوارا سبز کھاد ۹ برسیم	ربیع کی سبزیات خریف کی سبزیات کماد
۳	گندم ۱۵	گندم ۱۴	مکئی ۱۳	برسیم ۱۲	کپاس ۱۱
۴	گندم ۱۶	گندم ۱۷	خریف چارہ ۱۸	نخود ۱۹	کپاس ۲۰
۵	گندم ۲۵	گندم ۲۴	خریف چارہ ۲۳	توریا ۲۲	کپاس ۲۱

ظاہر ہے کہ ایک ترتیب کے اندر مندرجہ بالا تمام فصلات آسانی سے نہیں سمائی جا سکتی اس لئے اس پچیس ایکڑ زمین کو پانچ پانچ ایکڑ کے پانچ حصوں میں تقسیم کر کے ہر حصے میں ایک پانچسالہ ترتیب رائج کرنی پڑے گی جس کی تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

	پہلا سال		دوسرا سال		تیسرا سال		چوتھا سال		پانچواں سال	
	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع	خریف	ربیع
۱	خالی	گندم	خالی	گندم	کپاس	سینجی یا برسیم	کماد		سبز کھاد	گندم
۲	خالی	گندم	خالی	گندم	کپاس	خالی	گوارا سبز کھاد	ربیع کی سبزیات	خریف کی سبزیات	
۳	خالی	گندم	خالی	گندم	مکئی	برسیم	کپاس	خالی کی سبزیات	خالی	گندم

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴	خالی	گندم	خالی	گندم	چارہ	نخوذ	کپاس	خالی	خالی	گندم
۵	خالی	گندم	خالی	گندم	چارہ	توریا	کپاس	خالی	خالی	گندم

اُوپر دیئے گئے نقشہ میں یہ پانچوں ترتیبیں اس طرح سما گئی ہیں کہ ہر فصل کا زیر کاشت کل رقبہ ایک بلاک کی شکل میں اکٹھا کر دیا گیا ہے۔ یہ اس لئے کرنا ضروری ہے تاکہ کسی ایک فصل کی تیاری و دیگر کاج کام کرنے میں آسانی رہے اب اگر تمام ترتیبوں کو بائیں سے دائیں طرف کو چلایا جائے تو یہ بلاک آئندہ سالوں میں بھی قائم رہیں گے۔

مثلاً دوسرے سال کیلہ نمبر ۵، ۶، ۱۵، ۱۶ اور ۲۵ میں پہلے سال ہی کی طرح گندم کاشت ہوگی جو کہ بالترتیب کیلہ نمبر ۴، ۷، ۱۴، ۱۷ اور ۲۴ میں کاشت تھی اور ان مرخرالذکر کیلہ نمبر ۳، ۸، ۱۳، ۱۸ اور ۲۳ میں کاشت کی گئی تھی اور یہ سلسلہ وار کاشت جاری رہے گی۔ جس کی نشاندہی اوپر کے خاکہ میں تیر کے نشان سے کی گئی ہے۔ مزید تفصیل کے لئے دوسرے، تیسرے، چوتھے اور پانچویں سال کے نقشے ذیل میں ملاحظہ فرمائیں۔ اس کے علاوہ ہر ترتیب میں کئی موسموں میں زمین خالی رکھی گئی ہے۔ تاکہ جڑی بوٹیوں کا قلع قمع کیا جا سکے۔

یہ بات بھی نوٹ کرنے کے لائق ہے کہ اوپر دی گئی چار ترتیبوں میں کم از کم ایک دفعہ پھلی دار ضرور شامل ہے۔ پانچویں ترتیب میں پھلی دار جنس دوسری فصل گندم سے پہلے سبز کھاد کی شکل میں شامل کی جا سکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دوسرا سال

۱	گندم ۵	کپاس ۴	سینجی ۳	کماد ۲	گندم ۱
۲	گندم ۶	کپاس ۷	گوارہ سبز کھاد / برسیم ۸	ربیع کی سبزیات / خریف کی سبزیات / کماد ۹	گندم ۱۰
۳	گندم ۱۵	مکئی ۱۴	برسیم ۱۳	کپاس ۱۲	گندم ۱۱
۴	گندم ۱۶	خریف چارہ ۱۷	نخود ۱۸	کپاس ۱۹	گندم ۲۰
۵	گندم ۲۵	خریف چارہ ۲۴	توریا ۲۳	کپاس ۲۲	گندم ۲۱

تیسرا سال

	کپاس ۵	سینجی ۴	کماد ۳	گندم ۲	گندم ۱
	کپاس ۶	گوارہ سبز کھاد / برسیم ۷	ربیع کی سبزیات / خریف کی سبزیات / کماد ۸	گندم ۹	گندم ۱۰
	مکئی ۱۵	برسیم ۱۴	کپاس ۱۳	گندم ۱۲	گندم ۱۱
	خریف چارہ ۱۶	نخود ۱۷	کپاس ۱۸	گندم ۱۹	گندم ۲۰
	خریف چارہ ۲۵	توریا ۲۴	کپاس ۲۳	گندم ۲۲	گندم ۲۱

چوتھا سال

سینجی ۵	کماد ۴	گندم ۳	گندم ۲	کپاس ۱
گوارہ سبز کھاد ۶ / برسیم	ربیع کی سبزیات / خریف کی سبزیات / کماد ۷	گندم ۸	گندم ۹	کپاس ۱۰
برسیم ۱۵	کپاس ۱۴	گندم ۱۳	گندم ۱۲	مکئی ۱۱
نخود ۱۶	کپاس ۱۷	گندم ۱۸	گندم ۱۹	خریف چارہ ۲۰
توریا ۲۵	کپاس ۲۴	گندم ۲۳	گندم ۲۲	خریف چارہ ۲۱

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پانچواں سال

کماد ۵	گندم ۴	گندم ۳	کپاس ۲	سینجی ۱
ربیع کی سبزیات / خریف کی سبزیات کماد ۶	گندم ۷	گندم ۸	کپاس ۹	گوارہ سبز کھاد / برسیم ۱۰
کپاس ۱۵	گندم ۱۴	گندم ۱۳	مکئی ۱۲	برسیم ۱۱
کپاس ۱۶	گندم ۱۷	گندم ۱۸	خریف چارہ ۱۹	سنخود ۲۰
کپاس ۲۵	گندم ۲۴	گندم ۲۳	خریف چارہ ۲۲	توریا ۲۱

اُوپر دیئے گئے نقشہ جات سے یہ بات نوٹ کرنے کے قابل ہے کہ فصلیں صرف جگہ بدلتی ہیں اُنکا تناسب ہر سال وہی رہتا ہے۔ اس طرح زمیندار کے پروگرام میں باقاعدگی رہے گی اور وہ ہر سال ان تمام فصلات کی کاشت میں مشغول رہے گا اور ان سب فصلوں کی پیداوار سے استفادہ کریگا۔ اگر زمیندار کے پاس پانی زیادہ ہو یعنی ٹیوب ویل میسّر ہو تو مندرجہ بالا سکیم میں پانی کی مقدار کے مطابق کثرتِ کاشت اس طرح بڑھائی جاسکتی ہے کہ جس موسم میں کھیت خالی ہے۔ وہاں ایک خاص ترتیب فصلات کو مدنظر رکھتے ہوئے سب فصل کو کاشت کر دیں۔ بہ ہمین ہی اگر کثرتِ کاشت کو کم کرنا مقصود ہو تو اُوپر کی دی گئی سکیم میں فصلوں کے رقبہ میں مناسب کمی کی جاسکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقد آور اور خاص فصلیں

● پٹ سن

پٹ سن کا ریشہ بوریاں، رسّے، قالین اور دریاں وغیرہ بنانے میں استعمال ہوتا ہے۔ اب اس فصل کی کاشت مغربی پاکستان میں بھی کامیابی سے کی جا چکی ہے۔ ایک ایکڑ ریشے کی اوسط پیداوار ۲۰ من ہو جاتی ہے جس کی موجودہ قیمت ۲۲ روپے فی من کے لگ بھگ ہوتی ہے۔ اس کے ریشے سے بوریاں وغیرہ بنانے کا ایک کارخانہ مغربی پاکستان میں لگ چکا ہے اور ایک کارخانہ لگانے کی منظوری ہو چکی ہے اس لئے اس کے ریشے کی فروخت اچھے داموں پر ہو سکے گی۔ ایسی زمینیں جو سیم زدہ ہوں وہاں پٹ سن کی کاشت کی سفارش کی جاتی ہے کیوں کہ ایسی زمینوں سے پٹ سن دوسری فصلوں کے مقابلے میں زیادہ آمدنی دیتی ہے۔

زمین میں چار پانچ مرتبہ ہل چلائیں۔ کاشت سے ایک ماہ قبل پانچ گڈے فی ایکڑ گوبر کا کھاد اور ایک تورڈ سپر فاسفیٹ کھاد ملا دیں۔ ریشہ کے لئے کاشت کا مناسب وقت ماہ اپریل کا پہلا حصہ ہے۔ فصل کو قطاروں میں بونا چاہیئے جن کا درمیانی فاصلہ ایک فٹ ہو اور پودوں کا درمیانی فاصلہ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تین چار انچ ہو۔ ایک ایکڑ زمین کے لیے پانچ سیر بیج استعمال ہوتا ہے۔ نلائی اور چھلائی حسب ضرورت کرتے رہیں۔ اس فصل کو بارہ پانیوں کی ضرورت ہوتی ہے لیکن سیم زدہ علاقے میں چھ سات پانیوں سے ہی فصل تیار ہو جاتی ہے۔ نلائی گچھدائی حسب ضرورت کرتے رہیں فصل اگنے کے ڈیڑھ ماہ بعد ایک توڑہ نائٹروجن کھاد دینا مفید ثابت ہوتا ہے۔ ریشہ حاصل کرنے کے لئے جب فصل کے تقریباً آدھ پھول کھل چکے ہوں تو کاٹ لیا جاتا ہے دو تین دن کے بعد جب پتے جھڑ جائیں تو گٹھے باندھ کر پانی میں ڈبو دیں۔ پانی ہر تیسرے چوتھے روز بدلتے رہیں۔ گٹھوں کے اوپر کم از کم ایک بالشت پانی ضرور ہونا چاہیئے۔ بارہ پندرہ دن کے بعد جب ریشہ نرم ہو کر اتارنے کے قابل ہو جائے تو اس کو اتار کر پانی میں دھو کر خشک کریں۔

بیج پیدا کرنے کے لئے کاشت ماہ مئی میں کریں اور قطاروں کا درمیانی فاصلہ ۱½ انٹ اور پودوں کا ایک بالشت رکھیں۔ بیج ماہ میں تیار ہو جاتا ہے۔

● آلو

میدانی علاقوں میں اس نفع بخش فصل کی ایک ہی کھیت سے ایک سال میں دو فصلیں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ پہلی سیالی فصل ماہ ستمبر کے آخر میں کاشت کر کے ماہ دسمبر کے اواخر میں برداشت کی جاتی ہے دوسری ہاڑی فصل ماہ جنوری میں کاشت کر کے ماہ اپریل کے آخر میں برداشت کی جاتی ہے اس کے بعد موسم خریف میں چارہ یا سبزی کی فصل بھی لی جا سکتی ہے یعنی ایک سال میں ایک کھیت سے تین فصلیں۔

اس کی کاشت کے لئے اچھی نرم زمین کے علاوہ پانی اور گوبر کی کھاد کی فراوانی ہونا ضروری ہے سیم زدہ اور تھور زدہ زمین اس کے لئے ناموافق ہے۔ ایک ایکڑ زمین میں ۲۰ تا ۳۰ گڈے گوبر کی گلی سڑی کھاد اور دو تڑے سپر فاسفیٹ بیجائی سے پہلے ملا دیں۔ پہلی گوڈائی کے ساتھ دو تین تڑے نائٹروجن کھاد کے دیئے جائیں۔ سیالی فصل کے لئے تخم برفانی گوداموں سے حاصل کیا جاتا ہے۔ ہاڑی فصل کے لئے تخم پہاڑی فصل سے لیا جاتا ہے جو کہ پہاڑی علاقوں میں ماہ اکتوبر میں برداشت کی جاتی ہے ایک ایکڑ رقبہ کے لئے ۱۲ تا ۱۵ من بیج استعمال ہوتا ہے۔ سیالی فصل میں ثابت آلو کاشت ہوتے ہیں لیکن ہاڑی فصل میں بیج کے آلو کاٹ کر بھی لگائے جا سکتے ہیں۔ فصل دو طرح پر کاشت کی جاتی ہے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جن کا درمیانی فاصلہ پونے دو فٹ اور بیج کا آپس میں فاصلہ ایک بالشت مناسب ہے۔

فصل کو کم از کم دو مرتبہ سپرے کروانا ضروری ہے تاکہ بیماری کے حملہ سے محفوظ رہے اس کے علاوہ چور کیڑے کے حملہ سے بچاؤ بھی ضروری ہے۔

ایک ایکڑ فصل سے ۱۵۰ تا ۲۰۰ من آلو حاصل ہوتے ہیں جن کی قیمت عام طور پہ اُس وقت ۷۰۰ روپے سے ۱۰۰۰ روپے تک ہوتی ہے۔ ان زمینداروں کے لئے جن کے پاس زمین کم ہو لیکن کنواں یا ٹیوب ویل موجود ہو۔ یہ ایک نہایت نفع بخش فصل ہے۔

● شکر قندی

میرا زمینوں میں بغیر زیادہ کھاد اور محنت کے یہ فصل بہت زیادہ پیداوار دے جاتی ہے۔ اس کے علاوہ چول کہ اس فصل میں پانی کی کمی کو برداشت کرنے کی قوت بھی ہے۔ اس لئے خالص نہری علاقوں میں بھی کامیابی سے اگائی جا سکتی ہے۔ میرا زمین بہترین ہے بشرطیکہ سیم زدہ نہ ہو۔ کمزور زمینوں میں ۸ گدڑے گوبر کا کھاد فی ایکڑ کافی ہوتا ہے لیکن یہ کھاد خوب گلی سڑی ہونا ضروری ہے۔

اس کی افزائش نسل پچھلی فصل کی جڑوں سے کی جاتی ہے۔ یہ جڑیں ماہ فروری میں نرسری میں کاشت کی جاتی ہیں۔ ڈیڑھ ماہ کے بعد ان میں سے شاخیں نکل آتی ہیں۔ ان شاخوں کو کاٹ کر یہ فصل کاشت کی جاتی ہے۔ شاخ کی قلم تقریباً ایک بالشت لمبی ہونی چاہیئے اور اس کا آدھا حصہ زمین میں دبا دیا جاتا ہے۔ قطاروں کا آپس میں فاصلہ ۲½ فٹ اور پودوں کا ۱½ تا ۲ فٹ ہونا چاہیئے۔ ہر پندرہ دن کے وقفہ کے بعد پانی دینا چاہیئے۔ ایک یا دو گوڈائیاں کرنے کے بعد مٹی چڑھا دیں۔ فصل ماہ دسمبر میں تیار ہو جاتی ہے۔

ذائقہ کے لحاظ سے دیسی شکر قندی بہترین ہے۔ ایک ایکڑ سے ۲۰۰ تا ۳۰۰ من شکر قندی باآسانی حاصل کی جا سکتی ہے جس سے ۶۰۰ روپے سے ۱۰۰۰ روپے تک اوسط آمدنی حاصل کی جا سکتی ہے۔

● گوارہ

اس فصل کے دانوں سے ایک خاص قسم کی گوند تیار کی جاتی ہے جو پارچہ بافی کے کارخانوں میں کام آتی ہے یہی وجہ ہے کہ اس کے دانوں کی قیمت ۲۵/ ۳۰ روپے فی من ہو گئی ہے۔

یہ فصل عام ہلکی قسم کی زمینوں میں بھی کامیابی سے اگائی جا سکتی ہے۔ سخت جان ہونے کی وجہ سے

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس کو زیادہ پانی کی ضرورت بھی نہیں ہوتی۔ اس کے علاوہ چونکہ یہ ایک پھلی دار فصل ہے اس لئے جس کھیت میں اگائی جائے اس کی زرخیزی کو بھی بڑھاتی ہے۔ اس کی کاشت آخر اپریل سے شروع جون تک کسی وقت بھی کی جاسکتی ہے۔ ایک ایکڑ زمین میں دس سیر تخم چھٹے سے کاشت کیا جاتا ہے دو یا تین بار ہل اور سوہاگہ چلانے سے زمین اس فصل کے لئے تیار ہو جاتی ہے۔ کاشت سے ہفتہ دس دن پہلے دو توڑے سپر فاسفیٹ کھاد اور آدھا توڑا نائٹروجن کھادنی ایکڑ استعمال کرنے سے پیداوار میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے۔

فصل ماہ نومبر میں تیار ہو جاتی ہے ایک ایکڑ رقبہ سے تقریباً دس من تخم حاصل ہوتا ہے۔ گرم علاقوں کی ہلکی زمینوں کے لئے اس فصل کے کاشت کرنے کی سفارش کی جاتی ہے۔ ایسی زمینوں میں کپاس کی فصل کے مقابلہ میں اس کی کامیابی زیادہ یقینی ہوتی ہے اور زمیندار اس پر بھروسہ کر سکتے ہیں۔

● مونگ پھلی

یہ بھی ایک پھلی دار فصل ہے جس کی کاشت سے بڑا روپیہ کمایا جاسکتا ہے نرم ریتیلی زمین اس کے لئے موزوں ہے۔ جہاں موسم خریف کی بارش ۲۰ انچ سے زائد ہو وہاں بغیر آبپاشی کے بھی یہ فصل کامیابی سے کاشت کی جاچکی ہے۔ آبپاش زمینوں میں کاشت ماہ اپریل کے آخر یا مئی کے شروع میں کی جاتی ہے۔ بارانی کاشت موسم خریف کی پہلی بارش کے ساتھ کرنی چاہیئے۔

کاشت سے پہلے پانچ چھ گڈے گوبر کی کھاد اور ۲ تا ۳ توڑے سپر فاسفیٹ اور آدھا توڑا نائٹروجن کھادنی ایکڑ زمین میں ملا دینی چاہیئے۔ کچی مونگ پھلی کے دانے نکال کر قطاروں میں کاشت کریں جن کا درمیانی فاصلہ ۱½ فٹ ہو۔ دانے نکالتے وقت یہ احتیاط کریں کہ ان کا پتلا سرخ چھلکا نہ اتر جائے کیوں کہ ایسے دانے اُگتے نہیں۔ دو یا تین گوڈائیاں کرنے کے بعد تھوڑی تھوڑی مٹی چڑھا دینی چاہیئے۔ ایک ایکڑ رقبہ کے لئے تیس سیر کچی مونگ پھلی کے دانے نکال کر کاشت کئے جاتے ہیں۔

فصل ماہ نومبر میں تیار ہو جاتی ہے ایک ایکڑ سے پندرہ بیس من خشک مونگ پھلی حاصل ہوتی ہے جس کی موجودہ قیمت ۵۰۰ روپے کے قریب ہے۔ ذخیرہ کرنے سے پہلے پھلیوں کو دس پندرہ دن دھوپ میں سکھانا ضروری ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

● ہلدی

جہاں گوبر کی کھاد بکثرت ملتی ہو ہلدی کی کاشت بڑی نفع بخش ثابت ہوتی ہے۔ یہ میدانی علاقے کی فصل ہے۔ درمیانی یا بھاری زمین اس کے لئے موزوں ہے۔ گوبر کی کھاد بشرح تیس گڈے فی ایکڑ بیجائی سے پہلے زمین میں ملا دیں۔ کاشت کا موزوں وقت وسط اپریل سے وسط مئی تک ہے یعنی بیساکھ کا مہینہ ہے۔ بعد کی کاشت کامیاب نہیں ہوتی اس فصل کو سائے کی ضرورت ہوتی ہے اسلئے ایسی جگہ کاشت کریں جہاں دن میں آدھا وقت دھوپ رہے اور آدھا وقت سایہ یعنی ایسے باغ میں جس کے درخت ابھی پورے قد کو نہ پہنچے ہوں۔

قطاروں میں کاشت کریں جن کا درمیانی فاصلہ ۲ فٹ ہو۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ ایک بالشت رکھیں۔ پچھلی فصل سے حاصل شدہ گھٹیاں بطور بیج استعمال ہوتی ہیں۔ ہفتہ وار پانی دینا ضروری ہے گوڈائیاں حسب ضرورت کریں۔ برسات کے شروع ہوتے ہی تھوڑی تھوڑی مٹی چڑھا دیں۔ ماہ ستمبر کے اوائل میں ایک توڑا نائٹروجن کھادنی ایکڑ استعمال کرنا ضروری ہے ورنہ پیداوار کم رہ جاتی ہے۔

فصل ماہ جنوری میں تیار ہو جاتی ہے۔ اکھاڑنے کے بعد گھٹیوں کو دو گھنٹہ پانی میں اُبال کر دھوپ میں کئی دن رکھ کر اچھی طرح خشک کر لیں۔ مارکیٹ میں لے جانے سے پہلے خشک شدہ گھٹیوں کو کسی کھردری سطح پر رگڑ کر ان کا چھلکا اتار لیں تاکہ ہلدی کا اصلی رنگ ظاہر ہو جائے۔

● کیلا

کیلے کی کاشت آمدنی بڑھانے کا ایک اچھا ذریعہ ہے۔ دوسرے پھلوں کی نسبت تھوڑے وقت میں تیار ہو جاتا ہے۔ اس فصل کو گرمیوں کی لُو اور خاص طور پر سردیوں کا کورا بہت نقصان دیتے ہیں اسلئے اس کی کاشت کی اضلاع بہاول پور، رحیم یار خاں، ملتان، مظفر گڑھ، ڈیرہ غازی خاں کے دریائی علاقوں میں سفارش کی جاتی ہے۔ لُو اور کورا دونوں سے بچاؤ کے لئے بہتر ہے کہ اس کو کسی بڑے باغ یا جنگل کے بیچ میں لگایا جائے۔ اس فصل کو کھاد اور پانی دونوں زیادہ مقدار میں ملنے چاہئیں۔ گوبر کے کھاد کے علاوہ نائٹروجنی کھاد، پوٹاش والی کھاد سال میں دو دفعہ دینا ضروری ہے۔ ہر تین سال بعد فصل کو نئے کھیت میں لے جانا چاہیئے ورنہ پیداوار گھٹ جانے کا اندیشہ ہے۔ اعلےٰ قسم ہری چھال یا بصرائی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اس کے زیرِ بچے ماہ مارچ اور ماہ ستمبر میں لگائے جا سکتے ہیں۔ پودوں کا درمیانی فاصلہ سات آٹھ فٹ ہونا چاہیئے۔ اس طرح ایک ایکڑ زمین میں تقریباً سات صد پودے لگا جا سکتے ہیں سال میں چار پانچ گوڈائیاں دیں۔ پانی کی کمی نہ آئے۔ کامیاب فصل سے اوسطاً تین ہزار روپے فی ایکڑ آمدن ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

وڈھ وتر کا استعمال

وڈھ وتر میں گندم کی کاشت

ملک میں پانی کی عام قلت کے پیش نظر ضروری ہے کہ خریف کی بعض فصلیں برداشت کرنے کے بعد زمین میں جو نمی موجود ہو اس سے فائدہ اٹھایا جائے اور جہاں تک ممکن ہو سکے ان کھیتوں میں ربیع کی کوئی فصل کاشت کی جائے تاکہ ملک کی غذائی صورتِ حال بہتر ہو سکے۔ اس سلسلے میں محکمۂ زراعت نے جو تجربات کئے ہیں ان کی روشنی میں مندرجہ ذیل سفارشات پیش کی جا سکتی ہیں۔

● دھان کے وڈھ میں کاشت

دھان کی فصل کی برداشت اس وقت ہوتی ہے جب گندم کی بیجائی کا وقت ہوتا ہے۔ اگر دھان کی برداشت کے فوراً بعد زمین کو جلدی تیار کر کے گندم کاشت کر دی جائے تو گندم کے رقبہ میں بھاری اضافہ ہو سکتا ہے۔ لیکن چوں کہ دھان کی فصل زمین کو کمزور کر دیتی ہے۔ اس لئے سفارش کی جاتی ہے کہ زمین تیار کرتے وقت ایک توڑا نائٹروجن کھاد اور ایک توڑا سپر فاسفیٹ کھاد فی ایکڑ ملا دیا جائے مزید ایک توڑا نائٹروجن کھاد کا ماہ جنوری میں دیا جائے تو ۱۵ تا ۲۰ من فی ایکڑ پیداوار حاصل کی جا سکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

● کپاس کے وڈھ میں کاشت

امریکن کپاس کی برداشت کے بعد عام طور پر کھیت خالی پڑے رہتے ہیں کیونکہ اس کی چنائی دیر تک جاری رہتی ہے اور اس کے بعد بیج کی کاشت کا وقت نہیں رہتا لیکن دیکھا گیا ہے کہ امریکن کپاس کی بعض اقسام رایل۔ ایس۔ ایس۔ ۱۲۴ الیف) کی چنائیاں ماہ دسمبر میں ختم ہو جاتی ہیں۔ اگر کچھ ٹینڈے نہ کھلے ہوں۔ تو کپاس کے پودوں کو کاٹ کر رکھ دینے کے بعد بھی ٹینڈے کھل جاتے ہیں۔ اس لئے اس بات کی سفارش کی جاتی ہے کہ ایسی اقسام کے پودوں کو ماہ دسمبر کے آخر میں کاٹ کر گندم کاشت کر دی جائے۔ لیکن چونکہ یہ کاشت پچھیتی ہو جاتی ہے۔ اس لئے زمین کی تیاری کرتے وقت دو توڑے نائٹروجن کھادنی ایکڑ ملا کر پھر کاشت کرنی چاہیئے۔ اگر فصل کا رنگ پیلا نظر آئے تو مزید ایک توڑا ماہ فروری میں ڈالی جائے۔ اس طرح ایک ایکڑ زمین سے ۱۷ تا ۱۸ من گندم حاصل کی جا سکتی ہے۔

کپاس کی کھڑی فصل میں اکتوبر میں سینجی یا برسیم بھی کاشت کی جا سکتی ہے۔ اگر ان فصلات کی کاشت سے پیشتر دو من سپر فاسفیٹ فی ایکڑ کھیت ملا لی جائے تو پیداوار اچھی ہوتی ہے اور زمین کی طاقت بڑھ جاتی ہے۔

● موڈھے کماد کے بعد گندم کی کاشت

موڈھے کماد کی برداشت عام طور پر گندم کی بیجائی شروع ہوتے ہی ختم ہو جاتی ہے جس موڈھی فصل کو رکھنا مقصود نہ ہو۔ ان کھیتوں میں گندم کی فصل کاشت کی جا سکتی ہے لیکن زمین کی تیاری کے دوران ایک توڑہ سپر فاسفیٹ کھاد اور ایک توڑا نائٹروجن کھادنی ایکڑ ڈال لینا چاہیئے۔ ایک توڑا نائٹروجن کھاد بعد میں حسب ضرورت دی جائے۔

اس طرح مرچ کی فصل کے بعد بھی گندم کاشت کرنے کے امکانات سے فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ سچ تو یہ ہے کہ کیمیائی کھادوں کی ایجاد نے کمزور زمینوں اور پچھیتی کاشت سے پوری پیداوار حاصل کرنا آسان کر دیا ہے۔ اس لئے جہاں تک ممکن ہو سکے۔ گندم کے رقبہ کو بڑھایا جائے اور جہاں پیداوار کے کم ہونے کا امکان ہو وہاں کیمیائی کھادیں فراخ دلی سے استعمال کی جائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فصلوں کی مخلوط کاشت

ملک کی آبادی دن بدن بڑھ رہی ہے۔ اگرچہ مزروعہ رقبہ کو کسی حد تک بڑھایا جا سکتا ہے لیکن کل رقبہ زمین میں کمی بیشی ممکن نہیں بڑھتی ہوئی آبادی کی خوراک اور کاشت کار کا معیارِ زندگی ہم سے مطالبہ کرتے ہیں کہ محدود رقبہ سے زیادہ سے زیادہ پیداوار حاصل کی جائے اور کاشت کار کی آمدنی کو بڑھا کر موجودہ وقت کے دوسرے پیشہ وروں کے مقابلے پر لایا جائے۔

زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے ترقی یافتہ ممالک ترقی دادہ طریقہ ہائے کاشت عمدہ بیج مصنوعی کھادوں کے استعمال، مناسب آبپاشی اور تحفظ نباتات کا سہارا لے کر ہم سے بہت آگے جا چکے ہیں۔ بے شک ترقی زراعت میں یہ کلید ہیں جنکی مدد سے ہم اپنی فصلات کی پیداوار کو باوقار ممالک کی سطح پر لے جا سکتے ہیں۔ زراعت ایک پیشہ نہیں بلکہ ایک صنعت کی حیثیت اختیار کر چکی ہے اس لئے اب سے کاشت کاری سے زیادہ سے زیادہ منافع کمانا وقت کا تقاضا ہے۔ اگر ہم اپنی کاشت کاری میں مناسب سوجھ بوجھ سے کام نہیں لیں گے تو نہ صرف اقوام عالم میں ہمارا وقار بلند نہیں ہوگا بلکہ ہم اپنے ہی ملک کے دوسرے پیشہ وروں اور صنعت کاروں کے ساتھ مالی توازن قائم نہیں رکھ سکیں گے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فی ایکڑ پیداوار لینے کے دو ہی طریقے ہیں ایک یہ کہ ایک ایکڑ میں ایک ہی سال میں یکے بعد دیگرے دو یا تین فصلات لیں اور کھیت کو کسی وقت بھی خالی نہ رہنا دیا جائے۔ دوسرا ایک ہی وقت میں دو یا دو سے زائد فصلات کاشت کر کے کھیت کی پیداواری صلاحیت سے پورا فائدہ اٹھایا جائے۔ موخرالذکر طریقہ کو فصلات کی مخلوط کاشت کہا جاتا ہے۔

مشترک یا مخلوط کاشت میں فصلات کے اشتراکی عمل سے زمین کی زرخیزی میں اضافہ ہوتا ہے۔ کئی حالات میں فصلات کی پیداوار بڑھ جاتی ہے اور نتیجتاً آمدنی زیادہ ہوتی ہے۔

مخلوط کاشت کے مندرجہ ذیل فوائد ہیں

۱:۔ مختلف فصلات کی جڑیں زمین میں مختلف گہرائی تک جاتی ہیں اور وہ اپنی ضروریات زمین کی مختلف تہوں سے پورا کرتی ہیں۔ اس طرح زمین کی تمام تہوں سے یکساں خوراک استعمال ہوتی ہے۔ کھیت میں زمین کی طاقت کا توازن بگڑنے نہیں پاتا۔

۲:۔ جب کسی مشترک کاشت شدہ کھیت سے فصلات برداشت کی جائیں تو ان کے بقایا جات زمین میں رہ جاتے ہیں۔ یہ حصے مختلف خوراکی اجزا کے حامل ہوتے ہیں۔ اس طرح سے بعد میں کاشت ہونے والی فصل کو کھیت میں خوراک کا ذخیرہ مکمل ملتا ہے۔

۳:۔ بعض اوقات پھلی دار اجناس کے ساتھ بغیر پھلی دار اجناس کاشت کی جاتی ہیں اس اشتراک سے زمین کی زرخیزی کا توازن اثر انداز نہیں ہوتا۔

۴:۔ اور کسی ایک فصل کے لئے موسمی حالات موافق نہ ہوں تو دوسری فصل کامیاب ہو کر زمیندار کو نقصان سے بچا لیتی ہے۔

۵:۔ کم بڑھنے والی فصلات میں زیادہ بڑھنے والی فصلات کے مخلوط سے نیچے رہنے والی فصل موسمی حوادث سے محفوظ رہتی ہے۔

۶:۔ کئی دفعہ کھڑی فصل میں دوسری فصل بوئی جا سکتی ہے اور کھیت کے خالی ہونے تک انتظار نہیں کرنا پڑتا اور نئی فصل کی بجائی کے لئے راوٹی زمین کی زائد تیاری نہیں کرنی پڑتی۔ ایسی کاشت پانی کے کمی والے علاقوں کے لئے نہایت موزوں ہوتی ہے کیوں کہ اس طریقہ کاشت سے پانی کی بہت حد تک بچت کی جا سکتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۷ :۔ بعض حالات میں دیکھا گیا ہے کہ مقدم یعنی اصل فصل کی پیداوار کم ہو جاتی ہے لیکن کھیت کی مجموعی آمدنی زیادہ ہوتی ہے۔

۸ :۔ بعض دفعہ مشترک کاشت میں اصل فصل کی بیماری کا تدارک ہو جاتا ہے۔ مثلاً کپاس میں موٹھ کاشت کرنے سے کپاس تڑک سے محفوظ رہتی ہے۔

۹ :۔ مختلف فصلات جڑی بوٹیوں پر مختلف انداز سے اثر انداز ہوتی ہے اور ان کے اتلاف میں ممد ہوتی ہیں۔ اس طرح جڑی بوٹیوں سے بھی نجات حاصل ہو سکتی ہے۔

ایوب ایگریکلچرل ریسرچ انسٹی ٹیوٹ لائل پور کے شعبۂ تحقیقات برائے کاشت کاری میں فصلات کی کاشت کے مختلف پہلوؤں پر تحقیقات ہوتی ہے۔ وہاں فصلوں کی مخلوط کاشت پر بھی تجربات کیے گئے "مختصراً" نتائج قارئین کی دلچسپی کے لئے درج کیے جاتے ہیں۔

تجربہ نمبر ۱۔ کپاس۔ کپاس چارہ برسیم۔ کپاس گندم اور کپاس چنے کاشت کئے گئے۔ اس تجربہ میں کپاس مالی سونی عـ ۳۹ اور ایل۔ ایس۔ ایس دونوں بوئی گئیں۔ مخلوط کاشت پر زائد خرچ کل آمدنی فی ایکڑ سے منہا کیا گیا۔ پھر بھی مخلوط کاشت سے ہر حالت آمدنی زیادہ تھی۔ البتہ کپاس اور چارہ برسیم کی کاشت سے آمدنی سب سے زیادہ تھی۔ یہ بات قابلِ ذکر ہے کہ برسیم اور کپاس کی مخلوط کاشت نہ صرف زائد آمدنی کا ذریعہ ہے بلکہ یہ زمین کی زرخیزی کو بھی بڑھاتی ہے۔

تجربہ نمبر ۲۔ اس تجربہ میں کپاس خالص۔ کپاس اروال اور کپاس گوارا کاشت کئے گئے اور آمدنی کا تخمینہ لینے سے یہ واضح ہوا کہ کپاس اروال اور کپاس گوارا مشترک کاشت خالص کپاس سے زیادہ آمدنی حاصل ہوئی۔ کپاس گوارا کے مخلوط سے سب سے زیادہ آمدنی حاصل ہوئی اگرچہ اس اختلاط میں بھی گوارا زمین کی زرخیزی بڑھانے میں اہم کردار ادا کرتا ہے۔ لیکن کئی صورتوں میں تیلے کا حملہ دونوں فصلات کو نقصان پہنچاتا ہے۔

تجربہ نمبر ۳۔ اس تجربہ میں بھی کپاس کے اختلاط کے اقتصادی پہلو کا جائزہ لیا گیا۔ کپاس خالص کے مقابلے پر کپاس مرچ اور کپاس بیگن کی کاشت کی گئی۔ اس تجربہ میں کپاس اور مرچ کی مخلوط کاشت سب سے زائد منافع کا باعث بنی البتہ کپاس بیگن کی کاشت دونوں فصلوں کے مشترک کیڑوں اور بیماریوں کے حملے کی وجہ سے ناکام ہوئی اور اس طرح سے اس کی آمدنی خالص کاشت سے بھی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کم تھی۔ ایک دوسرے تجربہ میں کپاس خالص، کپاس مرچ کپاس مونگ کپاس تل اور کپاس بیگن کی کاشت کا اقتصادی جائزہ لیا گیا۔ اس میں بھی کپاس مرچ سب سے اچھی رہی اور خالص کپاس سے زائد آمدنی حاصل ہوئی۔

تجربہ نمبر ۴ ۔ کپاس خالص۔ کپاس ماش۔ کپاس مونگ۔ کپاس مکئی، کپاس تمباکو اور کپاس مرچ کی کاشت سے آمدنی کے تجربہ سے ثابت ہوا کہ کپاس تمباکو اور کپاس مرچ نے خالص کپاس سے زائد آمدنی دی۔ البتہ کپاس تمباکو کی مخلوط کاشت سے آمدنی نمایاں طور پر زیادہ تھی۔

مندرجہ بالا تجربات کی روشنی میں ذیل کے نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں

۱۔ کپاس میں مخلوط کاشت سے کپاس کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے لیکن فی ایکڑ مجموعی آمدنی بہت بڑھ جاتی ہے۔ اس لحاظ سے مخلوط کاشت کا رواج وقت کی اہم ضرورت ہے۔

۲۔ مشترک کاشت میں مصنوعی کھاد کے وافر استعمال سے فی ایکڑ پیداوار کی کمی کو روکا جا سکتا ہے۔

ایک تجربہ خالص کپاس اور کپاس سبز کھاد کاشت کئے گئے سبز کھاد کو کپاس کی کھڑی فصل میں دبا دیا گیا۔ نتیجتاً خالص کپاس اور کپاس سبز کھاد کی فی ایکڑ آمدنی میں چنداں فرق نہیں تھا۔ لیکن سبز کھاد کی افادیت جو کہ بعد میں آنے والی فصلات کو ہوئی کا اندازہ کیا گیا تو کپاس سبز کھاد کا اختلاط بہت منافع بخش تھا سبز کھاد کے لیے گوارا اور سن کو استعمال کیا گیا۔

خالص کماد۔ کماد تمباکو۔ کماد چینی کدو۔ کماد بھنڈی توری اور کماد مکئی برائے چارہ کی کاشت کے اقتصادی پہلو کا جائزہ لیا گیا۔ اس میں کماد تمباکو سب سے زیادہ منافع بخش مخلوط خیال کیا گیا۔

برسیم میں جئی اور سرسوں ملا کر کاشت کی گئی اور دیکھا گیا۔ خالص برسیم کاشت کرنے سے مخلوط چارہ کی پیداوار فی ایکڑ زائد تھی۔ برسیم سرسوں مخلوط کی پہلی کٹائی بہت اچھی تھی۔ اور چارے کے قحط کے وقت انتہائی کارآمد رہی۔ برسیم جئی اور برسیم سرسوں کی کل کٹائیوں کی پیداوار خالص برسیم سے زیادہ تھی۔ مخلوط چارہ مویشیوں نے رغبت سے کھایا۔ سبزیات کو ملا جلا کر کاشت کرنے پر تجربات کئے گئے اور دیکھا گیا کہ کدو بیگن اور پیاز کے مخلوط سے زیادہ منافع حاصل ہوا بہ نسبت انہی فصلات کی انفرادی کاشت سے بڑے شہروں کے نزدیک جہاں کھاد اور گندے پانی کی وافر مقدار میسر تھی۔ یہ مخلوط اور بھی زیادہ موثر تھے اور انفرادی سبزیات کی کاشت نہایت نامناسب رہی۔ سبزیات کی مخلوط کاشت کے سلسلہ میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آلو ہلدی تمباکو مرچ پر بھی تجربات کیے گئے اور دیکھا گیا کہ جب تمباکو مرچ اور مٹر کو ہلدی کی مشترک کاشت کی گئی تو فی ایکڑ پیداوار فصلات کی انفرادی کاشت اور دیگر جوڑوں سے زیادہ تھی۔

آلو گوبھی اور مولی کی مخلوط کاشت بھی ان کی انفرادی کاشت سے زیادہ منافع کا باعث بنی۔

آلو اور گندم کی مخلوط کاشت سے بھی فصلوں کی انفرادی کاشت سے زیادہ پیداوار ہوئی۔ گندم اور چنے کی مخلوط کاشت بھی انفرادی کاشت سے زیادہ منافع بخش رہی۔ پشاور ڈویژن میں گندم میں گنا بڑی کامیابی سے کاشت کیا جاتا ہے۔ اور اس طرح سے گنا کورے کے نقصان سے محفوظ رہتا ہے اور منافع زیادہ ہوتا ہے۔

کوئٹہ ڈویژن میں گندم اور لوسرن کی مخلوط کاشت بہت کامیاب ہے۔ نہری علاقوں میں گندم سرسوں اور تارامیرا وغیرہ ڈال دیا جاتا ہے اور بعد میں چارہ کے لئے نکال لیا جاتا ہے لیکن اس صورت میں جلد نکال لینا چاہیئے۔ کیونکہ اگر یہ فصلیں زیادہ دیر تک گندم کی فصل میں رہیں تو زیادہ بڑھنے کی خاصیت رکھنے کی وجہ سے یہ فصلیں گندم کی فصل پر چھا جاتی ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔

کماد ٹماٹو اور کماد بیگن پیاز کو مخلوط کاشت کرنے سے بھی اپنی فصلات کی انفرادی کاشت سے زیادہ منافع حاصل ہوا۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تھور زدہ زمین کی اصلاح کا پروگرام

معمولی تھور زدہ زمین میں اگر تین چار سال تک جنتر کی فصل رہے تو نہ صرف اس کا تھور کم ہو جاتا ہے بلکہ اس کی زرخیزی بھی بڑھتی ہے۔ اس مقصد کے لئے چھ سات فٹ کے فاصلہ پر نالیاں بنا کر ان میں جنتر لگا دیں۔

کلر گھاس

ایک نئی قسم کا گھاس جو آسٹریلیا سے لایا گیا ہے وہ نہ صرف تھور والی زمین میں اگ سکتا ہے بلکہ تھور کو مارتا بھی ہے اگر تین چار سال تک اس گھاس کی کاشت کی جائے تو تھور کم ہو جاتا ہے۔ یہ گھاس مویشیوں کے لئے چارہ کا کام بھی دیتا ہے۔

زیادہ تھور کو دور کرنے کیلئے مندرجہ ذیل پروگرام پر عمل کریں

۱۔ تھور کو سطح زمین سے تین چار انچ کی گہرائی تک اٹھایا جائے۔

۲۔ زمین کو ہموار کریں تاکہ کھیتوں میں پانی بھرا جا سکے۔

۳۔ دو دو کنال کے کیارے بنائیں اور ان کی ویٹ مضبوط کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۴ ۔ اگر تھور بہت زیادہ ہو تو تین ماہ تک ان کھیتوں میں پانی بھر رکھیں تاکہ تھور پانی میں حل ہو کر نچلی تہوں میں چلا جائے۔

۵ ۔ متواتر تین سال تک چاول کی کاشت کریں۔ اس مقصد کے لئے محکمہ لینڈ ریکلیمیشن درخواست دینے پر تین سال تک زائد نہری پانی دیتا ہے جو عام پانی سے چھ گنا ہوتا ہے۔

چاول کو کاشت کے لئے زمین تیار کرتے وقت زیادہ گہرا کدو نہ کریں۔ ایسا کرنے سے زمین سخت ہو جاتی ہے اور تھور نیچے نہیں جا سکتا۔

۶ ۔ زیر اصلاح زمین کسی موسم میں بھی بغیر فصل کے نہ رہے ورنہ تھور دوبارہ اوپر آجاتا ہے اس لئے موسم ربیع میں مسور۔ چنا، سینجی وغیرہ کاشت کریں تاکہ زمین کی زرخیزی بھی بحال ہوتی رہے۔

تھور کم ہو جانے پر دیگر فصلوں کی کاشت بھی تدریج شروع کی جا سکتی ہے۔ اس مقصد کے لئے مناسب فصلیں یہ ہیں۔

	فصلیں	چارہ جات	سبزیات	پھلدار درخت
درمیانی برداشت کی طاقت والی	جوار	جوار	پیاز	کیلا
	باجرہ	باجرہ	چین کدو	زیتون
	گندم	لوسن	مرچ	بیر
	السی	سوڈان گھاس	سلاد	الچیر
	رایا	سینجی	بند گوبھی	فالسہ
			ٹماٹر	انار
				امرود

کپاس

تھور برداشت کرنے والی	جو	سوانک	پالک	کھجور
	کماد	تارامیرا	چقندر	
	نخزد	آسٹریلین گھاس		
	چاول۔ سینجی۔ ڈھینچا۔ تارامیرا			

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیمیاوی کھادیں

کیمیاوی کھادوں کا استعمال اکثر اس امر کے تابع ہوتا ہے کہ متعلقہ زمین میں کن غذائی اجزا کی ضرورت ہے۔ لہٰذا ان کھادوں کے متعلق معلومات فراہم کرنے سے پیشتر صوبہ مغربی پاکستان (لاہور ریجن) کی زمینوں کا بہ اختصار ذکر بے محل نہ ہوگا۔ چوں کہ اس علاقہ میں موسم گرما میں شدت کی گرمی پڑتی ہے اور بارشیں بھی برائے نام ہوتی ہیں۔ اس لئے یہ قدرتی عوامل زمین کے نباتاتی مادہ، جو کہ پودوں کی خوراک کا سرچشمہ ہے کی کمی پر منتج ہوتے ہیں۔ بایں ہمہ نائٹروجن کی مقدار میں جو پودوں کی نشوونما کے لئے ایک اہم غذائی عنصر ہے۔ بہت کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اگرچہ اس وقت ہماری زمینوں میں فاسفورس کے جزو کی مناسب مقدار پائی جاتی ہے۔ تاہم زمینوں کی کلرائی خصوصیت کی بنا پر یہ اہم عنصر پودوں کو مناسب مقدار میں میسّر نہیں آتا۔ بعینہٖ پوٹاش، پودوں کی غذا کا ایک ضروری جزو ہے۔ مگر اس علاقہ کی زمین میں اس کی کافی مقدار پائی جاتی ہے اور تا حال اس کی واضح کمی کے آثار مشاہدہ میں نہیں آئے۔ جہاں تک نسبتاً غیر ضروری اجزا کا تعلق ہے۔ اس سلسلہ میں اب تک کوئی تفصیلی تجربات نہیں کئے گئے۔ ایک سرسری جائزہ سے اس بات کا ثبوت فراہم ہوتا ہے کہ سوائے ضلع جھنگ اور کیمبل پور کی ہلکی زمینوں کے یہ اجزا دیگر زمینوں میں مناسب مقدار میں پائے جاتے ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

یہ ایک حقیقت ہے کہ مغربی پاکستان کی اکثر زمینوں میں کیمیاوی کھادوں کے استعمال کا موافق ردِ عمل ہوتا ہے اور زرعی پیداوار میں گوناں گوں اضافہ ہوتا ہے۔ تاہم کیمیاوی کھاد کو زمین اور فصل کی جملہ کمزوریوں اور خامیوں مثلاً ناقص بیج اور قلبہ رانی، نامساعد موسمی حالات، تھور کی موجودگی، زمین کی خراب طبعی حالت اور نامیاتی مادہ کی کمی وغیرہ کا مداوا خیال نہیں کرنا چاہیئے۔ یہ اُمور اپنی جگہ پر بہت اہم ہیں۔ اور کیمیاوی کھادوں کی افادیت پر براہِ راست اثر انداز ہوتے ہیں۔ اس لئے کیمیاوی کھادوں کے استعمال سے پورا استفادہ صرف انہیں زمینوں میں کیا جا سکتا ہے۔ جن کی طبعی حالت بہترین قسم کی ہو۔

اس وقت جو سب سے بڑا مسئلہ درپیش ہے وہ نائٹروجن کی کمی ہے۔ بدیں وجہ اس کمی کو پورا کرنے کے لئے، نائٹروجن والی کھادوں کے استعمال کی ضرورت ناگزیر ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے۔ ہماری زمینوں میں فاسفورس کی پوری مقدار پائی جاتی ہے لیکن کلر والی زمینوں میں یہ عنصر پودوں کو میسّر نہیں ہوتا۔ لہٰذا فاسفورس کی اس مقدار کی موجودگی کے باوجود ایسی فصلات کے لئے، جن کو فاسفورس کی زیادہ مقدار درکار ہوتی ہے۔ مزید فاسفورس مہیا کرنا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ نائٹروجن والی کھادوں کے استعمال کے باوجود بعض فصلات مثلاً گندم مکئی اور چاول کے پودوں کی بڑھوتری کی وجہ سے فاسفورس کی ضرورت بھی بڑھ جاتی ہے۔ اسی وجہ سے نائٹروجن کے جزو کے ساتھ ساتھ فاسفورس کے استعمال سے مندرجہ بالا فصلات کے بہتر نتائج حاصل ہوتے ہیں

چوں کہ ہماری زمینوں میں کلر کافی مقدار میں پایا جاتا ہے۔ اس لئے تیزابی اثر رکھنے والی کھادیں زیادہ مفید ہیں۔ مغربی پاکستان میں نائٹروجن مہیا کرنے والی کھادیں، زیادہ تر تیزابی خاصیت رکھتی ہیں۔ لہٰذا زمین میں کیلشیم اس تیزابی اثر کو نائل کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ تیزابی اثر زمین میں فاسفورس و دیگر اجزاء کو فراہم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

مختلف علاقوں کے لئے مختلف قسم کی کھادوں کی موزونیت کا ذکر حسب ذیل کیا جاتا ہے۔

● امونیم سلفیٹ

نائٹروجن کھادوں میں سے امونیم سلفیٹ ہی ایک ایسی کھاد ہے جس میں تیزابیت (کیلشیم کاربونیٹ کی شکل میں) بہت زیادہ مقدار میں پائی جاتی ہے۔ یہ کھاد تقریباً تمام آبپاش علاقوں کے لئے نہایت موزوں ہے راولپنڈی، سرگودھا، ملتان اور بہاولپور ڈویژنوں کی ہلکی زمینوں میں بھی (خواہ وہ آبپاشی ہو یا بارانی) یہ کھاد کافی موثر ثابت ہوئی ہے۔ اس کھاد میں نائٹروجن ایمونیا کی شکل میں پائی جاتی ہے اور یہ پودوں کو اس وقت تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میسر نہیں ہوتی جب تک ایمونیا نائٹریٹ میں تبدیل نہیں ہو پاتی۔ علاوہ ازیں کیلشیم کاربونیٹ کی جتنی زیادہ مقدار زمین میں پائی جائے گی۔ پودوں کو فاسفورس کی فراہمی اتنی ہی زیادہ سرعت سے ہوتی ہے۔ اسی وجہ سے ایمونیم سلفیٹ، پودوں کے لئے فاسفورس مہیا کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے۔ ایمونیم سلفیٹ میں نائٹروجن کی مقدار ۲۱ فیصد ہوتی ہے۔

● یوریا

نائٹروجن والی کھادوں میں یوریا میں نائٹروجن کا جزو سب سے زیادہ یعنی ۴۶ فیصد ہوتا ہے۔ زمین میں یہ کھاد بکٹیریا کے عمل سے ایمونیا کی شکل اختیار کر لیتی ہے۔ موسم گرما میں یہ ۲ سے ۳ دن میں اور موسم سرما میں پانچ چھ دن میں ایمونیم کاربونیٹ میں تبدیل ہو جاتی ہے۔ اس کے بعد امونیم کاربونیٹ کی نائیٹریٹ میں تبدیلی کا عمل واقع ہوتا ہے اور اس زمین میں تیزابیت پیدا ہو جاتی ہے۔ مگر اس میں تیزابی مادہ کی مقدار امونیم سلفیٹ کی نسبت قدرے کم ہوتی ہے۔

یوریا کی کھاد دھان والی زمینوں کے لئے چند ایک وجوہات کی بنا پر زیادہ مفید ثابت ہوتی ہے۔ دھان کی فصل کے لئے زیادہ پانی درکار ہوتا ہے جس کی وجہ سے کھاد کے اجزاء کا جڑوں کی سطح سے نیچے بہہ جانے کا بے حد اندیشہ ہوتا ہے۔ چونکہ اس کھاد کے اجزاء زمین کے ذروں سے مضبوطی سے جڑ جاتے ہیں۔ اس لئے یہ اجزاء زائل نہیں ہونے پاتے اور پودوں کو زیادہ عرصہ تک میسر رہتے ہیں۔ ایمونیم سلفیٹ اور ایمونیم نائٹریٹ کی کھادوں میں یہ خاصیت نہیں پائی جاتی۔ مزید برآں گوجرانوالہ اور کالا شاہ کاکو میں کئے گئے تجربات کی بنا پر یہ بھی ثابت ہو چکا ہے۔ کہ یوریا کی کھاد، دیگر نائٹروجن کھادوں کی نسبت دھان کی فصل میں زیادہ پیداوار دیتی ہے جہاں ایمونیم سلفیٹ اور ایمونیم نائٹریٹ نے بغیر کھاد والی فصل کی نسبت علی الترتیب ۱۰ ۴۸ فیصد اور ۱۰ ۳۱ فیصد زائد پیداوار دی۔ وہاں یوریا کی بدولت ۷۰ ۴۲ فیصد زیادہ پیداوار حاصل ہوئی۔ لہٰذا یوریا کی کھاد کا استعمال دھان کی فصل کے لئے موزوں قرار دیا گیا ہے

● کیلشیم امونیم نائٹریٹ

اس کھاد میں نائٹروجن، دونوں ایمونیا اور نائٹریٹ کی شکل میں پائی جاتی ہے اس میں نمی جذب کرنے کی قوت کو ختم کرنے کے لئے کیلشیم کاربونیٹ شامل کر دیا گیا ہے۔ ایک خیال کے مطابق اگر کیلشیم کاربونیٹ کی جگہ جپسم کی ملاوٹ کر دی جائے تو یہ کھاد کلراٹھی یا باڑہ قسم کی زمینوں کے لئے بھی استعمال ہو سکے گی۔ ایسی صورت میں کیلشیم

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زمین کے سوڈیم کے جزو کی جگہ لے لیگی اور ساتھ ہی ساتھ زمین کو نائٹروجن بھی مہیا کرے گی۔

ماسوائے ریتلی یا دھانی قسم کی زمینوں کے یہ کھاد اس ریجن کے آب پاش علاقوں کے لئے نہایت موزوں ہے۔ تجربات کی بنا پر یہ کھاد، دیگر نائٹروجن والی کھادوں کے مقابلہ میں اچھے نتائج کی حامل ثابت ہوئی ہے کیلشیم ایمونیم نائٹریٹ میں نائٹروجن کی مقدار ۲۶½ فیصد ہوتی ہے۔

● سپر فاسفیٹ

جیسا کہ پہلے ذکر ہو چکا ہے کہ ہماری زمینیں کلر کے اثرات سے مبرّا نہیں۔ لہٰذا زمین میں فاسفیٹ کم مقدار میں میسّر ہوتا ہے پھلی دار فصلات مثلاً برسیم دالیں، مونگ پھلی وغیرہ سپر فاسفیٹ جیسی کھاد کے استعمال سے زیادہ پیداوار دیتی ہیں۔ علاوہ ازیں راولپنڈی، لاہور، سرگودھا اور ملتان ڈویژنوں میں زمینداروں کے کھیتوں میں کئے گئے تجربات سے ثابت ہوا ہے کہ دھان، گندم اور مکئی کی فصلات میں نائٹروجن کی کھاد کے استعمال کے ساتھ ساتھ فاسفورس کی کھاد کا استعمال بھی عین ضروری ہے۔ اس کی وجہ یہ بتائی جاتی ہے کہ پودے کی بڑھوتری کے ساتھ ساتھ فاسفورس کی ضرورت میں بھی اضافہ ہوتا رہتا ہے جو کہ زمین میں موجود فاسفورس کی مقدار سے پوری نہیں ہو سکتی۔ اس لئے سپر فاسفیٹ کھاد کی موزوں مقدار کا استعمال ضروری ہے۔ سپر فاسفیٹ زمین سے جلدی زائل نہیں ہوتی۔ اس لئے یہ کھاد زمین کی حالت کے مطابق چند سال تک پودوں کو میسّر رہتی ہے۔

اس سے قبل کہ اس ریجن میں مختلف کھادوں کا مختلف فصلات سے استعمال کا گوشوارہ پیش کیا جاوے یہاں مختلف قسم کی زمینوں میں ان کھادوں کی موزونیت کا ذکر بے جا نہ ہوگا۔

۱۔ سرگودھا اور ملتان ڈویژنوں کی ہلکی اور بہاول پور اور راولپنڈی ڈویژن کی تمام زمینوں کے لئے	ایمونیم سلفیٹ اور سپر فاسفیٹ (چند ایک فصلات کے لئے)
۲۔ دھان کی کاشت کیلئے موزوں زمینوں کے لئے	یوریا اور سپر فاسفیٹ
۳۔ سرگودھا اور ملتان ڈویژنوں کی باقی ماندہ اور لاہور ڈویژن کی تمام زمینوں کے لئے	ایمونیم نائٹریٹ اور سپر فاسفیٹ (چند ایک فصلات کیلئے)

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کیمیاوی کھادوں کے استعمال کا گوشوارہ

فصل	نام کھاد	مقدار کھاد توڑے فی ایکڑ	وقت اور طریقہ استعمال	اضافہ جنس بحساب من فی ایکڑ
گندم آبپاش	نائٹروجن کھاد کیلشیم امونیم نائٹریٹ	۱½	جب فصل مکمل طور پر اُگ آئے تو پہلے پانی سے قبل کھاد کا چھٹا دیا جائے یا بیج بونے سے پہلے زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈال دیا جائے یا چھٹا دیا جائے اور سہاگہ چلا کر بیج بو دیا جائے موزوں وقت پر بوئی ہوئی فصل بہترین نتائج دیتی ہے۔ چھٹے کی نسبت کھاد سیاڑوں میں ڈالنے سے اوسطاً گندم میں ایک من فی ایکڑ کا اضافہ ہوتا ہے۔ ریتلی کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جہاں ذرائع آب پاشی	۴

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

			غیر یقینی ہوں کھاد کا استعمال نہ کیا جائے۔	
گندم (بارانی)	نائٹروجن ایمونیم سلفیٹ	۱½	بیج بونے سے قبل زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈال کر سہاگہ چلا دیا جائے یا چھٹا دیا جائے۔ مندرجہ بالا ہدایات یہاں بھی کارآمد ہیں۔ کھاد کا اثر بارش کی مقدار اور اس کے موزوں اوقات پر منحصر ہے۔	۳
گندم (بارانی)	سپر فاسفیٹ	۱	بیج بوتے وقت چھٹا دیا جائے یا سیاڑوں میں ڈالکر سہاگہ چلا دیا جائے۔ سپر فاسفیٹ صرف قلات۔ ایبٹ آباد مری راولپنڈی۔ گجرات اور سیالکوٹ کے علاقوں میں استعمال کرنی چاہیئے۔	۳
چاول (پنیری)	ایمونیم سلفیٹ	½ا پونڈ فی مرلہ	بیج اُگنے کے دو ہفتے بعد ڈالی جائے۔ پنیری کو پانی دیتے وقت کھاد کو کپڑے یا بوری میں باندھ کر پانی کے نکے میں رکھدیا جائے	۵
چاول	نائٹروجن یوریا	۱	پنیری کو کھیت میں منتقل کرنے کے دو تین ہفتے بعد کھڑے پانی میں چھٹا دینا چاہیئے۔ اگر دھان چھڑ دے کہ بویا جائے تو کھاد اس وقت ڈالی جائے جب پودے چھ انچ سے ۹ انچ تک بلند ہو جائیں۔	۵ دھان
مکئی (آبپاشی)	نائٹروجن نائٹریٹ	½ا ۲	دو دفعہ چھٹا دے کر ڈالنا چاہیئے۔ نصف مقدار جب فصل گھٹنوں تک ہو اور باقی جب فصل کمر تک اونچی ہو جائے کھاد ڈالتے وقت خیال رکھیں کہ پودوں کی کونپلوں پر نہ پڑے۔ لہذا شبنم خشک ہونے کے بعد ڈالنی چاہیئے۔ زمین تیار کرتے وقت آکھڑ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنی ضروری ہے۔	۵
مکئی (بارانی)	نائٹروجن سپر فاسفیٹ	½ا ۲ ۲	زمین تیار کرتے وقت سیاڑوں میں ڈالکر سہاگہ چلا دیا جائے باقی تفصیلات کے لئے گندم بارانی دیکھئے۔	۵
			ایضاً	۵

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کپاس	نائٹروجن کیلشیم امونیم نائٹریٹ	۲	جب فصل پھول نکلنے پر آئے تو زمین کی گوڈی کر کے کھاد کا چھٹا دیا جائے اور فوراً بعد پانی دے دیا جائے ایک قطار سے دوسری قطار کا فاصلہ دو فٹ ہونا چاہیئے۔ ریتیلی کلراٹھی اور ایسی زمینوں میں جہاں آب پاشی کے ذرائع غیر یقینی ہوں۔ کھاد استعمال نہ کی جائے	۲½ تا ۳ (کپاس)
گنا		۴	گوڈی کرنے کے بعد کھاد کو دو مرتبہ چھٹا دے کر ڈالئے نصف مقدار پہلے پانی سے قبل اور باقی نصف دوسرے یا تیسرے پانی سے پہلے زمین کو تیار کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنا ضروری ہے۔	۱۰ - ۵ (گڑ)
کماد		۳		
آلو		۴	مٹی چڑھاتے وقت کھاد کو زمین کی سطح پر ڈالکر مٹی میں ملا دیا جائے۔ اسے دو دفعہ ڈالا جائے۔ نصف مقدار پہلی دفعہ مٹی چڑھاتے وقت اور باقی نصف دوسری دفعہ زمین تیار کرتے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالنا ضروری ہے۔	۲۰ - ۲۰ (آلو)
مرچ		۲	مٹی چڑھاتے وقت کھاد کو زمین کی سطح پر ڈالکر مٹی میں ملا دیا جائے۔ ایک من کھاد پودوں کو کھیت میں منتقل کرنے کے ایک ماہ بعد اور دو من اکتوبر میں جب پتے زرد ہو جائیں۔ زمین کی تیاری کے وقت آٹھ گڈے گوبر کی کھاد ڈالی جائے جو فصل بچوں سے حاصل کی جائے اسے بھی کھاد پنیری والی فصل کے طریقے سے دی جانی چاہیئے۔	۳-۲½ (خشک مرچ)
ترشاوہ پھل سنگترہ مالٹا وغیرہ	ایمونیم سلفیٹ پانچسالہ پودے کو	۳ پونڈ	ایک پونڈ فروری میں، ایک پونڈ اپریل میں اور ایک پونڈ جولائی میں پہلی بارش کے ساتھ۔ کھاد کو درخت کے تنے سے ایک فٹ فاصلہ پر درخت کے گرد ڈال کر اور گوڈی کر کے زمین ملا دیا جائے۔ بیس سیر گوبر کی کھاد فی پودا جنوری میں ڈالنی چاہیئے	۶۰-۴۰ دانے (فی درخت)
مونگ پھلی	سپر فاسفیٹ	۳	زمین تیار کرتے وقت کھاد کا چھٹا دیا جائے یا سوراخوں میں ڈالی	۶ - ۳

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

(بارانی)			جائے۔ بارانی گندم کی طرح مٹی سے ڈھانپ کر عام طریقے سے بو دیا جائے۔ اس کا دارومدار بارش اور اس کے موزوں اوقات پر ہے۔	پھلی
برسیم	سپر فاسفیٹ	۳	الفیا	(سبز چارہ) ۱۰۰
چری	نائٹروجن	۲	بوتے وقت مزید تفصیلات کے لئے گندم بارانی کو دیکھئے	(خشک چارہ) ۷۰

نوٹ :- (۱) آب پاش علاقوں میں کھاد کے استعمال کے بعد پانی دینا چاہیئے۔ ماسوائے اس حالت کے جب کہ کھاد بوتے وقت ڈالی جائے۔

(۲) بارانی علاقوں میں بھی آب پاش علاقوں کی طرح کھاد استعمال ہو سکتا ہے۔ لیکن اس صورت میں فائدہ اس وقت ہوگا جب بارش مناسب وقت پر ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سبز کھاد

زمین کی زرخیزی کا اس میں نباتاتی مادے کی مرجودگی پر بڑا انحصار ہوتا ہے جس میں نباتاتی مادے کی مقدار زیادہ ہوگی وہ ایسی زمین کی نسبت جس میں نباتاتی مادہ کم ہو زیادہ زرخیز ہوگی۔ نباتاتی مادے میں نہ صرف پودے کی خوراک کے مختلف اجزا پائے جاتے ہیں۔ بلکہ اس میں زمین کی طبعی اور کیمیاوی خاصیت کو بدلنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ مثلاً ایک ریتلی زمین جس سے پانی فوراً بہہ نکلتا ہو اگر اس میں نباتاتی مادے کی مقدار بڑھا دی جائے تو اس میں نمی کو زیادہ دیر تک جذب رکھنے کی صلاحیت پیدا ہو جاتی ہے بعین ہی ایک چکنی زمین جس کے ذرات بہت چھوٹے ہوتے ہیں اور آپس میں بہت سختی سے جڑے ہوئے ہوتے ہیں۔ اس میں ہوا پودوں کی جڑوں اور پانی کا گزر بہت مشکل ہو جاتا ہے اگر ایسی زمین میں نباتاتی مادے کی مقدار کو بڑھایا جائے تو یہ زمین مسامدار اور کشادہ ہو جاتی ہے۔ بدقسمتی سے لاہور ریجن میں جہاں گرمی بڑی شدید ہوتی ہے۔ زمین میں نباتاتی مادے کی قدرتی مقدار ہمیشہ گھٹتی رہتی ہے۔ اس لئے ہمارے لئے ضروری ہے کہ ایسے طریقے اختیار کیئے جائیں جس سے زمین میں نباتاتی مادے کی مقدار کا توازن برقرار رکھا جا سکے۔ نباتاتی مادے کا موزوں ذریعہ گوبر کی کھاد ہے لیکن ہمارے کاشت کاروں کے پاس گوبر کے کھاد کی مقدار اتنی نہیں ہوتی جو تمام زمین میں ڈالی جا سکے۔ اس لئے گوبر کی کھاد کا بدل تلاش کرنا ضروری ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تجربات سے معلوم ہوا ہے کہ سبز کھاد (یعنی سبز کھڑی فصل کو زمین میں ہل چلا کر دبا دینا) گوبر کی کھاد کا موزوں اور سستا نعم البدل ہے۔

سبز کھاد کے لئے ایسی فصلات کا انتخاب کیا جاتا ہے جو زیادہ بڑھنے والی ہوں تاکہ تھوڑی مدت میں زیادہ سے زیادہ نباتاتی مادہ زمین کو میسر ہو سکے۔ سخت جان ہو تاکہ نہ مساعد حالات کا مقابلہ کر سکے اسکو بطور کھاد دبانے میں کاشت کار کا زیادہ نقصان نہ ہو اور اگر بطور کھاد نہ دبائی جائے تو بھی کسی کام آسکے۔ یعنی بطور چارہ وغیرہ استعمال ہو سکتی ہو۔ سبز کھاد والی فصل فصلات کے ہیر پھیر میں اس طرح شامل ہو سکے کہ دوسری ضروری فصلات کو پانی اور کھاد وغیرہ کی ضروریات پر اثر انداز نہ ہو۔ اگر کوئی ایسی فصل منتخب کی جائے جو ہوا کی نائٹروجن کو زمین میں جمع کرتی ہو تو زیادہ مناسب ہوتی ہے۔ فصل کے انتخاب میں یہ خیال بھی رکھنا چاہیئے۔ کہ یہ جلد گلنے سڑنے والی ہو۔

ان نقاط کے پیش نظر پھلی دار فصلات مثلاً گوارا۔ ڈھانچہ۔ جنتر۔ ارہر۔ سن۔ سینجی۔ برسیم وغیرہ نہایت مناسب سبز کھادیں تصور کی جاتی ہیں۔ پھلی دار فصلات کو بطور سبز کھاد استعمال کرنے کے فوائد مندرجہ ذیل ہیں۔

(ا) پھلی دار اجناس زمین میں نائٹروجن کی مقدار بڑھاتی ہیں۔ اس طرح سے نائٹروجن کاربن کے مقابلے بڑھ جاتی اور یہ زرعی نقطہ نگاہ سے نہایت مناسب ہے دیگر یہ فصلات کیلشیم اور فاسفورس کی مقدار کو بھی بڑھاتی ہیں۔

(ب) ان کی کاشت زمین کی کیمیاوی تاثیر پر اثر انداز نہیں ہوتی۔

(ج) یہ زمین میں کارآمد بکٹریا کی تعداد کو بڑھاتی ہیں۔

(د) یہ جلد گل سڑ جاتی ہیں اور ان کی پانی کی ضرورت دیگر فصلات سے کم ہے۔ دیگر یہ ہوا سے نائٹروجن لیکر زمین میں پوست کرتی ہیں۔

مختلف پھلی دار فصلات کی افادیت کا گوشوارہ

نام فصل	فی ایکڑ مہیا ہونے والا نباتاتی مادہ	فی ایکڑ مہیا ہونے والی نائٹروجن
سن	۲۰۰ من	ایک من
ڈھانچہ	۱۵۰ تا ۲۰۰ من	۲۵ سیر یا ایک من

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گوارہ	۲۰۰ من	سوا من
ارہر	۷۵ من	۲۰ سیر
مسور۔ مونگ	۵۰ تا ۶۰ من	۱۶ سیر
سینجی	۲۳۶ من	۱½ من
برسیم ایک کٹائی	۱۵۵ من	۲۷ سیر
مٹر	۲۰۰ من	۳۰ سیر

جہاں بارش زیادہ ہو وہاں سن بطور سبز کھاد زیادہ موزوں رہتی ہے۔ کلراٹھی اور دھان والے علاقوں کے لئے ڈھانچہ اچھا رہتا ہے اور رتیلے علاقوں کے لئے گوارہ کی کاشت موزوں ہے۔

اگر خریف موسم میں پانی وغیرہ کے وسائل اجازت نہ دیں تو ربیع کی فصلات سے سینجی بطور سبز کھاد استعمال کرنا بہت موزوں رہتا ہے۔

چند مشہور سبز کھاد والی فصلات کے کوائف

نام فصل	زمین اور وقت کاشت	شرح بیج	دبانے کا وقت
۱۔ گوارہ	نہری علاقے اور خشک علاقوں کے لئے موزوں ہے۔ ہلکی رتیلی زمین میں بھی کامیابی سے کاشت ہو سکتا ہے۔	۲۰ سیر فی ایکڑ	جولائی تا اگست اگیتی فصل دبانا زیادہ مفید ہے
	وقت کاشت مئی جون		
۲۔ ڈھانچہ دھنتر	کلر سیم والی زمین کے لئے نہایت موزوں ہے۔ دھان والی زمینوں میں اس سے بہتر سبز کھاد کوئی نہیں	۲۰ سیر فی ایکڑ	جون ۔ جولائی
	وقت کاشت مارچ اپریل		
۳۔ سن	جہاں کافی بارش ہو زیادہ موزوں ہے ایسے نہری علاقے جہاں اس کی پانی کی ضرورت پوری ہو سکے۔	۳۰ سیر فی ایکڑ	جولائی ۔ اگست

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

	وقت کاشت اپریل مئی		
۴۰ سینجی	ہر قسم کی زمین میں کاشت کی جا سکتی ہے۔ ربیع کی موزوں ترین سبز کھاد کی فصل ہے	۱۶ سیر فی ایکڑ	جنوری۔ فروری

وقت کاشت اکتوبر۔ نومبر

سبز کھاد کو زمین میں دبانے کے لئے سب سے بہتر وقت وہ ہے جب فصل میں پھول آنے شروع ہو جائیں ایسی تیار فصل پر ایک دفعہ سہاگہ چلا دیا جائے اور پھر اسی سمیت سے مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر فصل کو سیاڑوں میں دبا دیں اس کے بعد ایک دفعہ پھر سوہاگہ چلا دیا جائے تاکہ اوپر مٹی آ جائے اور فصل کا کوئی حصہ باہر نہ رہے۔ اسطرح سے فصل تقریباً ڈیڑھ ماہ گل سڑ جاتی ہے۔ البتہ ڈھانچہ تقریباً پندرہ بیس یوم میں ہی گل سڑ جاتا ہے۔ دبائی ہوئی فصل کے گلنے سڑنے کے عمل کو تیز کرنے کے لئے ایک دفعہ پانی دینا اور کچھ ایمونیم سلفیٹ کھاد بکھرنا بہتر رہتا ہے۔

اگلی فصل بونے سے پہلے پہلی فصل مکمل طور پر گل سڑ جانی چاہیئے۔ اگر سبز کھاد گلی سڑی نہ ہو تو آئندہ فصل کو خاطر خواہ فائدہ نہیں ہوتا۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گوبر کی کھاد

گوبر کی کھاد زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرنے کے لئے بہترین اور مکمل ترین کھاد تصور کی جاتی ہے اس میں نہ صرف پودے کے خوراکی اجزا مثلاً نائٹروجن۔ فاسفورس اور پوٹاش وغیرہ موجود ہوتے ہیں بلکہ اس میں نباتاتی مادے کی موجودگی زمین کی حالت کو سنوارتی ہے۔ ریتیلی زمین کے منتشر ذرات کو باہم جوڑ کر زیادہ نمی کو جذب کرنے کی صلاحیت پیدا کرتی ہے۔ بھاری اور سخت زمین جن میں پودے کی جڑوں پانی اور ہوا کا داخلہ بہت مشکل ہوتا ہے۔ یہی کھاد ذرات میں کشادگی پیدا کرتی ہے۔ نقصان دہ کلر زمین کی صورت میں دیکھا گیا ہے کہ یہ کھاد زمین کی بحالی میں ممد ہوتی ہے۔ یہ قیمتی مواد نہایت مفید اور قابل قدر ہے۔

ہمارے کسان اور زرعی کارکن کھاد کی افادیت سے بہت کم روشناس ہیں نتیجتاً یہ نایاب ذخیرہ کئی طرح سے ضائع ہو جاتا ہے۔ اسکا بیشتر حصہ ایسی جگہوں پر گر کر خراب ہو جاتا ہے جو زرعی استعمال میں نہیں لیکن جو بول و براز مویشی خانے میں ہوتا ہے۔ اس کا زیادہ حصہ بھی لوگ اُپلے بنانے اور غیر موزوں طریقے سے رکھنے کی وجہ سے خراب کر لیتے ہیں۔ کھلے ڈھیروں میں پڑا ہوا بول و براز ہوا۔ سورج کی روشنی و تمازت اور بارش کے پانی سے بالکل خراب ہو جاتا ہے اور اس کے ضروری اجزا خارج ہو جاتے ہیں۔

اس سے صحیح طریقہ سے مفاد اٹھانے کے لئے ایک تجویز تو یہ ہے کہ مویشیوں کو انہیں کھیتوں میں باندھا جائے

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جہاں کھاد کی ضرورت ہو اور ہل و برا زگرنے کے بعد کھیت میں ہل چلا کر کھاد کو کھیت میں ملا دیا جائے۔
یہ طریقہ نہایت موزوں ہے۔ اگر مویشیوں کو یکساں طریقے سے تمام کھیت میں باندھا جائے اور ہل و برا زگرنے کے فوراً بعد ہل چلا دیا جائے تو کھاد بالکل ضائع نہیں ہوتی اور فصلات کے لئے بہت سود مند رہتا ہے۔ لیکن اس طریقہ کو رائج کرنے میں چند ایک مشکلات ہیں مثلاً موسم یکساں نہیں رہتا اور سارا سال مویشی کھیتوں میں نہیں باندھے جا سکتے۔ کئی حالات میں کھیت خالی نہیں ہوتے اور بوئے ہوئے کھیتوں میں مویشی باندھنے ممکن نہیں اس سلسلہ میں دوسری تجویز یہ ہے کہ ہر روز مویشی خانے کا کوڑا کرکٹ اکٹھا کر کے کھیتوں میں منتقل کر دیا جائے۔ اگرچہ یہ تجویز بھی کھاد کے اجزاء کو محفوظ رکھنے میں مدد ہو سکتی ہے لیکن کسانوں کے لئے روزمرہ کا فالتو کام نکل آئیگا اور جہاں مویشی زیادہ ہوں یہ عمل مشکل ہوگا۔ دوسرے اس صورت میں کھاد گل سڑ کر تیار نہیں ہوگی اور ایسے کھیت جن میں پہلے ہی فصل کھڑی ہو کچی کھاد کئی ایک جڑی بوٹیوں اور بیماریوں کو پھیلانے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔

ہمارے حالات کے مطابق گوبر کی کھاد کو گڑھے میں محفوظ رکھنا نہایت مناسب ہے۔ اسطرح سے اس کے اجزا ضائع نہیں ہوتے صحیح طرح سے گل سڑ جاتی ہے اور ضرورت کے وقت استعمال کی جا سکتی ہے جن زمینداروں کے پاس پانچ چھ مویشی ہوں ان کو ۴ فٹ چوڑے ۳ فٹ گہرے اور ۱۵ فٹ لمبے تین گڑھے بنانے چاہئیں۔ گڑھے کی گہرائی ایک طرف ۲½ فٹ اور دوسری طرف ۳ فٹ ڈھلان کی صورت میں ہو۔ گڑھا بھرنے کی ترکیب حسب ذیل ہے۔ گڑھے کی چوڑائی و گہرائی کے مطابق ایک معمولی لکڑی کی کھڑکی بنا لیجئے جسے گڑھے میں عموداً کھڑا کر دیا جائے۔ اس کے قدم کم گہری طرف سے چار پانچ فٹ کے فاصلے پر ہوں جب یہ جگہ پُر ہو جائے تو کھڑکی کو اور آگے کر لیا جائے اور اسی طرح سے تمام گڑھے کو بھرتے رہیں جس جگہ سے گڑھا بھر جائے اس کے اوپر مٹی کی ہلکی تہہ بچھا دی جائے اور تمام گڑھا بھرنے کے بعد اوپر پانی کا ہلکا چھڑکاؤ کیا جائے۔ ایک گڑھا بھرنے کے بعد دوسرا شروع کر دیا جائے۔ دو اڑھائی ماہ بعد گڑھے میں کھاد اچھی طرح گل سڑ جاتی ہے اور اسے کھیت میں منتقل کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ :- ایک گڈھا گوبر کی کھاد جس کا وزن ۲۵ من ہو ۵ سیر نائٹروجن ۳ سیر فاسفورس ۵ سیر پوٹاش اور بارہ من نباتاتی مادہ پر مشتمل ہوتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

تحفظ نسانات

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فصلوں اور باغوں کے دشمن کیڑے

نام فصل	نام کیڑا	مختصر دوران زندگی اور نقصان کی علامات	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج	زہر پاشی کا موزوں وقت
کماد	چوٹی کا گڑوں TOP BOREK	مارچ میں پروانے کماد کے آگوں سے نکل کر نئی فصل پر انڈے دے دیتے ہیں انڈوں سے ایک ہفتہ کے بعد سنڈیاں نکل کر تنے میں اوپر سے داخل ہو کر دو ہفتے تک گودا کھاتی رہتی ہیں جس کی وجہ سے درمیانی کونپل سوکھ جاتی ہے۔ ارد گرد سے شاخیں پھوٹ کر گنے کو شاخ دار "چھالگا" بنا دیتی ہیں۔ اکتوبر کے آخر تک کیڑا پانچ نسلوں سے	تمام آگوں کو نصف فروری سے پہلے کاٹ کر مویشیوں کے لئے بطور چارہ استعمال کریں تاکہ سرمائی نیند سوئے ہوئے کیڑے ہلاک	مردہ شاخوں کو نکال کر فصل پر اینڈرین یا میتھائل پیراتھیان سے چار مرتبہ ہر پندرہ دن کے بعد سپرے کریں۔	نصف اپریل سے آخیر جون تک

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کماد		گزر کر آگوں TOPS میں سنڈی کی حالت میں پھر سرمائی نیند سو جاتا ہے اور مارچ تک آگوں میں چھپا رہتا ہے۔ یہ گڑوؤں کافی نقصان کرتا ہے۔	ہو جائیں۔	
۲ تنے کا گڑوؤں STEM BORER		مارچ میں پروانے مڈھوں سے نکل کر نئی فصل پر انڈے دے دیتے ہیں سنڈیاں نکل کر تنے کے بیرونی حصے سے داخل ہو کر گودا کھانا شروع کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے درمیانی شاخ سوکھ جاتی ہے۔ اکتوبر کے آخیر میں کیڑا پھر سنڈی کی حالت میں مڈھوں میں داخل ہو جاتا ہے اور مارچ میں پھر پروانے نکل آتے ہیں اس کی بھی سال میں پانچ نسلیں ہوتی ہیں۔	(ا) فروری کے اختتام سے پہلے پہلے تمام مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا	ایضاً
	(اا) کماد کی کاشت نصف مارچ سے لیکر آخیر مارچ تک کرنی چاہیئے			
	(اا) آخیر مارچ کے بعد پچھلی فصل کماد یا اس کا کوئی حصہ کھیت میں باقی نہ رہے			

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کماد	۳ جڑ کا گڑوواں ROOT BORER	مڈھوں سے پروانے نکل کر پودے کے نچلے حصہ یا زمین پر انڈے دیتے ہیں۔ سنڈیاں نکل کر جڑ سے اوپر والی دو تین پوریوں میں داخل ہو کر گودا کھاتی ہیں پودا کمزور ہو کر گر پڑتا ہے۔ اس کیڑے کا مئی جون میں زیادہ حملہ ہوتا ہے مگر باقی گڑوواں سے یہ کم نقصان کرتا ہے۔	مردہ شاخوں کو نکال کر فصل پر اینڈرین یا میتھائیل پراتھان سے چار مرتبہ ہر ۱۵ دن کے بعد سپرے کریں۔	نصف اپریل سے آخر جون تک		
"	گورداسپور بورر GURDAS PUR BORER	اس کے پروانے شروع برسات میں مڈھوں سے نکل کر فصل پر انڈے دیتے ہیں سنڈیاں نکل کر تنے کے اردگرد چھلکے کو کاٹ کو اندر داخل ہو جاتی ہیں جس کی وجہ سے حملہ شدہ گنے بالکل خشک ہو جاتے ہیں دوسری نسل کی سنڈیاں مڈھوں میں اکتوبر میں داخل ہو جاتی ہیں۔ جو کہ اگلی جون تک مڈھوں میں ہی رہتی ہیں۔ حملہ شدہ گنے کا گودا اندر سے سرخ ہو جاتا ہے۔ یہ کیڑا بہت نقصان دیتا ہے اس کا حملہ ابھی لاہور ڈویژن تک ہی محدود ہے۔ مگر یہ بڑھ رہا ہے بہرگودھا۔ لائل پور اور منٹگمری کے نہری علاقوں میں اس کے داخلے کا خطرہ ہے۔	خشک پودوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے	شروع جولائی میں کماد جب ابھی دو سے تین فٹ تک ہو تو پاؤڈر پیرئیر کے ساتھ میتھائیل پراتھان یا اینڈرین کا سپرے دو دفعہ کرنا چاہیئے۔		
کماد	۵ دیمک WHITE ANT	یہ کیڑا قبیلوں میں رہتا ہے۔ ایک ملکہ میں تمام کنبہ مثلاً رانی، بادشاہ، سپاہی کارندے اور بچے سب اکٹھے ہوتے ہیں۔	(ا) پندرہ دن کے بعد گوڈی کرتے رہنا چاہیئے	(ا) بیج کو ایلڈرین کے زہروں میں	مارچ سے	جون تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

		درمی کسی نزدیک کے کھیت میں ہوتی ہے جو کہ زمین میں چار سے نو فٹ تک گہرائی میں ملتی ہے۔ کارکن خوراک دینے کی تلاش میں فصلوں کو جڑوں سے کاٹ دیتے ہیں یہی کارکن ہی زمیندار کا اصل دشمن ہے۔	تاکہ کارندوں کی گیلریاں ٹوٹ جائیں اور وہ پودے تک نہ پہنچ سکیں۔	بھگو کر بونا چاہیئے۔
		موسم برسات کے شروع میں پردار دیمک رات کو زمین سے نکلتی ہے۔ یہ روشنی پر بہت عاشق ہوتی ہے۔ اڑنے کے بعد پر جھڑ جاتے ہیں۔ نر اور مادہ کا کام صرف افزائش نسل ہے یہ گھر سے تادم زیست نہیں نکلتے ہیں۔	(۱) زیادہ حملے کی صورت میں آب پاشی کرنی چاہیئے۔ (۲) نزدیک کی دریبوں کو کھود کر تباہ کر دیں۔	(۱) ایلڈرین کا سپرے کریں۔
کماد	۶ کماد کا گھوڑا PYRILLA	سردیوں میں بچے جن کی دم پر دو برش نما بال ہوتے ہیں۔ کماد۔ گندم۔ جو وغیرہ کی فصلوں پر پائے جاتے ہیں۔ شروع اپریل میں پریلا۔ کماد کی فصل پر چلا جاتا ہے۔ مادہ کماد پر انڈے دے دیتی ہے۔ انڈے بچے اور پردار کیڑے اکتوبر کے آخر تک فصل پر پائے جاتے ہیں ان کے حملے کی وجہ سے کماد کے پتے سیاہی مائل ہو جاتے ہیں فصل کے آگ (TOPS) مویشی نہیں کھاتے۔ نیز گڑ بھی اچھی قسم کا نہیں بنتا	(۱) مارچ سے پہلے کھوری ڈال کر مڈھوں میں آگ لگا دیں تمام نقصان دہ کیڑے جل کر مر جائیں گے۔ (۲) مئی جون میں دستی جالوں سے پردار کیڑوں	اینڈرین۔ ایلڈرین ٹیاسٹاکس کا سپرے کرنا چاہیئے اور یہ عمل ہر پندرہ دن کے وقفے کے بعد کریں۔	وسط اپریل سے اخیر جون تک۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

			اور بچوں کو پکڑ کر ماریں۔			
کپاس	تیلا JASSID	سردیوں کا موسم مختلف جڑی بوٹیوں اور آلو کی فصل پر گزارتا ہے۔ مئی میں تیلا کپاس پر آجاتا ہے۔ تیلا اور اس کے بچے پتوں سے رس چوس چوس کر پودوں کو کمزور کر دیتے ہیں اور پیداوار کمزور ہو جاتی ہے نرمے پر تیلا کا زیادہ حملہ ہوتا ہے بھنڈی توری پر بھی اس کا حملہ ہوتا ہے۔ حملہ شدہ فصل کا رنگ بدل جاتا ہے	(۱) موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیوں بھنڈی کے پرانے پودوں اور کپاس کی چھوٹ کو کاٹ دینا چاہیئے۔ (ii) بھنڈی کپاس کے ساتھ نہیں بونی چاہیئے۔	گوزاتھائن میٹیاسٹاکس ٹوفورڈی آلودہ مشین کپاس کی سپرے کے لئے استعمال نہ کریں	جون سے لے کر پھول آنے سے پہلے پہلے۔
〃	چیتری WHITE FLY	موسم سرما جڑی بوٹیوں پر گزارتی ہے۔ مئی جون میں کپاس پر آجاتی ہے۔ کپاس کے پتوں کی نچلی طرف اس کے بچے پائے جاتے ہیں جو کہ چھوٹے چھوٹے دھبوں کی شکل میں ہوتے ہیں بچے اور چیتری پتوں میں سے رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے پتے زرد ہو کر گر پڑتے ہیں۔ آخر کار پودے کمزور ہو جاتے ہیں اور کپاس کی پیداوار میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ کیڑے کے جسم سے ایک تیل سا نکلتا	ایضاً جڑی بوٹیاں مثلاً کنگنی وغیرہ تلف کر دیں چاہیئے۔	ایضاً گوزاتھائن اور میٹیاسٹاکس کا سپرے کرنا چاہیئے۔	ایضاً جون سے لے کر کپاس کو پھول لگنے سے پہلے تک۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کپاس		ہے جو کہ پتوں پر پڑ کر ان کو سیاہ کر دیتا ہے برسات کے بعد چتری کا زیادہ حملہ ہوتا ہے۔				
〃	۳ دھبے دار سنڈی SPOTTED BOLLWORM	اس کی سنڈیاں موسم سرما میں کپاس کی پھوٹ جڑی بوٹیوں اور کپاس کے بچے کھچے پودوں پر گزارتی ہیں، پروانے پھول لگنے پر انڈے دیتے ہیں، سنڈیاں ٹینڈوں کے اندر روئی کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ اکثر ٹینڈے کمزور ہو کر زمین پر گر پڑتے ہیں جو ٹینڈے پودے کے ساتھ لگے رہتے ہیں وہ اچھی طرح کھل نہیں سکتے۔ ٹینڈوں کے علاوہ پھول اور پتیوں کا بھی نقصان کرتی ہیں۔	(۱) موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیوں اور کپاس کی پھوٹ کو تلف کر دینا چاہیئے اس کام کے لئے کپاس کی چھڑیاں زمین سے دو انچ گہری کاٹیں تاکہ پھوٹ نہ ہو اور بعد میں گہرا ہل چلا دیں۔	ایضاً	پھول لگنے کے بعد سے کپاس کی پہلی چنائی سے دس دن پہلے تک
〃	۴ گلابی سنڈی PINK BOLI WORM	اس کی سنڈیاں موسم سرما میں حملہ شدہ کپاس کے بیج میں گزارتی ہیں جو کہ کچھ تو بنولوں کی شکل میں گوداموں میں پڑا رہتا ہے اور کچھ ملوں کے باہر ناکارہ "پٹی" کر کے پھینک دیا جاتا ہے کھیتوں میں پڑے ہوئے ٹینڈوں اور کپاس کی چھڑیوں کے ساتھ ساتھ چھوٹے چھوٹے ٹینڈوں میں بھی یہ سنڈیاں پائی جاتی	(۱) کھیتوں سے تمام کپاس کی چھڑیوں کو فروری کے آخر سے پہلے دو انچ گہرا زمین سے نیچے کاٹیں اور بعد	گوزائتھائن کا سپرے پھل کے فوراً بعد کریں۔	پھول لگنے کے بعد سے کپاس کی پہلی چنائی سے دس دن پہلے تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کپاس		ہیں۔ کپاس بوتے وقت یہ سنڈیاں پروانے کی شکل میں اپنی جگہ سے نکل کر نئی فصل پر انڈے دیتی ہیں جن سے سنڈیاں نکل کر کپاس کے بیجوں کا گودا کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ حملہ شدہ ٹینڈے کمزور ہوتے ہیں اور گر پڑتے ہیں۔	میں مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں تاکہ ٹینڈے زمین میں دب جائیں۔ (ii) کپاس کے بیج کو بونے سے پہلے دو انچ کی پتلی تہہ میں ایریل اور مئی میں دو دن تک دھوپ میں رکھیں تاکہ سنڈیاں مر جائیں۔		
پتہ لپیٹ سنڈی LEAF ROLLER	,,	یہ بھی ایک قسم کا پروانہ ہوتا ہے جس کی سنڈیاں سردیوں میں بھوبوٹی، کنگنی، کچری اور سونچل پر پلتی ہیں اور جنگل کے ذخیروں میں رہتی ہیں۔ موسم گرما میں پروانے جنگل سے نکل کر اردگرد کی فصل کپاس پر انڈے دیتے ہیں سنڈیاں اپنے اردگرد پتہ لپیٹ کر اندر ہی اندر کھاتی رہتی ہیں۔ چند ہی دنوں میں کھیت میں کپاس کی چھڑیاں کھڑی رہ جاتی ہیں۔ حملہ شدہ فصل کو ٹینڈے نہیں لگتے ہیں۔	موسم سرما میں جنگل سے جڑی بوٹیوں کو تلف کیا جائے۔	گوزائتھائن کا سپرے کریں۔	جولائی سے ستمبر تک
۶ کپاس کی بھونڈی GREY WEEVIL		مکمل بھونڈی پتوں کو کھانا شروع کر دیتی ہے۔ جس کی وجہ سے پتوں میں سوراخ ہو جاتے		بی ایچ سی سپرے کریں	بونے سے ستمبر تک

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

		ہیں اور کپاس کی فصل کمزور ہو جاتی ہے جس کے نتیجے میں فصل کی پیداوار میں کمی ہو جاتی ہے۔				
دھان RICE BORE	دھان کی سنڈی	سنڈیاں موسم سرما دھان کے مڈھوں میں گزارتی ہیں۔ مارچ کے آخیر میں مڈھوں سے پروانے نکل کر دھان کے نئے پودوں پر انڈے دیتے ہیں۔ سنڈیاں انڈوں سے نکل کر تنے میں سوراخ کر کے کھانا شروع کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے درمیانی کونپل سوکھ جاتی ہے۔ اکتوبر کے آخر تک یہ کیڑا پانچ نسلیں مکمل کر کے پھر مڈھوں میں چلا جاتا ہے۔	(۱) یکم جون سے پہلے پنیریاں کاشت نہ کی جائیں اور اس دوران میں دھان کی پھوٹ کو بھی تلف کیا جائے۔ (۲) موسم سرما میں دھان کے مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے۔	دس دس دن کے وقفے کے بعد پنیری پر اینڈرین یا میتھائیل پیراتھان کا سپرے تین دفعہ کرانا چاہیئے	جون جولائی
مکئی MAZZE BORER	مکئی جوار کا گڑوان MAZZE BORER	باقی کیڑوں کی طرح یہ بھی موسم سرما مکئی جوار کے مڈھوں میں بسر کرتا ہے۔ مارچ میں پروانے نکل کر نئی فصل پر انڈے دے دیتے ہیں۔ سنڈیاں انڈوں سے نکل کر تنے میں داخل ہو کر گودا کھانا شروع کر دیتی ہیں جس کی وجہ سے درمیانی شاخ خشک ہو جاتی ہے اور حملہ شدہ پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے۔	(۱) نصف اگست کے بعد مکئی بوئی جائے تاکہ حملہ کم ہو۔ (۲) مڈھوں کو اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے۔	اینڈرین اور ڈیپٹرکس کا سپرے پندرہ دن کے وقفہ سے کم از کم تین دفعہ کرانا چاہیئے۔	کاشت کے پندرہ دن بعد سے جب تک فصل دو فٹ اونچی نہ ہو جائے

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مکئی		ہے اور اس کو پھل نہیں لگتا۔ فصل ختم ہونے کے بعد پھر ٹڈھوں میں سنڈی کی حالت اختیار کر لیتا ہے۔ اگیتی فصل پر گڑواں کا زیادہ حملہ ہوتا ہے۔			
تمباکو	چور کیڑا CUT WORM	یہ ایک پروانہ ہے۔ اس کی سیاہ رنگ کی سنڈیاں چنے، تمباکو، آلو، پیاز اور خربوزے کے اگتے ہوئے پودوں کو زمین سے تھوڑا نیچے سے کاٹ دیتی ہیں۔ دن کو سنڈیاں زمین میں رہتی ہیں اور رات کو نکل کر نقصان کرتی ہیں۔ اور پودوں کے نیچے تلاش کرنے سے مل جاتی ہے۔	گوڈی کرتے وقت تمام سنڈیوں کو مار دینا چاہیئے۔	(۱) ایلڈرین کو آبپاشی کرتے وقت ڈالنا چاہیئے (۲) ایلڈرین بی ایچ سی کو آلو پیاز وغیرہ کے ساتھ ملا کر زہریلے طعموں کی شکل میں شام کو کھیت میں ڈالیں۔	جب چند پودوں پر حملہ دیکھا جائے
تمباکو کا تیلا TOBACCO APHID		موسم سرما گزارنے کے بعد پردار مادہ تمباکو کے پتوں کی نچلی طرف بچے دیکر نسل کشی شروع کر دیتی ہے۔ بچے اور مکمل کیڑے دونوں پتوں سے رس چوستے ہیں جس کی وجہ سے پتے زرد ہو جاتے ہیں اور تمباکو گھٹیا قسم کا پیدا ہوتا ہے خاص کر سگریٹ بنانے کا تمباکو۔	موسم سرما میں کھیتوں سے جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہیئں۔	مٹیاسٹاکس یا اینڈرین کا سپرے پتوں کی نچلی طرف کریں۔	اپریل و مئی
گندم	لشکری سنڈی ARMY WORM	پروانے رات کو انڈے دیتے ہیں جن سے سنڈیاں نکل کر بیشمار تعداد میں نقصان کرنا شروع کر دیتی ہیں اور چند ہی دنوں میں		اینڈرین، میلاتھائن کا سپرے	فروری و مارچ

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گندم		فصل چٹ کر جاتی ہیں اس کا حملہ کسی سال کہیں کہیں ہوتا ہے۔		کرنا چاہیئے	
	۲ گندم کی بھونڈی WHEAT NEEVIL	اگتی فصل کو چٹ کر دیتی ہے دن کے وقت زمین میں چھپی رہتی ہے۔ موسم گرما کھیتوں کی جڑی بوٹیوں میں گزارتی ہے۔	موسم گرما میں جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہیئں۔	ایلڈرین بی ایچ سی کا دھوڑا کرنا چاہیئے	اکتوبر دسمبر
	۳ ٹوکا CHROTO GONDSP	یہ چھوٹی سی ٹڈی ہوتی ہے اور اگتی ہوئی فصل کو چٹ کر دیتی ہے۔ دن کے وقت ڈھیلوں اور گھاس میں چھپی رہتی ہے بچے اور مکمل دونوں نقصان کرتے ہیں۔ مادہ تھیلوں کی شکل میں زمین میں انڈے دیتی ہے جن سے موسم بہار میں بچے نکل آتے ہیں۔	گندم بونے والے کھیتوں کے اردگرد گھاس دغیرہ تلف کر دیں۔	ایلڈرین یا بی ایچ سی کا دھوڑا کریں	ستمبر سے نومبر تک
چنا	۴ چور کیڑا CUT WORM	سردیوں کے شروع میں پروانے پہاڑی علاقے سے نیچے میدانوں میں آجاتے ہیں سیاہی مائل سنڈیاں دن کو زمین میں چھپی رہتی ہیں رات کو نکل کر پودے کو زمین سے تھوڑا سا نیچے کی طرف کاٹ دیتی ہیں (اس کا ذکر اوپر آچکا ہے)	گوڈی کرنے یا بار ہیرو چلانے سے حملہ وقتی طور پر کم ہو جاتا ہے۔	ایلڈرین کو پانی میں ملا کر کھیت میں دیں اور ہر پودے پر اتنا سپرے کریں کہ پانی جڑ تک پہنچ جائے	اکتوبر دسمبر
〃	۵ ٹاڈ کا پروانہ GRAM ATER PILLAR	مارچ کے شروع میں ٹاڈ پر مادہ علیحدہ علیحدہ انڈے دیتی ہے جن سے سنڈیاں نکل کر ٹاڈ میں سوراخ کر کے اندر دانے کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ ایک سنڈی مکمل ہونے تک کئی ٹاڈ خالی کر دیتی ہے اور اس میں ایک دانہ بھی نہیں ہوتا۔	روشنی کے پھندے لگانے چاہیئں۔	اینڈرین یا ڈیلٹر کس کا سپرے دو دفعہ ہر دس دن کے وقفے کے بعد کرنا چاہیئے۔	مارچ میں پھول لگنے کے فوراً بعد۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آلو	۱ چور کیڑا CUT WORM	اس کا ذکر اوپر آچکا ہے۔				
"	۲ تیلا APHID	موسم سرما میں جڑی بوٹیوں سے اڑ کر نزدیک کی آلو کی فصل پر حملہ کر دیتا ہے۔ حملہ شدہ فصل زرد ہو جاتی ہے اور آلو کی بڑھوتری رک جاتی ہے جس کی وجہ سے آلوؤں کا سائز چھوٹا ہو جاتا ہے۔	جڑی بوٹیاں تلف کر دینی چاہئیں	میٹاسٹاکس یا اینڈرین کا سپرے کرنا چاہیئے	مارچ سے اپریل تک	
بینگن	پھل اور تنہ کا گڑوان FRUIT AND STEM BORER	موسم سرما سنڈی کی حالت میں پودے کے اندر گزارتے ہیں۔ موسم گرما کے شروع میں انڈوں سے سنڈیاں نکل کر تنے اور پھل میں سوراخ کر کے اندر سے گودا کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ حملے کی وجہ سے تنہ سوکھ جاتا ہے اور پھل کانا ہوتا ہے۔ اور بعض اوقات پودے سے گر بھی پڑتا ہے	(۱) پودے کے سوکھے حصے اور گرا ہوا پھل اکٹھا کر کے جلا دینا چاہیئے (۲) موڈی فصل اگانی بند کی جائے۔	اینڈرین بی۔ ایچ۔ سی یا گوزاتھائن کا سپرے کرنا چاہیئے۔	اپریل سے ستمبر تک پھل توڑنے کے فوراً بعد	
"	۲ ہڈا HUDDA	کچھوے کی شکل میں بھونڈیاں اور بال دار بچے پتوں پر پائے جاتے ہیں پتے چھلنی ہو جاتے ہیں۔ انڈے، بچے، پیوپے اور مکمل دونوں پتوں کو کھاتے ہیں ان کا زیادہ حملہ مارچ سے جون تک ہوتا ہے۔	ہاتھوں سے پکڑ کر مٹی کے تیل میں ڈال دیں۔	ڈیپرکیس یا اینڈرین کا سپرے کریں	"	
بھنڈی	تیلا APHID	سبز رنگ کا چھوٹا سا کیڑا ہوتا ہے جو کہ پتوں کی نچلی طرف سے رس چوستا ہے۔ بعد میں یہی تیلا کپاس پر چلا جاتا ہے۔ حملہ شدہ پتوں کے کنارے مڑ جاتے ہیں	کپاس اور بھنڈی کو اکٹھا نہ بویا جائے کیونکہ ان کے کیڑے ایک ہی ہیں	اینڈرین یا میٹاسٹاکس کا سپرے کریں یا میٹاسٹاکس	مئی سے ستمبر تک	

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

			ہوتے ہیں جن پتوں پر سنڈیاں نظر آئیں ان کو کاٹ کر پھینک دیں۔	اینڈرین کا سپرے کریں۔		
گوبھی	تیتری CABBAGE BUTTERFLY	یہ سفید رنگ کی تیتری گوبھی کے پتوں پر انڈے دیتی ہے جن سے مٹیالے رنگ کی سنڈیاں پتوں پر اکٹھی بیٹھ کر کھاتی ہیں۔ پتوں کے صرف ڈنٹھل باقی رہ جاتے ہیں۔	جن پتوں پر سنڈیاں نظر آئیں ان کو کاٹ کر پھینک دیں۔	ڈیلٹرکس یا اینڈرین کا سپرے کریں	اکتوبر جنوری	
مرچ	دیمک	دیمک کے کارکن پودوں کی نیچے سے جڑیں کاٹ دیتے ہیں جس کی وجہ سے پودے سوکھ جاتے ہیں۔	آبپاشی ایک ہفتہ کے بعد کی جائے (اگر ممکن ہو)	آبپاشی کے ساتھ ایلڈرین کو ملا کر دیا جائے	مئی جون	
کدو	کدو کی لال بھونڈی RED PUMPKIN BEETLS	موسم بہار میں سرخ بھونڈیاں کدو، خربوزہ کھیرہ وغیرہ کے پتوں کو کھاتی ہیں۔ پتوں میں بڑے بڑے سوراخ کر دیتی ہیں۔ پودے کو پھول نہیں لگتے۔ مادہ بھونڈی گیلی زمین پر انڈے دیتی ہے۔ سنڈیاں نکل کر جڑوں اور بعض اوقات پھل میں سوراخ کر دیتی ہیں۔	صبح کے وقت ہاتھ سے پکڑ کر تیل والے پانی میں ڈالیں۔	اینڈرین کا ہلکا سپرے کریں	فروری مئی	
			پھل دار پودے			
آم	آم کی گدھڑی MANGO MEALY BUG	مادہ مئی میں آم کی جڑوں میں تھیلوں کی شکل میں انڈے دیتی ہے جو کہ دسمبر تک ویسے ہی پڑے رہتے ہیں۔ جنوری میں چھوٹے چھوٹے بچے	(۱) جون سے دسمبر تک پچھلے موسم کے حملہ شدہ	جنوری فروری میں اینڈرین اور اس کے	جنوری تا مئی	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آم		نکل کر آم کے شگوفوں سے رس چوسنا شروع کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے پھول اور پھل گر جاتے ہیں۔ درخت پر سفید سفید گدھڑیاں نظر آتی ہیں جو کہ عام چیچڑیوں کی طرح معلوم ہوتی ہیں۔ اس کے نر پر دار ہوتے ہیں جو کہ اپریل کے آخر میں اڑتے ہیں۔	پودوں کے نیچے سے مٹی اٹھا کر سڑک پر پھینک دینے سے انڈے تلف ہو جاتے ہیں۔ (۱۱) دسمبر کے اخیر میں پودوں کے تنوں پر لیسدار بند لگا دیں۔	بعد میتھائیل پیراتھیان کا سپرے کریں۔
۲ آم کا تیلا MANGO HOPPER	〃	مکمل تیلا موسم سرما پتوں اور شگوفوں پہ گذارتا ہے موسم بہار میں نئے شگوفوں پر انڈے بچے دیدیتا ہے بچے اور مکمل تیلے پتوں سے رس چوس لیتے ہیں جس کی وجہ سے پھل نہیں لگتا۔ اگر آم کے درخت کے نیچے سے گزریں تو تیلا بارش کی طرح سے منہ پر لگتا ہے۔	انیڈرین یا مٹیاسٹاکس کا سپرے کریں۔	دسمبر جنوری مئی جون اور ستمبر تا اکتوبر
۳ فروٹ فلائی FRUIT FLY		موسم سرما کوئے کی حالت میں زمین پر گزارتی ہے موسم بہار میں پر دار مکھی بن کر آم اور امرود کے چھوٹے چھوٹے پھلوں پر انڈے دیتی ہے سفیدی مائل سنڈیاں پھل کے گودے کو کھانا شروع کر دیتی ہیں حملہ شدہ پھل سڑنا شروع ہو جاتا ہے اور بعد میں پودے سے زمین پر گر پڑتا ہے۔	سردیوں میں باغات میں اچھی طرح ہل یا گوڈی کرنی چاہئے۔ ڈیلیٹرکس سپرے کرنا چاہئے	پھل لگنے کے فوراً بعد شروع کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مالٹا سنگترہ	تیلا CIT'RUS PSYLLA	موسم سرما میں یہ پتوں میں چھپے رہتے ہیں۔ موسم بہار میں پتوں اور نئے شگوفوں پر انڈے دیتے ہیں۔ بچے نکل کر رس چوسنا شروع کر دیتے ہیں۔ شگوفے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان کو پھل نہیں لگتا۔ حملہ شدہ شگوفے چڑمڑ ہو جاتے ہیں اور وہاں تیل سا پڑا ہوتا ہے۔	باغوں کے ارد گرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔	اینڈرین۔ میتھائیل پیراتھان کا سپرے کریں۔	سارا سال ماسوائے پھول لگنے کے موسم کے	
〃	پتہ مروڑ سنڈی LEAF MINER	موسم سرما سنڈی کی حالت میں پتوں پر گزارتی ہے۔ موسم گرما میں پردار مادہ پتوں پر انڈے دیتی ہے سنڈی پتے کی تہہ میں داخل ہو کر کھانا شروع کر دیتی ہے۔ حملہ شدہ پتوں پر ٹیڑھی لکیریں سی نظر آتی ہیں اور بعد میں پتے چڑمڑ ہو جاتے ہیں۔	(۱) حملہ شدہ پتوں کو دسمبر جنوری میں اتار لینا چاہیئے۔ (۲) باغوں کے ارد گرد کھٹی کی باڑ نہ لگائیں۔	میٹاسٹاکس میتھائیل پیراتھان کا سپرے کریں۔	〃	
مالٹے کی تیتری LEMONY BUTTEFLY		موسم سرما سنڈی کی حالت میں گزارتی ہے۔ کالے سفید داغوں والے پروں والی تیتری پتوں پر علیحدہ علیحدہ انڈے دیتی ہے۔ ان سے سنڈیاں نکل کر تازہ پھلوں کو کھانا شروع کر دیتی ہیں صرف ڈنٹھل ہی باقی رہ جاتے ہیں۔ بڑے پودوں کی نسبت پنیری میں حملہ زیادہ ہوتا ہے۔	سنڈیوں کو ہاتھ سے پکڑ کر مٹی کے تیل والے پانی میں ڈال کر مار دینا چاہیئے۔	اینڈرین بی ایچ سی کا سپرے کریں	مارچ سے ستمبر و اکتوبر تک	
امرود	فروٹ فلائی	آم کے باب میں اس کا ذکر آچکا ہے۔				

www.iqbalkalmati.blogspot.com

بیر بٹیل BER BEETLE	اس کی سنڈیاں موسم سرما زمین میں گزارتی ہیں. موسم گرما میں بھونڈیاں رات کو امرود بیر اور فالسہ کے پتے کھا جاتی ہیں۔ دن کے وقت یہ نظر نہیں آتیں۔ ان کا زیادہ حملہ مئی سے جولائی تک ہوتا ہے۔	موسم سرما میں کھیتوں میں گہرا ہل چلانا چاہیئے تاکہ سنڈیاں مر جائیں۔	بی ایچ۔سی اینڈرین یا ڈی ڈی ٹی کا سپرے کریں.	مئی جولائی
بالدار سنڈی HAIRY CATTER PILLAR	اس کے بال جسم کو لگ جائیں تو بہت خارش ہوتی ہے۔ پروانے انڈے دینے کے بعد مر جاتے ہیں۔ انڈوں سے سنڈیاں نکل کر بیر، امرود، فالسہ جامن، آم، اور گلاب کے پتے کھاتی ہیں۔ حملہ شدہ پتے چھلنی ہو جاتے ہیں۔ یہ اکٹھی ایک ہی ٹہنی پر کھاتی ہوئی نظر آتی ہیں۔		اینڈرین کا سپرے کریں.	
متفرق گوداموں کے کیڑے STORED GRAIN PESTS	کیڑے موسم سرما میں گوداموں کے سوراخوں میں چھپے رہتے ہیں. موسم گرما میں اپنی آماجگاہوں سے نکل کر تازہ غلے پر حملہ کر دیتے ہیں۔ انڈے دانوں پر دے جاتے ہیں ان سے سنڈیاں نکل کر دانوں کے مغز کھانا شروع کر دیتی ہیں۔ سُسری اور کھپرا گندم کو نقصان دیتے ہیں۔ دھورا چنے کو کھوکھلا کرتا ہے۔ سونڈ والی سُسری چاولوں کے ذخیروں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ ان کے علاوہ گوداموں میں پروانے کی اجناس خور سنڈیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ ان کیڑوں کا حملہ برسات میں بوجہ رطوبت زیادہ ہونے سے زیادہ ہوتا ہے حتیٰ کہ نومبر اکتوبر	(۱) غلہ بھرنے سے پہلے گودام کو صاف کر کے کوڑا کرکٹ پھینک دیں۔ (۲) گودام کی اندر لپائی کریں. بہتر ہے اس میں ڈی ڈی ٹی ڈالیں۔ (۳) بوریوں کو دھوپ میں سکھائیں.	فیومیگیشن کیلئے ای۔ڈی سی ٹی ۱۶ پونڈ اور ایتھلیں ڈائی برومائیڈ ۲ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ استعمال کریں یہ عمل کرنے سے پہلے گودام کا حجم ضرور معلوم کریں۔	اپریل مئی اور اگست ستمبر اکتوبر

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

متفرق		تک بعض گودام ۹۰٪ تک تباہ ہو جاتے ہیں۔	(iv) خلہ کو صبح کے وقت جب ٹھنڈا ہو گودام میں رکھیں۔		
ٹڈی DESERT LOCUST	اس کا اصلی وطن ریگستان ہے لاہور ریجن میں اس کا حملہ کبھی کبھی ہوتا ہے۔ یہاں پر سال میں دو دفعہ ایک دفعہ بہار کے شروع میں دوسری دفعہ برسات کے شروع میں انڈے دیتی ہے۔ انڈوں سے پونگ نکل کر ایک طرف چلنا شروع کر دیتے ہیں اور راستے میں فصلوں کا صفایا کرتے جاتے ہیں۔ مکمل کی نسبت پونگ زیادہ نقصان کرتے ہیں۔ پونگ پانچ حالتوں سے گزر کر مکمل ٹڈی بنتا ہے۔ پردار ٹڈی پہلے گلابی رنگ کی ہوتی ہے۔ اس حالت میں یہ صرف کھاتی ہے انڈے نہیں دیتی پھر اس کا رنگ زرد ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں جہاں بیٹھے وہاں پر ہی انڈے دے دیتی ہے۔	(i) انڈوں کو کھود کر تلف کر دیں اگر ہو سکے تو انڈوں والے رقبے میں پانی دیں۔ (ii) پونگ کے آگے دو فٹ گہری اور دو فٹ چوڑی چوڑی کھائیاں بناتے جائیں تاکہ تمام پونگ ختم ہو جائے کھائی کو پونگ سے بھرنے کے بعد پُر کر دیں۔ (iii) مکمل کو فصل پر بیٹھنے سے روکا جائے اس کو	(i) پونگ پر بی ایچ سی یا ایلڈرین کا سپرے کریں (ii) پردار کے خلاف ڈائی ایلڈرین یا ایلڈرین کا سپرے کریں۔	جب حملہ ہو

www.iqbalkalmati.blogspot.com

		ڈرانے کے لئے ڈھول اور ٹین بجائیں پٹاخے چلائیں۔ (۱۷) پونگ یا پڑار جہاں زیادہ اکٹھے ہوں انکو جلادیں			
کھیت کا چوہا FIELD RAT	بلوں میں رہتا ہے جو کہ اکثر کھیت کے ڈلوں پر ہوتے ہیں۔ ہر بل کا منہ کھلا ہوتا ہے۔ چوہا رات کو نکل کر گندم چاول۔ کماد وغیرہ کی فصلوں کے تنے کاٹ کر کھاتا ہے۔ فصل کا نقصان بلوں کے ارد گرد زیادہ ہوتا ہے بارانی علاقوں میں یہ زیادہ نقصان کرتے ہیں۔	موسم برسات کے شروع میں اور اکتوبر سے دسمبر تک بلوں میں پانی ڈالنے سے چوہے بلوں سے باہر نکل آتے ہیں بعد میں لاٹھیوں کی مدد سے ان کو مار دیں۔	زنک فاسفائیڈ آٹے کی گولیوں میں ملا کر بلوں میں شام کو رکھدیں	جنوری جون جولائی اکتوبر تا دسمبر	
اندھا چوہا MOLE RAT	یہ چوہا اپنے بل کا منہ بند رکھتا ہے۔ اس لئے اسے اندھا چوہا کہتے ہیں۔ یہ زمین کے اندر ہی اندر فصلوں کی جڑیں کاٹتا ہے۔ خاص کر آم کے پودوں اور کماد کو بہت زیادہ نقصان پہنچاتا ہے۔	بلوں کو کسی سے کھود کر چوہوں کو ماریں۔	فٹ پمپ سے سائنوگیس کی دھونی دیں پہلے بل کو کسّی وغیرہ سے صاف کریں پھر ہوا بھریں حتی کہ دوسرے منہ سے ہوا نکلنی شروع ہو جائے		

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جنگلی سؤر WILD BOAR	یہ ہر قسم کی فصل کا نقصان کرتا ہے خاصکر جڑدار سبزیوں اور پکی ہوئی گندم۔ کماد۔ دھان۔ مکئی وغیرہ کا زیادہ نقصان کرتا ہے۔ اس کے غول رات کو آٹھ دس میل کے دائرے تک جنگل سے نکل کر نقصان کرتے ہیں اور صبح ہونے سے پہلے واپس چلے جاتے ہیں۔ یہ کھاتے کم اور نقصان زیادہ کرتے ہیں۔	(۱) شکاری پارٹی بنا کر گولی ماریں۔ (۲) سدھائے ہوئے کتوں سے شکار کریں۔ (۳) قیمتی فصلوں کے ارد گرد لوہے کی تار کا جنگلا بنائیں۔ (۱۱) مردار پر اینڈرین ڈال دیں۔	(۱) مونجی بھنی ہوئی مکئی چنے گاجر یا آلو میں اینڈرین فاسفیڈال سٹرکین یا سنکھیا ڈال کر طعمے بنا کر رات کو ان کی گزرگاہوں میں ڈال دیں اور صبح احتیاط سے اٹھالیں۔	
تکلے دار سہ	یہ دریا اور نہروں کے کنارے بڑے بڑے بلوں میں رہتی ہے۔ رات کو نکل کر نقصان کرتی ہے۔ خاص کر آلو۔ سبزیوں کماد وغیرہ کا بہت نقصان کرتی ہے۔ پھل دار پودوں کا چھلکا کھا جاتی ہے۔ یہ اپنے تکلوں سے دشمن پر حملہ کرتی ہے۔ بہت سخت جان جانور ہے سر پر چوٹ لگنے سے بے ہوش ہو جاتا ہے۔	بلوں میں توڑی اور مرچوں کو ملا کر دھونی دیں جب باہر آئے تو اسے گولی ماردیں۔	(۱) سبزیوں یا امرود کو کھوکھلا کر کے انڈرین یا کوئی اور زہر بھر دیں زہر آلود سبزی پر تھوڑا نمک اور مٹی کا تیل ڈال دیں۔ (۱۱) بلوں کے اندر	تمام سال	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

				سائنوگیس مٹیاسٹاکس یا میلاتھائن کی دھونی دیں بعد میں منہ کو بند کر دیں۔
پھل کھانے والی چمگادڑ FRUIT EATING BAT	یہ دن کے وقت پرانی غاروں یا اونچے درختوں پر لٹکی رہتی ہے۔ باغ جناح لاہور میں بہت پائی جاتی ہے۔ رات کو اڑ کر چالیس پچاس میل تک نقصان کر کے واپس آجاتی ہے ہر قسم کا پھل ماسوائے ترش پھل کے سب کو کھا جاتی ہے۔ عرق چوستی ہے اور گودا پھینک دیتی ہے۔	(i) گولی سے ماریں۔ (ii) پھندے سے پکڑیں۔	صرف غاروں میں سائنوگیس یا میٹاسٹاکس کی دھونی دیں۔	
نقصان دہ پرندے	پرندوں میں سب سے زیادہ نقصان دہ طوطا ہے جو کہ کھاتا کم اور نقصان زیادہ کرتا ہے۔ چڑیا۔ کبوتر۔ کوّا وغیرہ بھی نقصان دہ جانور ہیں۔ یہ فصلوں کا بیج کھاتے ہیں۔ کوّا پھلی اور اگتی ہوئی فصل کو نقصان دیتا ہے۔	(i) گولی مار دیں۔ (ii) پھندے سے پکڑیں۔	گندم مکئی کے بھٹوں کو اینڈرین یا ست کچلہ لگا کر صبح کو کھلے میدانوں میں بکھیر دیں۔ اس سے پہلے ایک دو دن انہی دانوں کو زہر لگا کر رکھ دیں۔	

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

فصلوں اور باغوں کی اہم بیماریوں کا علاج

نام فصل	نام بیماری	مختصر دوران زندگی اور نقصان کی علامات	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج
گندم	کھلی کانگیاری LOOSESMUT	بیمار خوشوں میں دانوں کی بجائے سیاہ سفوف بھر جاتا ہے جس سے فطریہ مادہ ہوا سے اڑ کر اردگرد کے تندرست خوشوں پر پڑ جاتا ہے اور وہ دانوں کے اندر داخل ہو جاتا ہے جو کہ بظاہر تندرست نظر آتے ہیں۔ ان بیمار دانوں سے اُگے ہوئے پودوں پر اگلی فصل میں کانگیاری ظاہر ہوتی ہے اس طرح کانگیاری کا لامتناہی سلسلہ چلتا رہتا ہے بعض کھیتوں میں پانچواں حصہ فصل پر کانگیاری کا حملہ ہوتا	۱۔ گندم کا بیج ان علاقوں یا کھیتوں سے حاصل کریں جہاں پچھلی فصل میں کانگیاری کا حملہ نہیں تھا۔ ۲۔ ان مقامات پر جہاں موسم گرما میں درجہ حرارت ۱۱۰ ف ہو مئی جون میں صاف دھوپ والے دن کسی کڑاہے میں صبح پانی بھر کر دھوپ میں رکھیں۔ دس بجے سے چار بجے بعد دوپہر تک اس پانی میں گندم	

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گندم		ہے۔ کانگیاری گندم کے علاوہ جَو اور جئی پر بھی حملہ آور ہوتی ہے۔	ڈال کر رکھیں بعد میں گندم نکال کر اسے اچھی طرح سے خشک کر لیں اور اسے بیج کیلئے علیحدہ بوریوں میں رکھیں	
	بدبودار کانگیاری	اس بیماری کا حملہ بیمار دانے بونے سے ہوتا ہے۔ بیمار خوشے تندرست خوشوں سے چھوٹے اور گہرے رنگ کے ہوتے ہیں۔ کسار بھی چھوٹے ہوتے ہیں۔ دانوں میں نشاستہ کی بجائے بدبودار سفوف بھرا ہوتا ہے یہ سفوف فصل کی گہائی کے دوران تندرست دانوں کو لگ کر اگلی فصل پر حملہ کا موجب بنتا ہے اس بیماری کا زیادہ حملہ دامن کوہ کے اضلاع میں ہوتا ہے۔	۱۔ گندم کا بیج گرم علاقوں سے حاصل کر کے بوئیں۔ ۲۔ فصل اگیتی کاشت کریں اگر ممکن ہو تو جلد از جلد پانی دیں۔	بیج میں بونے سے پہلے گرینوسن ایم بحساب نصف چھٹانک فی من اچھی طرح سے ملائیں۔
	کنگی	کنگی تین قسم کی ہوتی ہے (i) زرد کنگی جنوری میں بارشوں کے بعد پودوں کے پتوں پر حملہ کرتی ہے۔ یہ زیادہ نقصان دہ نہیں ہوتی (ii) نارنجی کنگی کا حملہ فروری مارچ میں نارنجی رنگ کے دھبوں کی شکل میں نظر آتا ہے (iii) جب خوشوں میں دانے بڑھ رہے ہوں سیاہ کنگی کا حملہ ہوتا ہے بیشمار لمبوترے سیاہ دھبے پودوں کے پتوں اور تنوں پر نظر آتے ہیں۔ یہ کنگی سب سے زیادہ گندم کا نقصان کرتی ہے کنگی کے سوراخوں میں سے زیادہ پانی اڑ جانے کی وجہ سے یک لخت خشک ہو جاتی ہے اور دانے سکڑ جاتے ہیں۔ زمیندار سوچتے ہیں کہ فصل کو "ہوا" پھر گئی ہے۔	۱۔ کم متاثر اقسام گندم مثلاً سی ۲۰۱ کاشت کریں۔ ۲۔ فصل کو زیادہ پانی نہ دیں۔	ایسلفران زرلیٹ یا پارزیٹ کا سپرے بحساب ۲۔۳ پونڈ فی ایکڑ کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

گندم	برگی کانگیاری FLAG SMUT	اس کا زیادہ تر ضلع سیالکوٹ کی نشیبی زمینوں میں ہوتا ہے حملہ شدہ پودے قد میں چھوٹے رہتے ہیں۔ پتے چڑ مڑ ہو جاتے ہیں ان میں سیاہ دھاریاں سی نظر آتی ہیں اکثر پودے خوشے لگنے سے پہلے ہی مرجاتے ہیں۔ گہائی کے وقت بیماری کا فطریہ مادہ تندرست دانوں کے ساتھ لگ کر اگلی فصل میں بیماری کا باعث ہوتا ہے۔	۱۔ تندرست کھیتوں سے حاصل کردہ بیج بوئیں۔ ۲۔ حملہ شدہ پودوں کو اکھاڑ کر تلف کر دیں	بیج کو بونے سے پہلے جراثیم کش دوائی لگائیں۔
	اکھیڑا KOCT (KOT)	اس کا شدید حملہ گندم کے بیج اگنے کے فوراً بعد ہوتا ہے اکثر دانے زمین ہی میں گل سڑ جاتے ہیں اور اگتی ہوئی پود سوکھ جاتی ہے۔ اس بیماری کا زیادہ حملہ بارانی علاقوں میں ہوتا ہے۔ بیماری کا فطریہ مادہ زمین میں رہتا ہے۔	۱۔ فصل کاٹنے کے بعد مٹی پلٹنے والا ہل چلائیں۔ ۲۔ ایک ہی کھیت میں متواتر گندم نہیں بونی چاہیئے۔	بیج کو جراثیم کش دوائی لگا کر بوئیں۔
	ممنی SAGOCHAE	یہ پھپھوندی کی بیماری نہیں ہے یہ ایک قسم کے سفید باریک کیڑوں کی وجہ سے ہوتی ہے۔ حملہ شدہ خوشے قدرنگ اور شکل و شباہت کے لحاظ سے تندرست خوشوں کے مقابلہ میں چھوٹے سبزی مائل اور کھلے ہوتے ہیں ممنی کے دانے قدمیں چھوٹے اور سیاہی مائل ہوتے ہیں۔ یہ بیماری پچھلی فصل کے ممنی کے دانے جو کہ بیج میں یا کہ زمین میں گرے ہوئے ہوتے ہیں سے پیدا ہوتی ہے اس بیماری کا زیادہ حملہ سیالکوٹ مظفر گڑھ اور ڈیرہ غازی خاں کے اضلاع میں ہوتا ہے۔	۱۔ گندم کے بیج کو چھاج سے چھاٹ کر بوئیں تاکہ ممنی کے دانے علیحدہ ہو جائیں نمکین پانی میں گندم کا بیج ڈالنے سے ممنی کے دانے سطح پر تیرنے لگتے ہیں جن کو اکٹھا کر کے باہر پھینک دیں۔ ۲۔ ایک ہی کھیت میں متواتر گندم نہ بوئیں۔	

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پتے	جھلساؤ BLIGHT	نخود کی فصل میں سب سے زیادہ یہ خطرناک پھپھوندی کی بیماری ہے فروری مارچ میں اگر موسم زیادہ دیر تک ابر آلود رہے تو اس کا حملہ شدید ہوتا ہے پہلے چند پودے سوکھنے شروع ہوتے ہیں پھر چند ہی دنوں میں تمام کھیت خشک ہو جاتا ہے۔ عام زمیندار اسے "بجلی" کی چمک سے منسوب کرتے ہیں۔ حملہ شدہ پودوں کے پتوں پھلیوں اور ٹہنیوں پر بھورے رنگ کے دائرے نظر آتے ہیں۔ یہ بیماری پچھلی فصل کے حملہ شدہ بچے کھچے حصوں میں جو زمین میں پڑے ہوئے ہوتے ہیں سے پیدا ہوتی ہے نیز بیمار بیج بھی بیماری کا موجب ہوتے ہیں۔	۱۔ فصل نخود کاٹنے کے بعد پہلی بارش پڑنے پر کھیتوں میں مٹی پلٹنے والے ہل چلائیں تاکہ پچھلی فصل کے بچے کھچے حصے تلف ہو جائیں۔ ۲۔ غیر بیماری والے علاقوں سے بیج منگوا کر کاشت کریں۔ ۳۔ کم متاثر اقسام نخود مثلاً ۱۲/۳۴ اور ۶۱۲ کاشت کریں۔ چنوں کو کسی اور فصل مثلاً گندم جو میں ملا کر کاشت کریں۔
	مرجھاؤ WILT	یہ بیماری شروع میں اگتی ہوئی فصل پر حملہ کرتی ہے۔ بیج گل سڑ جاتا ہے اور اگتے ہوئے پودے سوکھ جاتے ہیں۔ فروری مارچ میں یہ بیماری پھر فصل پر حملہ آور ہوتی ہے اس کا زیادہ حملہ پودے کے زیر زمین حصہ پر ہوتا ہے پودے بغیر پھل کے خشک ہو جاتے ہیں۔ ظاہری طور پر پودوں پر کوئی داغ نظر نہیں آتا۔ یہ بیماری کھیتوں میں نخود کی فصل کاشت کرنے سے ہوتی ہے۔	۱۔ جس کھیت میں اس بیماری کا ایک دفعہ حملہ ہو جائے وہاں پانچ چھ سال تک نخود کاشت نہ کریں۔ ۲۔ کم متاثر اقسام نخود کاشت کریں مثلاً ۶۱۲ کاشت کریں۔
آلو	اگیتا جھلساؤ EARLY (BLIGHT)	یہ بیماری میدانی علاقوں میں پہاڑی علاقوں کی نسبت زیادہ ہوتی ہے حملہ شدہ پودے پہلے مرجھانا شروع ہوتے ہیں۔ پھر رفتہ رفتہ گل سڑ	۱۔ تندرست بیج کاشت کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

	جاتے ہیں۔ نیچے زمین میں بیج آلو بھی گل سڑ جاتا ہے اس کا حملہ کھیتوں میں روز بروز بڑھتا جاتا ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے آلو کی پیداوار میں بہت کمی واقع ہوتی ہے اور کاشت کاروں کی تمام محنت اور خرچ رائیگاں جاتے ہیں۔		
پچھیتا	یہ بیماری پہاڑی علاقوں میں پائی جاتی ہے۔		
جھلساؤ LATE BLIGHT	حملہ شدہ پودوں کے پتوں پر پہلے بھورے رنگ کے دھبے نظر آتے ہیں پھر بیماری بڑھ کر پودے کے تمام حصوں پر حملہ آور ہوتی ہے۔ آخر کار پودے گل سڑ جاتے ہیں۔	ایضاً	ایضاً
آلو کا گلنا RINGROT	یہ بیماری بیمار بیج کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے جو کہ فصل پکنے سے تھوڑی دیر پہلے کھیتوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ حملہ شدہ پودے چھوٹے اور کھڑے ہوتے ہیں آلو کو اگر کاٹ کر دیکھا جائے تو اس کے اندر ایک بھورے رنگ کا حلقہ نظر آتا ہے اندر سے گودا گلا سڑا ہوا ہوتا ہے ایسے آلو پکنے میں سخت اور بدذائقہ ہوتے ہیں بیمار آلو باہر سے پچکا ہوا اور نرم ہوتا ہے۔ یہ بیماری ایک بکٹیریا پیدا کرتا ہے۔	۱۔ نرم اور بیمار آلو کاشت نہیں کرنا چاہیئے۔ ۲۔ کم متاثرہ اقسام کاشت کرنی چاہئیں اور آلوؤں کے لئے تصدیق شدہ بیج استعمال کرنے چاہئیں۔	بیج کیلئے آلوؤں کی کٹائی کے بعد ان پر نیلے تھوتھے کا سپرے کرنا چاہیئے۔
وائرس بیماریاں (VIRUS DISEASES)	ان بیماریوں کی وجہ سے پودے بالکل مرتے نہیں ہیں بلکہ ان کی پیداوار بتدریج کم ہوتی جاتی ہے۔ بیماریوں کی وجہ سے پتے چڑ مڑ پتوں پر دھبے یا بعض پودے قد و قامت میں	۱۔ ان بیماریوں کا فی الحال کوئی خاص علاج نہیں ہے کوشش کی جائے کہ تصدیق شدہ بیج حاصل کیا جائے۔	بیماری پھیلانے والے کیڑے مثلاً تیلا کو

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

			چھوٹے رہتے ہیں۔ یہ بیماریاں رس چوسنے والے کیڑوں کھیتوں میں کام کرنے والے مزدوروں اور بیمار بیج کی وجہ سے پھیلتی ہیں ایک پودے کے پتے تندرست پتوں کو لگنے سے بھی بیماری پھیلتی ہے۔ آلوؤں کے علاوہ یہ بیماریاں ٹماٹر اور تمباکو میں بھی عام پائی جاتی ہیں۔	۲۔ کم متاثر شدہ اقسام کاشت کی جائیں۔	میٹاسٹاکس سے سپرے جلد از جلد کرنا چاہیئے تاکہ وہ زیادہ پودوں میں بیماری پھیلانے سے پہلے ہی مر جائیں
تمباکو	نم مردگی DAMPING OFF	چھوٹے چھوٹے پودے سطح زمین کے نیچے گلنا سڑنا شروع ہو جاتے ہیں اور چند ہی دنوں میں گل سڑ کر ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ بیماری زیادہ نمی کی وجہ سے ہوتی ہے۔ تمباکو کے علاوہ ٹماٹر پر بھی اس کا حملہ ہوتا ہے۔	۱۔ زیادہ پانی نہ دیں۔ ۲۔ ان فصلوں کو زیادہ نشیبی کھیتوں میں نہ بوئیں۔	۱۔ بیج کو گرینوسن لگا کر کاشت کریں۔ ۲۔ بیمار کھیتوں میں لیٹ سپرے بحساب ۲ پونڈ فی ایکڑ کریں۔
کماد	رتا ردگ REDROT	یہ بیماری بیمار پودوں کی پوریاں کاشت کرنے سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کی وجہ سے گنا قد میں چھوٹا رہتا ہے اور رفتہ رفتہ خشک ہو جاتا ہے گنے کو اگر کاٹا جائے تو اس کا گودا سرخی مائل ہوتا ہے اور رس بدذائقہ ہوتا ہے۔	بیج کے لئے تندرست گنے استعمال کئے جائیں اور بیمار گنوں کو تلف کیا جائے۔	
	چتکبری MOSAIC	حملہ شدہ پودوں کے پتوں پر زردسی	ایضاً	ایضاً

www.iqbalkalmati.blogspot.com

		دھاریاں پڑجاتی ہیں۔ پتے اور گنا قد میں چھوٹے رہ جاتے ہیں۔		
دھان	جھلساؤ BLI GHT	یہ بیماری کھیت میں فصل کے بچے کھچے حصوں اور بیمار بیج بونے سے پھیلتی ہے۔ اس بیماری کا باعث ایک پھپھوندی ہے یہ بیمار پہلے پود (نرسری) پر حملہ کرتی ہے۔ جس کی وجہ سے اگتے ہوئے پودے سوکھ جاتے ہیں۔ بعد میں پودوں کے تنوں اور پتوں پر ہلکے سرخی مائل لمبوترے سے دھبے نظر آتے ہیں۔ پودے کی بڑھوتری میں رکاوٹ پیدا ہوجاتی ہے۔ خوشوں میں دانے قد میں چھوٹے اور تعداد میں کم رہ جاتے ہیں اور پیداوار میں کمی واقع ہوجاتی ہے۔	تندرست کھیتوں سے بیج حاصل کر کے بوئیں۔	بیج کو گرنیوس لگا کر بوئیں۔
	بدبودار کانگیاری BUNT	گندم کی کانگیاری کی طرح یہ بیماری بھی بیج بونے سے پیدا ہوتی ہے۔ حملہ شدہ خوشوں کے دانوں میں نشاستہ کی بجائے سیاہ سفوف بھرا ہوا ہوتا ہے اور ان سے بدبو آتی ہے۔ بیمار خوشے قد میں چھوٹے اور کھڑے ہوتے ہیں۔	ایضاً	ایضاً
	تنے کی سڑانڈ STEMROT	پانی میں ڈوبے ہوئے پودے کے حصے گلنا سڑنا شروع ہوجاتے ہیں پہلے چند پودے متاثر ہوتے ہیں پھر کھیت کے مختلف ٹکڑوں میں خشک پودے نظر آتے ہیں۔ اس بیماری	کھیت میں پانی زیادہ دیر کھڑا نہ رہنے دیں۔ اس پانی کو نکال کر کسی نالے یا مرکب میں ڈال دیں۔ دھان کے کھیت میں ڈالنے سے اس میں بیماری پیدا	پیری ناکس اور انڈرین کے مرکب کا سپرے کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

جوار	کانگیاری SMUT	حملہ جولائی اگست میں زیادہ ہوتا ہے۔ گندم کی طرح اس میں بھی کانگیاری ہوتی ہے بعض موسموں میں بدبودار کانگیاری کا حملہ جوار میں زیادہ ہوتا ہے۔ بھٹوں میں سفوف بھرا ہوتا ہے جو کہ تندرست دانوں کو لگ کر اگلے سال بیماری پھیلانے کا باعث ہوتا ہے	ہو جائے گی۔ ۱۔ تندرست بیج استعمال کریں۔	بیج لگا کر گرنیوس یا ایگروسن لگا کر بوئیں
کپاس	جڑ کا گلنا (ROOT) (ROT)	جولائی۔ اگست میں کپاس کے کھیتوں کی اکثر نشیبی جگہوں میں کپاس سوکھنی شروع ہو جاتی ہے۔ پہلے ایک دو پودے سوکھتے ہیں پھر یک لخت کھیت کے ایک ٹکڑے میں بہت سے پودے سوکھ جاتے ہیں۔	۱۔ برسیم والے کھیتوں میں کپاس کاشت کریں۔ ۲۔ کپاس میں موٹھ، ماش کاشت کریں ۳۔ کپاس کے کھیتوں میں زیادہ پانی کھڑا نہ ہونے دیں۔	
	ترڈک TIRAH	اگست ستمبر کے مہینوں میں خاص طور پر جب موسم خشک رہے تو کپاس کے ٹینڈے وقت سے پہلے ہی نکلنے شروع ہو جاتے ہیں جس میں ریشہ کی لمبائی تھوڑی رہ جاتی ہے اور ان ٹینڈوں سے کپاس نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ اور اس کی پیداوار میں کافی کمی ہو جاتی ہے۔	۱۔ کپاس کو جون میں کاشت کریں۔ ۲۔ اکتوبر میں کپاس کو ایک ہلکا سا پانی دیں۔	
کدو	سفوفی پھپھوندی (LONDERY MILLDEW)	موسم برسات میں بارشوں کی وجہ سے کدو گھیا کے پتوں پر ایک سفوف سا جم جاتا ہے اور پتے آہستہ آہستہ خشک ہو جاتے ہیں آخر کار بیلیں گل سڑ جاتی ہیں۔		سلفران کا سپرے کریں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سنگترہ مالٹا (ترشادہ خاندان)	کوڑھ یا سرطان CANKER	یہ بیماری ایک قسم کے بکیٹریا سے پیدا ہوتی ہے ترشادہ خاندان کے تمام پودوں خاص طور پر امیوں اور کھٹی پر اس کا حملہ بہت زیادہ ہوتا ہے۔ حملہ شدہ پودوں کے پتوں ٹہنیوں اور پھل پر ابھرے ہوئے ہلکے سرخی مائل دھبے نظر آتے ہیں۔ حملے کی وجہ سے پودے کی بڑھوتری بند ہو جاتی ہے اور پھل کچا ہی گر پڑتا ہے۔ یہ بیماری نرسری سے بیمار پودے لگانے کی وجہ سے باغوں میں آجاتی ہے۔	۱۔ نرسری سے تندرست پودے خریدنے چاہئیں۔ ۲۔ باغات میں لیموں اور کھٹی کی باڑ نہیں لگانا چاہئے۔ ۳۔ حملہ شدہ ٹہنیوں کو کاٹ کر جلا دینا چاہئے۔	کوپر آکسی کلورائڈ بورڈو مکسچر کاسپرے سال میں چار دفعہ (تین تین ماہ کے بعد) کرنا چاہئے۔
سوکا WHITE TIP	یہ بیماری زیادہ تر ان پودوں میں نمودار ہوتی ہے جن میں خوراک کی کمی ہو نیچے زمین میں سیم۔ تھور یا کنکر کی تہہ ہو۔ بیماری پہلے پودے کی اوپر کی چھوٹی چھوٹی ٹہنیوں سے شروع ہوتی ہے اور پھر آہستہ آہستہ نیچے کی بڑی ٹہنیوں اور تنے کی طرف بڑھنا شروع ہو جاتی ہے بیماری کے حملے کی وجہ سے پتے گر پڑتے ہیں پھل کچا ہی زمین پر گر جاتا ہے اور ٹہنیاں خشک ہو جاتی ہیں۔	۱۔ پودے کی خوراک اور پانی کا مناسب انتظام کرنا چاہئے۔ ۲۔ سیم یا کنکر والی زمین میں باغ نہیں لگانا چاہئے۔ ۳۔ مردہ شاخوں کے ساتھ دو انچ ہری ٹہنی کاٹ کر تلف کر دینی چاہئے۔	بورڈو مکسچر یا کوپر آکسی کلورائڈ
دھوپ جلن SUNBURN	تنے پر موسم گرما میں تیز دھوپ پڑنے کی وجہ سے تنے کا چھلکا سکڑ جاتا ہے اور کچا پھل سوکھ کر گر پڑتا ہے۔	۱۔ تنے کے ارد گرد کھوری یا بوری باندھ دینا چاہئے۔ ۲۔ نیلے تھوتھے اور چونے کا لیپ کر دیں۔ ۳۔ ہر ہفتہ عشرہ کے بعد پانی دیں	بورڈو مکسچر کاسپرے کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

آم	بٹور (MALFORMATION)	یہ آموں کی مہلک بیماری ہے۔ پھولوں کے گچھے بغیر پھل کے درختوں کے ساتھ لگے رہتے ہیں۔ جن کا رنگ بعد میں سیاہ ہو جاتا ہے۔ اس بیماری کا حملہ آم کی مختلف قسموں پر مختلف ہوتا ہے۔ لنگڑا قسم پر نسبتاً کم ہوتا ہے۔ اس بیماری کی وجہ ابھی تک معلوم نہیں ہو سکی۔ یہ ایک وائرس کی بیماری ہے۔ نرسری میں بٹور کے پودوں کی نشانی یہ ہوتی ہے کہ ان شاخوں پر سبز پتوں کے چھوٹے چھوٹے گچھے ہوتے ہیں۔	اس کا صحیح علاج ابھی تک معلوم نہیں ہو سکا۔ بہرحال مندرجہ ذیل تدابیر عمل میں لانے سے ساٹھ یا ستر فیصدی تک بیماری کم ہو سکتی ہے۔ ۱۔ بیمار گچھوں کو کاٹ کر تلف کر دینا چاہیئے۔ ۲۔ پودے کے نیچے اچھی طرح سے گوڈی کر کے گوبر اور امونیم سلفیٹ کھاد ڈالنی چاہیئے۔ ۳۔ لنگڑا آم زیادہ کاشت کرنا چاہیئے ۴۔ نرسری سے تندرست پودے لانے چاہیئں۔	پانی کے دس لاکھ حصوں میں ۳ حصے سہاگہ یا ٹوفوردی کا ایک ایک دفعہ نومبر۔ دسمبر اور جنوری میں کرنا چاہیئے۔
	سوکا ANTHRACNOSE	یہ بیماری کمزور پودوں پر زیادہ حملہ آور ہوتی ہے پتوں پر سیاہی مائل دھبے نظر آتے ہیں جو کہ کونوں پر زیادہ ہوتے ہیں شدید حملے کی صورت میں یہ دھبے ٹہنیوں اور پھل پر بھی نظر آتے ہیں۔ پھل گل سڑ کر کچا ہی گر پڑتا ہے اور درخت بھی دو تین سال بعد خشک ہو جاتا ہے۔	۱۔ بیمار پودے نہیں لگانے چاہیئں۔ ۲۔ پودوں کو حسب ضرورت پانی اور کھاد دینی چاہیئے۔	بورڈو مکسچر کا سپرے تین تین مہینے کے وقفے کے بعد کرنا چاہیئے۔
	گوند کا بہنا GAMMOSIS	حملہ شدہ پودوں کی موٹی شاخوں سے گوند نکل کر بہنا شروع ہو جاتا ہے اور شاخیں زرد ہو جاتی ہیں۔ آخر کار پودا خشک ہو جاتا ہے۔		جس جگہ سے گوند نکلے اس میں تیز چاقو سے لمبائی کے رخ ایک گہرا چیر دیکر بورڈو مکسچر کا سپرے کر دیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نقصان دہ جڑی بوٹیاں اور ان کی تلفی

نام فصل	نام جڑی بوٹی	مختصر دوران زندگی	زرعی طریقوں سے علاج	زہروں سے علاج	زہر پاشی کا موزوں وقت
ربیع	پوہلی POHLI	یہ ایک کانٹے دار پتوں والی بوٹی ہے جس کا بیج زمین سے جنوری کے آخر میں اگ آتا ہے فروری مارچ میں اس کا پودا کاسنی کے پودے کی طرح نرم ہوتا ہے۔ اپریل مئی میں زرد پھول لگتے ہیں۔ جون میں بیج پک کر ہوا سے اڑتے ہوئے پوہلی کے پودوں کی وجہ سے کھیتوں میں اِدھر اُدھر گر جاتا ہے۔ پوہلی کا بیج زمین میں کئی سال تک بغیر اُگے پڑا رہتا ہے۔ اس لئے ایک سال تمام پوہلی ختم	۱۔ فروری مارچ میں جب پوہلی نرم ہو اسے جڑ سے کاٹ کر مویشیوں کیلئے بطور چارہ استعمال کریں۔ ۲۔ خالی کھیتوں میں ہل چلا کر پوہلی تلف کریں۔	۲۔۴ ڈی ڈی کا سپرے بحساب ۲ پونڈ فی ۱۵۰ گیلن پانی) تین ہفتہ کے وقفہ کے بعد دو دفعہ کرنا چاہیئے۔	گندم کی بجائی کے دو ماہ بعد اور خاص کر بارش ہونے کے بعد جب مطلع صاف ہو لیکن یہ نہایت ضروری

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ربیع		کرنے سے پھر بھی پوہلی اُگ آتی ہے۔ پوہلی زیادہ تر بارانی علاقہ کی "میرا" زمین میں ہوتی ہے یہ گندم کا سب سے زیادہ نقصان کرتی ہے۔	۳۔ گندم کاٹنے کے بعد دس دن کے اندر پوہلی کے پودوں کو زمین کے اوپر سے درانتیوں سے کاٹ کر پھینک دیں پھر اس کو پھل نہیں لگے گا۔		ہے کہ مسور چنے۔ برسیم اور سرسوں والے کھیت پر نہ ہوں۔
۲ پیازی یا بھگاٹ PIAZI	ماہ اکتوبر میں گندم کے ساتھ اس کا بیج زمین سے اُگ آتا ہے۔ بعض کھیتوں میں تو صرف پیازی ہی پیازی نظر آتی ہے اور گندم کا پودا کہیں کہیں نظر آتا ہے۔ مارچ میں پھول لگنے کے بعد اس کا بیج بن جاتا ہے جو کہ گندم کی دوسری فصل کاٹنے سے یا انسانوں یا مویشیوں کے پاؤں سے جھڑ کر زمین پر پڑ جاتا ہے اور زمین میں اگلے اکتوبر تک ایسا ہی پڑا رہتا ہے پیازی تقریباً ہر قسم کی زمین میں پائی جاتی ہے خاص کر ریتلی زمینوں میں نہری علاقوں کی نسبت بارانی علاقوں میں زیادہ ہوتی ہے۔ اگر فصل پتلی ہو تو یہ خوب پھیلتی ہے مگر گھنی فصل میں اچھی طرح سے نشوونما نہیں پا سکتی۔	۱۔ نہری علاقے میں "روئی" کے بعد جب پیازی اچھی طرح اُگ آئے اسے ہل چلا کر دبا دینے کے بعد فصل کاشتہ کریں ۲۔ دسمبر سے فروری کے اخیر تک پیازی کو درانتیوں سے جڑوں سے کاٹ کر پھینک دینا چاہیئے۔	ایضاً	ایضاً

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ربیع			۳- بارانی علاقوں میں جن کھیتوں میں پچھلے سال پیازی تھی ان میں فصل پھپتی کاشت کریں اس سے پہلے پیازی کو ہل چلا کر تلف کردیں		
۳ لیلی LELE	گندم کے اگنے کے بعد لیلی کے پودے بھی زمین سے اُگ آتے ہیں اور گندم کے پودوں کے ساتھ ساتھ بڑھنے شروع ہو جاتے ہیں۔ مارچ میں لیلی کا پودا پیچ در پیچ گندم کے دو چار پودوں پر چڑھ جاتا ہے۔ اس میں سفید رنگ کے پھول لگتے ہیں اپریل میں ڈوڈیوں میں دانے پک جاتے ہیں لیلی کے پودے گندم کے ساتھ کٹ جاتے ہیں کچھ بیج کھیت میں گر جاتا ہے اور باقی "گہائی" کے دوران گندم کے دانوں میں مل جاتا ہے خریف میں لیلی کی ایک قسم سن کے بہت سے پودوں کو اکٹھا کر دیتی ہے جس سے سن کی کٹائی اور چھلائی بہت محنت طلب ہو جاتی ہے۔	ایضاً	دسمبر سے فروری تک درانتیوں سے کاٹ کر مویشیوں کو بطور چارہ استعمال کرائیں مویشیوں کی یہ مرغوب غذا ہے۔	ایضاً	

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ربیع	باتھو اور کرنڈ BATHU AND KRUND	جنوری میں ان کا بیج بارشوں کے بعد اُگتا ہے۔ مارچ کے اخیر پر ایک پودے پر بیشمار دانے لگتے ہیں جو کہ پک کر زمین پر گر پڑتے ہیں اور اگلے سال پھر اُگ آتے ہیں۔ یہ ریتلی زمینوں میں عام پائے جاتے ہیں۔ کرنڈ گاؤں کے اردگرد کے کھیتوں میں بہت پایا جاتا ہے۔	ماہ فروری میں درانتیوں سے کاٹ کر پھینک دیں اور خالی زمین میں ہل چلا کر دبا دیں۔	ایضاً	ایضاً	
〃	۵ مینا MAINA	موسم سرما کی بارشوں کے بعد جنوری فروری میں کھیتوں میں اُگ آتا ہے "روہی" زمینوں میں یہ زیادہ پایا جاتا ہے۔ مارچ اپریل میں اس کا بیج پک کر زمین پر گر پڑتا ہے اور اگلے سال اسی موسم تک اس کا بیج یونہی پڑا رہتا ہے اس کی بڑھوتری اتنی تیز ہوتی ہے کہ پچھیتی فصل کو بالکل بڑھنے نہیں دیتا۔ خاص کر مسور اور چنوں کو۔	فروری مارچ میں اسے کاٹ کر بطور چارہ استعمال کریں۔ مویشی اسے شوق سے کھاتے ہیں اسے کتر کر ڈالیں سالم کھانے سے بعض مویشیوں کو اپھارہ ہو جاتا ہے۔	ایضاً	ایضاً	
〃	۶ ریواڑی REWARE	ریواڑی لیلی اور مینا کے ساتھ ہی کھیتوں میں پائی جاتی ہے۔ پھول لگنے کے بعد بیج پک جاتے ہیں اور کچھ بیج مسور گندم اور چنوں میں مل جاتے ہیں جو کہ گہائی کے بعد غلہ میں مل جاتے ہیں۔ مسور کی دال میں ریواڑی کے ذرے نہیں گلتے۔	لیلی اور مینا کے ساتھ ریواڑی کو بھی کاٹ دیں۔	ایضاً	ایضاً	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ربیع	کاسنی	یہ برسیم کے کھیتوں میں پائی جاتی ہے اس کا بیج برسیم کے بیج میں ملا ہوتا ہے اور اسی کے ساتھ ہی اُگ آتا ہے اور برسیم کے ساتھ ہی بڑھتا رہتا ہے۔ اس کے پتے چوڑے ہونے کی وجہ سے برسیم پر سایہ ڈالتے ہیں اور برسیم کی بڑھوتری پر اثر انداز ہوتا ہے۔ بطور چارہ کاسنی ناکارہ خوراک ہے۔ مئی جون میں کاسنی کا بیج برسیم کے ساتھ پکتا ہے اور بعد میں برسیم کے بیج میں مل جاتا ہے۔	(۱) کاسنی ملا برسیم کا بیج نہیں بونا چاہئے اگر کاسنی کا بیج موجود ہو تو برسیم کے بیج کو نمکین پانی میں ڈال کر کاسنی کو علیحدہ کر لیں		
آکاس بیل CASCUTA		یہ بغیر پتوں والی زرد رنگ کی بیشمار تاروں والا ایک طفیلی پودا ہے جو کہ میزبان پودوں کی رگوں کے ساتھ لٹکا رہتا ہے اس کے میزبان پودوں میں بیر کیکر۔ کھٹی اور دردنتا کی باڑ اور لوسن وغیرہ شامل ہیں۔ بچے اسے ایک درخت سے دوسرے درخت پر جانے میں مدد دیتے ہیں اس کے پھول دسمبر میں نکلتے ہیں اور مارچ میں پک کر زمین پر گر پڑتے ہیں۔ بیجوں سے نازک پودے نکل کر اپنے میزبان پودے کی تلاش کرتے ہیں۔ جب انہیں میزبان پودے کی شاخ خوراک کیلئے مل جائے تو وہ پودے زمین سے تعلق توڑ دیتے ہیں اور مہمان پودے سے رشتہ جوڑ لیتے ہیں آکاس بیل کی چھوٹی چھوٹی جڑیں	جن شاخوں کے ساتھ بیل کا کوئی حصہ چمٹا ہوا ہو ان کو اچھی طرح کاٹ کر علیحدہ کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ یہ پھر پیدا ہو جاتی ہے۔	۲-۴ ڈی کا سپرے کرنا چاہیئے۔ اس سپرے سے دقتی طور پر میزبان پودے کے پتے بھی جل جاتے ہیں گو بعد میں پھوٹ پڑتے ہیں مگر آکاس بیل دوبارہ نہیں ہوتی۔	اکتوبر دسمبر

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ربیع		مہمان پودے کا رس چوستی ہیں جس کی وجہ سے پودے کی بڑھوتری رُک جاتی ہے۔				
خریف	بروگھاس BARU GRASS	یہ ہر قسم کی زمین خاص طور پر ہلکی "میرا" زمین میں بہت پیدا ہوتا ہے۔ موسم سرما میں اس کی گٹھلیاں زمین میں پڑی دبی رہتی ہیں مئی جون میں پھوٹ پڑتی ہیں۔ اس کا پودا ۶-۸ فٹ اونچا ہوتا ہے۔ اس کو جولائی میں پھول لگتے ہیں اور ستمبر اکتوبر میں اس کا بیج پک کر زمین پر گر پڑتا ہے جو کہ اگلے سال خریف میں گٹھلیوں کے ساتھ مل کر پودوں کی تعداد میں اضافہ کرتا ہے۔ مئی جون کے خشک موسم میں برد کھانے سے مویشی مر جاتے ہیں کیونکہ اس میں ایک قسم کا زہر ہوتا ہے۔ برد کا حملہ فصلوں کی نسبت باغات میں زیادہ ہوتا ہے کیونکہ وہاں یہ بغیر رکاوٹ کے بڑھتا رہتا ہے۔ جوار۔ کماد۔ کپاس اور باجرہ میں بھی اس کے پودے پائے جاتے ہیں۔ کھیتوں کی نسبت یہ دلوں اور کھالوں پر زیادہ پایا جاتا ہے۔	(۱) سطریوں میں دیسی ہل سے گہری زمین جوت کر سہاگہ دیں پھر برد کی گٹھلیوں کو اکٹھا کر کے کھیتوں سے باہر صاف جگہ پر ڈھیر لگا دیں اور نہ یہ کھیت میں پھر لگ جائیگا ۲۔ گوڈی کرتے وقت گٹھلیوں کے نیچے سے اکھاڑ کر اکٹھا کر کے تلف کر دیں ۳۔ مئی سے ستمبر تک برد کے پودوں کو باغات اور کھیتوں میں سے ہر مہینے	ڈاؤپان (بجناب گیلن پانی) کی سپرے ایک دفعہ اپریل مئی میں اور دوسری دفعہ اتنی ہی دوا سے ستمبر اکتوبر میں اسی کھیت میں کرنے سے برد کافی حد تک ختم ہو جاتا ہے۔	اپریل مئی اور ستمبر اکتوبر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خریف			کے بعد کھرپے سے کاٹتے رہنا چاہئے اس طرح سے گٹھلیوں میں خوراک کم ہو جاتی ہے اور بعد میں پودے کمزور ہو جاتے ہیں۔		
نمبر ۲	ڈیلا یا موتھا DEELA	موسم خریف میں یہ ہر ایک کھیت میں پایا جاتا ہے۔ پانی لگنے یا بارش ہونے کے بعد بہت جلدی سے بڑھنا شروع ہو جاتا ہے، بار بار کاٹنے سے پھوٹ پڑتا ہے کیونکہ زمین میں اس کی گٹھلیاں ہوتی ہیں۔ برسات میں اس کو پھول لگتے ہیں اور اگست ستمبر میں بیج پک کر زمین پر گر پڑتا ہے جو آئندہ خریف میں اُگ آتا ہے۔ موسم سرما میں اس کی گٹھلیاں زمین میں دبی پڑی رہتی ہیں جو موسم سازگار ہونے پر پھوٹ پڑتی ہیں۔	۱۔ گوڈی کرتے وقت گنڈیوں کو اکھاڑ کر زمین کے اوپر پھینک دیں وہ خشک ہو جائیں گی۔ ۲۔ جولائی اگست کی گرم دھوپ میں اگر پانی کھیت میں متواتر چار دن تک کھڑا رہے تو چھوٹا ڈیلا کافی حد تک ختم ہو جاتا ہے۔	۲۔ ۳ ڈی یا فرنوکسن پونڈنی ۱۵۰ گیلن پانی، کا سپرے دو دفعہ کریں۔	مئی جولائی
۳ سوانک SWANK		سوانک دامن کوہ کے اضلاع میں زیادہ ہوتا ہے۔ برسات کے شروع میں اس کا بیج اُگ آتا ہے بعض اوقات کماد مکئی۔ باجرہ۔ ماش اور تل وغیرہ کی بڑھوتری بالکل بند کر دیتا ہے اور کھیت میں سوانک ہی سوانک نظر آتا ہے۔ اگست ستمبر میں اس کا بیج پک کر زمین پر گر پڑتا ہے جو کہ اگلی برسات تک زمین میں پڑا رہتا ہے۔	کاشت شدہ کھیتوں میں ہر پندرہ پندرہ دن کے بعد جولائی اگست میں تین گوڈیاں کر کے اسے جڑ سے کاٹ کر بطور چارہ استعمال کریں خالی کھیتوں میں اسے بیج لگنے سے پہلے مویشی		

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

خریف	دامن کوہ کے اضلاع میں سوانک مویشیوں کا مشہور چارہ ہے یہ کھیتوں کو کمزور کر دیتا ہے اور سوانک والے کھیتوں میں گندم کی فصل کی پیداوار کم ہو جاتی ہے۔	چھوڑ کر تلف کر دیں اور ان کھیتوں میں موسم برسات میں ایک دو دفعہ ہل ضرور چلائیں ورنہ فصل کمزور ہو گی۔
۶ کھبل KHABAL	تمام سال کھیتوں میں پایا جاتا ہے۔ موسم گرما میں آب پاشی یا بارش کے بعد بڑی تیزی سے بڑھنا شروع کر دیتا ہے اور موسم برسات میں کھیت کو ڈھانپ لیتا ہے۔ غیر مزروعہ کھیتوں میں اس کا بہت زور ہوتا ہے۔ ایک دفعہ کھیت میں جم جائے تو فصل کی بڑھوتری بند کر دیتا ہے۔	۱۔ برسات کے بعد مٹی پلٹنے والا ہل چلا کر اسے زمین میں دبا دیں۔ ۲۔ فصلوں میں سے کھرپے سے کاٹ کر بطور چارہ استعمال کریں یہ مویشیوں کی عمدہ غذا ہے
۷ دب اور کاہی	یہ زیادہ تر غیر مزروعہ کھیتوں اور "بیٹ" کے علاقوں میں پائے جاتے ہیں۔ جن کھیتوں میں باقاعدہ کاشت ہوتی رہے وہاں سے یہ ختم ہو جاتے ہیں۔ ستمبر۔ اکتوبر میں اس کا پھل لگ کر زمین پر گر پڑتا ہے۔ اس کی جڑیں زمین میں بہت گہری ہوتی ہیں جس کھیت میں ایک دفعہ لگ جائے وہاں سے ختم کرنا مشکل ہو جاتا ہے۔	۱۔ مٹی پلٹنے والا ہل چلانا چاہیئے۔ ۲۔ اگر یہ زیادہ بڑھ جائے تو اس رقبہ کو آگ لگا دیں اور بعد میں گہرا ہل چلائیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

عام استعمال ہونیوالی دوائیں اور انکے کوائف

نمبر	نام زہر	مطلوبہ مقدار فی ایکڑ	کیڑے جن کے خلاف سفارش کی جاتی ہے	کیفیت
		حشرات کش دوائیں *INSECTICIDES*		
۱	بی۔ایچ۔سی (۱۳ فی صد)	۱½ تا ۲ پونڈ	مکڑی۔ٹوکہ۔تیلہ وغیرہ	چوڑے پتوں والی فصل (کدو خربوزہ) اور شلغم وغیرہ پر استعمال نہ کریں۔
۲	ڈی ایلڈرین (۲۰ فیصد)	۱ تا ۱½ پونڈ	مکڑی۔دیمک وغیرہ	
۳	ایلڈرین (۴۰ فیصد)	۲-۳ پونڈ	زمین میں رہنے والے کیڑے	
۴	اینڈرین (۱۹.۵ فیصد)	۱۲ تا ۲۵ اونس	عام کیڑے خاص کر رس چوسنے والے	سبزیوں پر سپرے نہ کریں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۵	ڈپرکس (۵۰ فیصد)	۱ تا ۱½ پونڈ	فروٹ فلائی ۔ مکئی اور جوار کے گرڈیئے	منہ اور ہاتھوں پر زہر نہ لگے ۔
۶	میتھائیل پیرتھیان (۵۰ فیصد)	۱۲ تا ۱۴ اونس	گدہڑی، چاول اور کماد کے گرڈیئے اور عام کیڑے ۔	
۷	گوزاتھیان (۲۰ فیصد)	۱۴ تا ۲۵ اونس	کپاس کے کیڑے سکیل اور سرخ جوں	
۸	مٹیاسسٹاکس (۵۰ فیصد)	۱۲ تا ۲۵ اونس	نیلا ۔ لیف مائنر ۔ سرخ جوں اور رس چوسنے والے کیڑے	منہ اور ہاتھوں پر زہر نہ لگے ۔
۹	ڈائی زنیان (۴۰ فیصد)	۱۲ ۔ ۱۶ اونس	تمام قسم کے کیڑوں کے خلاف	چھوٹے پودوں پر سپرے نہ کریں ۔
۱۰	ای ۔ ڈی سی ٹی ۔ مکسچر	۱۵ ۔ ۲۰ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ	گوداموں کے کیڑے	تجربہ کار عملہ اسی کام پر لگائیں ۔
۱۱	اینڈوسلفان ڈائی برومائیڈ	۳ پونڈ فی ہزار مکعب فٹ	〃	〃

فطری کش دوائیں

۱	بورڈو مکسچر (۴ ۔ ۴ ۔ ۵۰ گرمیوں میں یا ۵ ۔ ۵ ۔ ۵۰ سردیوں میں)	۱۵۰ تا ۵۰۰ گیلن مکسچر	مالٹے سنگترہ کا کوڑھ اور پھپھوندی کے پیدا ہونے والی بیماریاں	تیار کرنے کے بعد جلد از جلد سپرے کریں ۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد اثر کھو بیٹھتی ہے ۔
۲	زرلیٹ یا کاپر آکسی کلورائیڈ	۲ پونڈ فی ایکڑ	مالٹے کے پیلے پن اور سبزیوں کی پھپھوندی کی بیماریاں ۔	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳	فرمیٹ	۲ پونڈ فی ایکڑ	باغات کی پھپھوندی کی بیماریاں کماد کا پیلا پن۔	

موش کش دوائیں RODENTICIDES

۱	زنک فاسفائیڈ		چوہے۔ چھچھوندر۔ گلہری۔ جنگلی سؤر گیدڑ	ہمیشہ تازہ گولیاں بنا کر استعمال کریں۔
۲	سائنوگیس		اندھا چوہا۔ سیہہ۔ چمگادڑ اور درختوں کے تنوں میں گھونسلا بنانے والے پرندے۔	۴ تا ۶ دفعہ پمپ کریں۔

جڑی بوٹیاں تلف کرنے والی دوائیں HERBICIDES

۱	ٹو۔فور۔ڈی۔	اتا ½ ۱ پونڈ فی ایکڑ	پوہلی۔ پیازی	چوڑے پتوں والی فصلات کے نزدیک سپرے نہ کریں۔

نوٹ:۔ گوشوارے میں دی ہوئی ادویات کو مندرجہ ذیل طریقے سے استعمال کیا جاتا ہے:۔

۱۔ سپرے

تیل (Emulsion) یا قابل حل سفوف (Wettable Powder) کی حالت میں دوائی کے استعمال کے لئے پہلے مشین کی ٹینکی یا ڈرم کے پیندے کو خالی پانی سے ڈھانپ دیں۔ پھر زہر کی مطلوبہ مقدار ڈال کر لکڑی کے ڈنڈے سے اچھی طرح ہلائیں اور بقیہ پانی کو بالٹی سے دھار سے ڈالیں تاکہ دوائی اچھی طرح حل ہو جائے۔ سپرے کرتے وقت ہوا کا رخ دیکھ لیں اور منہ پر گیلا کپڑا باندھ لیں۔ سپرے کے دوران کوئی چیز نہ کھائیں۔ سپرے کرنے کے بعد مشین کو صاف کرنے کے لئے پانی سپرے کریں۔

۲۔ ۴ ڈی سپرے کرتے وقت جڑی بوٹیوں کو اچھی طرح تر کریں۔ ان مشینوں کو دوسرے زہروں کا سپرے کرنے کے لئے استعمال نہ کریں تاوقتیکہ ان کی صفائی مٹی کے تیل یا کھاری سوڈے والے پانی سے اچھی طرح نہ کر لی جائے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۲-۴ ڈی کی سپرے آلو۔ ٹماٹر۔ کپاس۔ چنے۔ سرسوں والے کھیتوں کے نزدیک نہ کریں۔

بورڈو مکسچر تیار کرنے کے لئے چار پونڈ اعلیٰ قسم کا نیلا تھوتھا (۸۰ فیصد) شام کو مٹی کے گھڑے میں ڈال کر بھگو دیں۔ اگلی صبح کسی بڑے برتن میں اس محلول کو پانچ گلنستر (بیس گیلن) پانی میں ملا لیں۔ چار پونڈ اَن بجھا چونہ کسی ٹب یا ڈرم میں آہستہ آہستہ بجھا کر اس میں دو گلنستر (آٹھ گیلن) پانی ڈال کر حل کر لیں۔ پھر نیلے تھوتھے کے محلول کو چونے کے پانی میں ملا لیں اور مزید پانی ملا کر اس مرکب محلول کی مقدار تقریباً ۴۵ گیلن کر لیں اور پانی ملاتے وقت اس کو لکڑی کے ڈنڈے سے خوب ہلاتے جائیں۔ اگر اس محلول میں نیلا لٹمس پیپر ایک منٹ تک بھگونے پر سرخ ہو جائے یا چاقو یا چھری کو دو منٹ بھگونے پر اس کے پھل پر تانبے کا رنگ چڑھ جائے تو اس میں اور چونے کا محلول ڈالیں یہاں تک کہ محلول کی یہ خاصیت جاتی رہے۔ آخر میں اس مکسچر کی کل مقدار پچاس گیلن کر لیں۔ اس مکسچر کو سپرے کرنے سے پہلے ٹاٹ کے ٹکڑے سے چھان لینا چاہیئے۔

۲۔ دھوڑا

فی ایکڑ زہر کی مطلوبہ مقدار کو چالیس تا پچاس پونڈ راکھ یا باریک مٹی میں ملا کر دھوڑا کرنا چاہیئے۔ دھوڑا صبح کے وقت کیا جائے جب کہ پتوں پر شبنم موجود ہو۔ تیز ہوا میں دھوڑا نہیں کرنا چاہیئے۔

۳۔ دھونی

گودام کا حجم مکعب فٹوں میں معلوم کریں۔ گودام کے ایک دروازے کے سوا باقی تمام دروازے کھڑکیوں اور روشندانوں کو بند کر کے ان کی درزوں کو گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ دوائی کی مطلوبہ مقدار کو مٹی کی کنالیوں یا فرش پر ڈال کر فوراً بند کر کے اس کی درزوں کو بھی گیلی مٹی سے بند کر دیں۔ کم سے کم چوبیس گھنٹے کے بعد دروازے کو کھول کر وہاں سے فوراً بھاگ جائیں۔ تین چار گھنٹوں کے بعد آ کر تمام کھڑکیاں اور دروازے کھول دیں تاکہ زہریلی گیس پوری طرح سے خارج ہو جائے ایسے گودام میں جو آباد گھروں سے ملحق ہو دھونی کا عمل نہیں کرنا چاہیئے۔

۴۔ زہریلے طعمے

مکڑی۔ ٹڈی۔ ٹوکا کے لئے :۔ فی ایکڑ چالیس تا پچاس پونڈ چوکر یا چاول کی بھک لے کر

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سیر پانی اور ایک سیر گڑ کا شربت تیار کر کے اس میں اچھی طرح ملا لیں ۔ بعد میں اس میں ایک پونڈ بی ۔ ایچ ۔ سی یا چار پونڈ ایلڈرین اچھی طرح ملا لیں ۔ طعمے شام کے وقت چھوٹی چھوٹی ڈھیریوں میں بکھیرنے چاہئیں ۔ طعمہ تیار کرتے وقت ہاتھوں پر کوئی زخم یا خراش نہیں ہونی چاہیئے ۔

چوہوں، سؤروں اور جنگلی جانوروں کے لئے :۔ زنک فاسفائیڈ یا کسی دوسرے زہر کو چنے ۔ گیہوں ۔ چاول، گاجر، آلو وغیرہ میں ملا کر شام کو ان کی گزرگاہوں میں بکھیر دیں ۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زہروں کے استعمال کے متعلق چند احتیاطیں

- ادویات کو کسی غیر رہائشی مکان میں مقفل رکھنا چاہیئے اور چابی ہمیشہ فیلڈ اسسٹنٹ یا انچارج متعلقہ کے پاس رہے۔ ناتجربہ کار آدمی دوائی کو ہاتھ نہ لگائے۔
- ادویات کو گروپوں کی ترتیب سے ان کے ڈرموں کے نیچے اینٹیں یا لکڑی کے تختے رکھ کر خشک کمرہ میں رکھنا چاہیئے۔ کھلی جگہ دھوپ میں رکھنے سے ادویات کا زہریلا مادہ ضائع ہوتا ہے۔
- ہر ڈرم پر دوائی کا نام سفیدہ سے صاف لکھا ہو تاکہ اسے نکالتے وقت غلطی نہ ہو۔ دوائی کی طاقت، وزن اور تاریخ وصولی بھی درج ہو۔ ڈرموں، ڈبوں اور بوتلوں جن میں دوائی موجود ہو ان کے منہ ہمیشہ بند رکھنے چاہئیں۔ دوائی مقررہ مقدار سے زیادہ نہ ہو اور نہ کم استعمال کرنی چاہیئے۔ جس دوائی کی شرح استعمال یا نام معلوم نہ ہو اسے ہرگز استعمال نہیں کرنا چاہیئے۔ استعمال کے لئے دوائی کا لیبل ضرور پڑھنا چاہیئے۔
- دوران استعمال دوائی جسم کے کسی حصہ پر نہ پڑے اگر پڑ جائے تو فوراً پانی سے اس حصہ کو صاف کر لینا چاہیئے۔ ہاتھوں میں ربڑ کے دستانے اور جسم پر حفاظتی لباس ہو اور دوران استعمال کوئی چیز کھائیں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نہ بیٹھیں۔

- زیادہ دھوپ، تیز ہوا، حبس یا بارش میں دوائی استعمال نہیں کرنی چاہیئے۔ایک آدمی دو دن سے زیادہ استعمال نہ کرے اور نہ ہی اکیلا آدمی دوائی استعمال کرے۔
- دوائی استعمال کرنے کے بعد کپڑے اتار کر اور ہاتھ منہ دھو کر صاف کپڑے پہن کر کھانا کھانا چاہیئے۔
- زہر کے حملے کی صورت میں متاثرہ آدمی کو دوائی سے دور لے جا کر دودھ میں تھوڑا سا گھی ڈال کر پلانا چاہیئے یا انڈے کی سفیدی یا چائے پلانی چاہیئے۔اگر خدانخواستہ مریض بے ہوش ہو جائے تو فوراً ڈاکٹر کو بلانا چاہیئے۔فاسفورس مرکبات کے اثر کو زائل کرنے کے لئے ایٹروپین استعمال کرنی چاہیئے۔
- دوائیوں والے سٹور کا دروازہ کھول کر اس میں پندرہ منٹ کے بعد داخل ہونا چاہیئے تاکہ زہریلی ہوا کمرے سے باہر نکل جائے۔ڈرم یا ڈبے کا ڈھکنا کھول کر احتیاط سے دوائی نکالنی چاہیئے کیونکہ ان میں سے زہریلی گیس نکلتی ہے۔
- دوائیوں کی بہت زیادہ احتیاط کرنی چاہیئے مگر زیادہ گھبرانا نہیں چاہیئے۔گھبراہٹ زہر سے زیادہ خطرناک ہوتی ہے۔
- ہر دوائی کے ڈبے پر اس کے استعمال کے لئے ضروری ہدایات دی ہوتی ہیں جن پر عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔

زہریلی دوائیں سپرے کرنے والی مشینوں کے استعمال کے متعلق ہدایات

- روزانہ کام شروع کرنے سے پہلے مشین کو اچھی طرح صاف کرنا چاہیئے۔پمپ۔سلنڈر، بوکی وغیرہ کو تیل دینا چاہیئے۔گرد کو اچھی طرح سے جھاڑ دینا چاہیئے۔پاور مشینری کے انجن میں موبل آئل۔پٹرول اور گریس کی مقررہ مقدار کی پڑتال ضروری ہے۔
- ناتجربہ کار مشین چلانے والا انجن کا دشمن ہوتا ہے۔تجربہ کار عملہ ہی مشینوں کو ہاتھ لگائے۔پاور سپریئر کو فٹر یا ٹرینڈ فیلڈ اسسٹنٹ چلائے۔استعمال کنندہ کے بار بار بدلنے سے مشین خراب ہو جاتی ہے۔
- گرد انجن اور خاص کر دانتوں کو ناکارہ کر دیتی ہے۔سپرے کے لئے کنویں یا نلکے کا صاف پانی استعمال کرنا چاہیئے۔دوائی کا سیلوشن چھلنی یا کپڑے سے چھان کر ٹینکی میں ڈالنا چاہیئے۔موبل آئل، پٹرول، گریس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

میں کوئی ریت یا گرد نہ ہو۔ نٹ اور بولٹ بھی گرد سے صاف ہوں۔ دواتی والے ڈبوں میں انجن کا پٹرول یا موبل آئل نہیں رکھنا چاہیئے کیونکہ دواتی ملا تیل بہت نقصان دہ ہوتا ہے۔

- انجن کے دوران استعمال ہر پانچ گھنٹے کے بعد کرینک بکس میں تیل کی سطح دیکھنی چاہیئے۔ ایئر کلینر میں تیل ہمیشہ مقررہ سطح تک ہونا چاہیئے اور مناسب وقفہ کے بعد اسے تبدیل کرنا چاہیئے۔
- انجن جب تین گھنٹے چل جائے تو موبل آئل تبدیل کر دینا چاہیئے۔ سردیوں میں نمبر ۲۰ اور گرمیوں میں نمبر ۳۰ تیل استعمال کرنا چاہیئے۔ اگر تیل نہ بدلا جائے تو سلنڈر، پسٹن اور رنگ گرم ہو کر خراب ہو جائیں گے۔
- پاور سپریئر کو خشک حالت میں یعنی ٹینکی میں سیلوشن یا تیل کے بغیر بالکل نہیں چلانا چاہیئے ورنہ اس کی بوکیاں خراب ہو جائیں گی اور دباؤ نہیں بنے گا۔
- واٹر پمپ کا دباؤ ۵۰ پونڈ سے زیادہ نہیں ہونا چاہیئے۔ زیادہ دباؤ سے بوکی ربڑ یا نالی پھٹ جاتی ہے انجن کے لئے بھی خطرناک ہوتا ہے۔ ہر گھنٹے کے بعد انجن کو ۵ - ۱۰ منٹ آرام دینا چاہیئے۔
- ہر سو گھنٹہ چلانے کے بعد انجن کی سروس کرانی چاہیئے۔
- کام ختم کرنے کے بعد دواتی کے سلوشن کی بجائے صاف پانی گزار کر مشین کا باکس صاف کر لینا چاہیئے۔ ٹینکی کو خشک کر کے مشین کو سٹور میں رکھنا چاہیئے۔ اگر ٹینکی لکڑی کی ہو تو اس میں پانی بھرنا چاہیئے ورنہ خشک ہو کر پھٹ جائے گی۔ ربڑ کی نالیوں کو رول کر کے تختوں پر اور دھات کی نالیوں کو فرش پر رکھنا چاہیئے۔
- ہر پاور مشین کی ایک "الگ بک" لازمی طور پر ہونی چاہیئے جن میں پٹرول، موبائیل اور سروس کے مکمل اندراجات ہوں۔
- تحفظ نباتات کی مشینری کو فوجی ہتھیاروں کی طرح ہر وقت تیار رکھنا چاہیئے۔ اس کے بغیر ہم فصلوں کے دشمن کے خلاف کامیاب جنگ نہیں لڑ سکتے۔ قیمتی انجن کے بگڑنے سے قومی نقصان ہوتا ہے۔ کام بہت پیچھے پڑ جاتا ہے۔ فصلوں اور باغوں میں سپرے کے کام میں رکاوٹ کی وجہ سے زمینداروں کا سخت نقصان ہوتا ہے۔
- مشینری تحفظ نباتات ہماری قومی ملکیت ہے اور اس کی حفاظت ہمارا اولین فرض ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

زرعی قانون برائے تلفی ضرر رساں کیڑے

I ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں دھان کی فصل کاشت کرنا مقصود ہو اس کا فرض ہے کہ وہ دھان کی پنیری حسب ذیل علاقہ جات میں مقررہ تواریخ سے قبل کاشت نہ کرے جن کی تفصیل مندرج ذیل ہے۔

ریجن	ضلع / ڈویژن	تاریخ کاشت
۱۔ لاہور	(۱) لاہور و سرگودھا ڈویژن نیز اضلاع ملتان و منٹگمری	یکم جون
	(۲) بہاولپور ڈویژن و ضلع مظفر گڑھ	پندرہ مئی
	(۳) ضلع ڈیرہ غازی خاں	یکم مئی

II ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں کسی سال چاول کاشت کیا گیا ہو اس کا فرض ہے کہ آئندہ سال فروری کے آخری دن سے قبل اس میں قلبہ رانی کرے اور تمام خودرو ٹڈھیاں۔ پودہ جات اور چاول کے پودہ جات کے وہ حصص جو زمین کی سطح پر نظر آئیں اکٹھے کر کے بذریعہ آتش تلف کر دے۔ اگر کوئی اراضی فصل ربیع میں زیر کاشت رہی ہو اور اس کے فوراً بعد اس میں چاول کاشت کیا گیا ہو تو ایسی صورت میں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

قلبہ رانی اور مڈھیوں وغیرہ کو بذریعہ آتش تلف کرنے کو دس اپریل تک ملتوی کر دے۔

III ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں مکئی یا جوار کاشت کی گئی ہے۔ فصل برداشت کرنے کے بعد تیس دن کے اندر اندر تمام مڈھیاں، خودرو پودہ جات اور ان فصلوں کے پودہ جات کے حصص جو سطح زمین پر نظر آتے ہوں بذریعہ آتش تلف کر دے۔

IV ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں کسی سال کپاس کاشت کی گئی ہے اس کا فرض ہے کہ وہ کپاس کی تمام و کمال چھڑیاں کاٹ کر وہاں سے علیحدہ کر دے اور جملہ پودہ جات کپاس یا ان کے حصص کو جو اس اراضی پر نظر آئیں بذریعہ آتش آئندہ سال ۳۱ر جنوری سے قبل تلف کر دے اور ۱۵ر فروری سے قبل ایسے کھیتوں میں ہل چلا کر مڈھیوں کو تلف کر دے۔

V ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں فصل نیشکر کاشت کی گئی ہے اس کا فرض ہے کہ

الف وہ فصل مذکور کو ۳۱ر مارچ سے قبل برداشت کرے۔

ب تمام پودہ جات رحصص پودہ جات نیشکر قبل از ۱۶ر اپریل بذریعہ آتش تلف کرے نیز نیشکر کی فصل دو سال سے زیادہ موڈھی نہ رکھے۔

VI ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں فصل گندم کسی سال کاشت کی گئی ہو۔

الف اس اراضی سے خودرو جڑی بوٹی۔ مڈھیاں و پوہلی فروری کے آخری دن سے قبل علیحدہ کر دے۔

ب فصل کے برداشت ہونے سے دس دن کے اندر تمام پودہ جات گندم یا ان کے حصص کو بذریعہ آتش تلف کر دے۔

VII ہر وہ شخص جو اس اراضی پر قابض ہے جس میں ثمردار درخت استادہ ہوں اس کا فرض ہے کہ وہ خراب، گلے سڑے میوہ جات کو فوراً تلف کر دے خواہ وہ درخت پر لگے ہوں یا زمین پر پڑے ہوں کسی گڑھے نالی۔ پائپ۔ گندا نالہ یا بدرو میں گرا دے۔ یا

الف بذریعہ آتش تلف کر دے یا

ب ایسے گڑھے میں دبا دے جس کا رقبہ ۶ × ۵ × ۶ اور اس کو اس طریق پر اوپر سے ڈھک دے کہ کوئی کیڑا مکوڑا یا دبا اس سے باہر نہ نکل سکے یا

ج ایسے میوہ جات کو ابلتے ہوئے پانی میں کم از کم دس منٹ تک ابال دے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

باغبانی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھل دار درختوں کی اقسام

پھل کا نام	اگیتی اقسام	درمیانے موسم کی اقسام	پچھیتی اقسام
مالٹا	مسمبی - پائن ایپل	جافہ - بلڈ ریڈ	ویلنیشا لیٹ
سنگترہ	فیوترل ارلی	۰	کنو
گریپ فروٹ	مارش سیڈلیس	فاسٹر - ڈنکن	۰
لیموں	کاغذی	یوریکا - لزبن - ویلا فرینکا	۰
بیر	نمبر ۹	کرنال نمبر ۱۱ - عجوبہ	نمبر ۱۳
امرود	۰	سفید چتی دار - ہانسی - کریلا	۰
آم	مالدہ - لنگڑا - آمن دسہری	انور رٹول - الفانسو	ثمر چونسہ - فجری کلاں
کھجور	ملادی	خودرومی - شامران	۰

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

پھل دار پودوں کا درمیانی فاصلہ

پودے کا نام	مربع طریقہ میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد		شش پہلو طریقہ میں فی ایکڑ پودوں کی تعداد		پودوں کا درمیانی فاصلہ
آملہ۔ آم (تخمی) اور اخروٹ	۳۵	۲۷	۴۰	۳۱	۴۰ - ۳۵ فٹ
جامن۔ آم (پیوندی) اور تخمی بیر	۴۸	۳۵	۵۴	۴۰	۳۵ - ۳۰ فٹ
چیری۔ بیر (پیوند) شہتوت اور انجیر	۴۸		۵۵		۳۰ فٹ
سیب اور خوبانی	۶۹	۴۸	۷۹	۵۵	۳۰ ۲۵ فٹ
آڑو اور الپچی	۶۹		۸۰		۲۵ فٹ
کھجور	۱۰۹	۷۹	۱۲۵	۸۰	۲۵ ۲۰ فٹ
بادام	۱۰۹		۱۲۵		۲۰ فٹ
پانی کا پھل (بر سیمن)	۱۳۴	۱۰۹	۱۵۴	۱۲۵	۲۰ ۱۸ فٹ
آلوچہ اور انار	۱۹۴	۱۳۴	۲۳۳	۱۵۴	۱۸ ۱۵ فٹ
انگور اور فالسہ	۴۳۵		۵۰۴		۱۰ فٹ
کیلا و پپیتا	۱۳۱۰		۱۳۹۱		۶ فٹ
مخلوط					

www.iqbalkalmati.blogspot.com

لاہور ریجن میں سرکاری پھل دار نرسریاں

	نام نرسری	ضلع	رقبہ	پودے جو دستیاب ہو سکتے ہیں
۱	گورنمنٹ نرسری رسالپور	لائل پور	۱۵ ایکڑ	ترشاوہ پھل۔ آم۔ کھجور۔ کیلا
۲	زرعی یونیورسٹی	لائل پور	۱۱۰۵ ایکڑ	" " " انگور "
۳	گورنمنٹ سیڈ فارم رسالپور	لائل پور	۹۰۰ "	" " و آم
۴	گورنمنٹ زرعی فارم	سرگودھا	۲۰۰ "	ترشاوہ پھل و آم
۵	گورنمنٹ زرعی فارم	جھنگ	۵۰۰ "	ترشاوہ پھل و کھجور
۶	گورنمنٹ زرعی فارم پیلاں	میانوالی	۱۰۵ "	ترشاوہ پھل و آم
۷	گورنمنٹ زرعی فارم ملتان	ملتان	۵۰۵ "	" " "
۸	سیڈ فارم دہاڑی	ملتان	۵۰۵ "	ترشاوہ پھل
۹	گورنمنٹ زرعی فارم منٹگمری	منٹگمری	۶۰۵ "	آم و ترشاوہ پھل
۱۰	سیڈ فارم شیر گڑھ	منٹگمری	۲۰۱ "	آم
۱۱	گورنمنٹ زرعی فارم	ڈیرہ غازیخاں	۰۰۵ "	ترشاوہ پھل
۱۲	" " " جام پور	"	۱۰۵ "	" " و آم
۱۳	گورنمنٹ زرعی فارم راجن پور	ڈیرہ غازیخاں	۵۰۵ ایکڑ	ترشاوہ پھل
۱۴	" " " شیخوپورہ	شیخوپورہ	۵۰۵ "	" "
۱۵	" " " گوجرانوالہ	گوجرانوالہ	۳۰۰ "	" "
۱۶	باغ جناح	لاہور	۲۰۲ "	" " آم۔ لیچی
۱۷	شرب نرسری بہاول پور	بہاول پور	۳۰۰ "	آم۔ ترشاوہ پھل و کھجور
۱۸	نور محل نرسری "	"	۳۰۰ "	" " " "

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۹	فروٹ نرسری	〃	۶۰ر۰ 〃	〃 〃 〃 〃
۲۰	گورنمنٹ نرسری ہارون آباد	بہاولنگر	۲۰ر۰ 〃	آم دتر شادہ پھل
	〃 〃 رحیم یار خاں	رحیم یار خاں	۱۰ر۰ 〃	〃 〃 〃
	〃 〃 خان پور	خان پور	۳۰ر۰ 〃	〃 〃 〃

پنجاب کوآپریٹو فروٹ ڈویلپمنٹ بورڈ کی نرسریاں

	نام نرسری	ضلع	پودے جو دستیاب ہو سکتے ہیں
۱	لائل پور خاص	لائل پور	ترشادہ پھل، آم - امرود، فالسہ - کیلا
۲	چک نمبر ۲۶۸ ر - ب	〃	〃 〃 〃 〃
۳	چک نمبر ۴۶۳ ج - ب (سمندری)	〃	ترشادہ پھل - امرود - کیلا
۴	〃 〃 ۳۵۴ ج ب (گوجرہ)	〃	〃 〃 〃 〃
۵	چک نمبر ۲۰۷ ر - ب (لائل پور)	لائل پور	ترشادہ پھل
۶	〃 〃 ۳۳۶ ج - ب (چراغ آباد)	〃	〃 〃
۷	〃 〃 ۱۲۲ گ - ب (جڑانوالہ)	〃	〃 〃
۸	〃 〃 ۲۰ ج ب (نزد بسج)	〃	〃 〃
۹	〃 〃 ۲۲۱ ر ب (نزد سیڈ فارم)	〃	〃 〃
۱۰	چک نمبر ۴۵/۱۵۷ نزد اقبال نگر	ملتان	ترشادہ پھل و آم
۱۱	〃 نمبر ۴۴/۱۵۷ 〃 〃 〃	〃	〃 〃 〃
۱۲	〃 نمبر ۱۲۷/۱۵۷ میاں چنوں	〃	ترشادہ پھل و کیلا
۱۳	ضلع لسوڑی نزد شجاع آباد		ترشادہ پھل

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۱۴	چک نمبر ۵۹/۲۷ (حضرت کرمانوالہ)	منٹگمری	〃 〃
۱۵	〃 〃 ۸۸/N-B	سرگودھا	〃 〃
۱۶	چک چپہ نزد شیخوپورہ	شیخوپورہ	〃 〃 آم و الیچی
۱۷	شاہدرہ ٹاؤن	لاہور	〃 〃 〃 〃
۱۸	ماناواں	داہگہ روڈ	〃 〃 〃 〃

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشینی کاشت

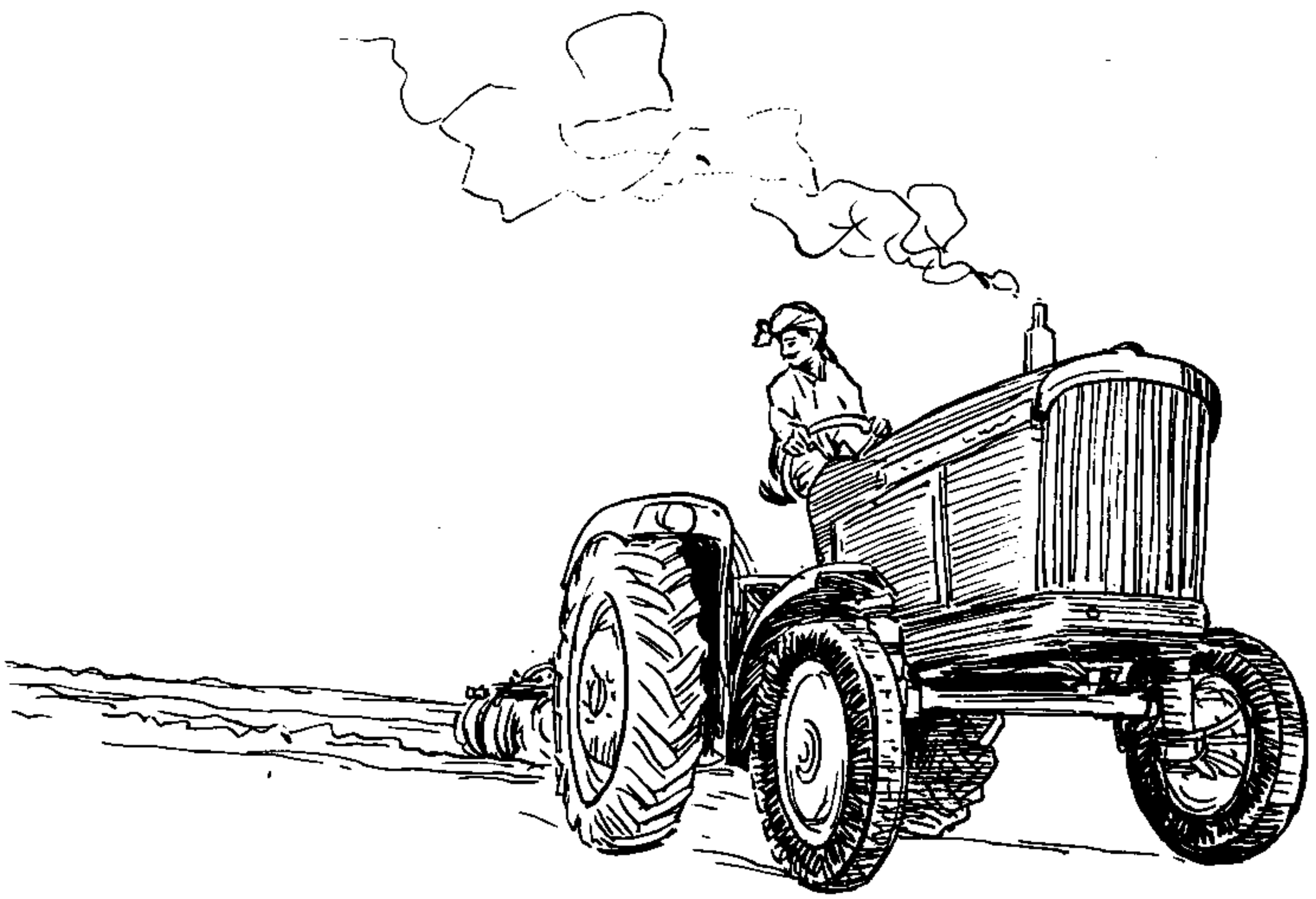

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ٹریکٹروں کے متعلق معلومات

ٹریکٹروں اور بل ڈوزروں کے کرائے فی گھنٹہ

تفصیل رقبہ	بل ڈوزر ٹی۔ڈی۔۳۰	بل ڈوزر ہیلنجر	بل ڈوزر ٹی۔ڈی۔۷	پہیہ دار ٹریکٹر
۱- ۱۰۰ ایکڑ آبپاشی	۵۰ — ۱۵	۵۰ — ۱۱	۵۰ — ۸	۵۰ — ۷
	روپے	روپے	روپے	روپے
تفصیل رقبہ	بل ڈوزر ٹی۔ڈی ۳۰	بل ڈوزر ہیلنجر	بل ڈوزر ٹی۔ڈی۔۷	پہیہ دار ٹریکٹر
یا ۱۵۰ ایکڑ بارانی زمین				
	پیسے روپے	پیسے روپے	پیسے روپے	پیسے روپے
۲- ۱۰۱ ایکڑ تا ۲۵۰ ایکڑ آبپاشی یا ۱۵۱ تا ۴۰۰ ایکڑ بارانی زمین	۰ — ۲۳	۷۰ — ۱۶	۰ — ۱۲	۵۰ — ۱۲

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳- ۲۵۰ ایکڑ سے زائد ۳۰ — ۰ ۲۲ — ۰ ۱۷ — ۰ ۱۵

آبپاشی ۴۰۰ ایکڑ سے زائد بارانی

شرائط

- پٹہ دار کو ٹریکٹر کی آمدورفت کے لئے صدر مقام سے کام کی جگہ تک اور واپس صدر مقام تک کرایہ بھی ادا کرنا ہوگا جس کی شرح پختہ سڑک پر پچاس پیسے فی میل اور کچی سڑک کی صورت میں پینسٹھ پیسے فی میل ہوگا۔
- بل ڈوزر کی صورت میں ریل کا کرایہ اور اوقات آمدورفت کی اجرت فی گھنٹہ کے حساب سے ادا کرنی ہوگی۔
- اگر ٹریکٹر کرایہ حاصل کرنے کے بعد خراب ہو جائے تو اس بات کا ذمہ دار نہ ہوگا البتہ اگر زمیندار چاہے تو بقایا وقت کی رقم واپس ہو سکتی ہے۔
- جس زمین میں ٹریکٹر چلانا ہو وہ ذتر ہو اور گھاس پھوس اور جھاڑیوں سے صاف ہو۔
- ٹریکٹر اور اس کے آلات رکھنے کے لئے گیراج، ڈرائیور اور کلینر کی رہائش کا بندوبست زمیندار کے ذمہ ہوگا۔

ٹیوب ویل بورنگ کا خرچ فی یک صد فٹ

گہرائی	۵ ۶ ″	۵ ۶ ″ تا ۵ ۹ ″	۵ ۹ ″ تا ۵ ۱۱ ″	۵ ۱۱ ″ تا ۱۴ ″	۱۴ ″ تا ۱۶ ″	۱۴ ″ تا ۱۸ ″
فٹ	پیسے	روپے پیسے	پیسے	روپے پیسے	پیسے	روپے پیسے
۱۰۰	۷۵ — ۰	۵۰ — ۱	۰ — ۲	۰ — ۴	۰ — ۵	۰ — ۶
۱۰۱ تا ۲۰۰	۷۵ — ۰	۰ — ۲	۰ — ۳	۵۰ — ۴	۵۰ — ۵	۵۰ — ۶
۲۰۱ تا ۴۰۰	۵۰ — ۱	۰ — ۲	۰ — ۴	۰ — ۵	۰ — ۶	۰ — ۷
۴۰۱ تا ۶۰۰	۰ — ۳	۰ — ۳	۰ — ۵	۰ — ۶	۰ — ۷	۰ — ۸
۶۰۱ تا ۸۰۰	۰ — ۴	۰ — ۵	۰ — ۶	۰ — ۷	۰ — ۸	۰ — ۹

www.iqbalkalmati.blogspot.com

اگر محکمے کی طرف سے مزدور مہیا کئے جائیں۔

فٹ	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے	پیسے	روپے
۱۰۰	۰	۳	۰	۴	۰	۵	۰	۶	۰	۷ ۰ ۸
۱۰۱ تا ۲۰۰	۰	۳	۰	۵	۰	۶	۰	۷	۰	۸ ۰ ۹
۲۰۱ تا ۴۰۰	۰	۴	۰	۶	۰	۷	۰	۸	۰	۹ ۰ ۱۰
۴۰۱ تا ۶۰۰	۰	۵	۰	۷	۰	۸	۰	۹	۰	۱۰ ۰ ۱۱
۶۰۱ تا ۸۰۰	۰	۶	۰	۸	۰	۹	۰	۱۰	۰	۱۱ ۰ ۱۲

مندرجہ بالا نرخوں میں ۵ میل تک باربرداری کا خرچہ بھی شامل ہے۔ ۹" انچ کے سائز کے بور کا کرایہ محکمہ وصول نہیں کرتا البتہ زمیندار کو ایک سو روپیہ بطور ضمانت جمع کرانا ہوگا اور بور رنگ کا سامان لے جانے کی ذمہ داری بھی اسی کی ہوگی۔ سامان واپس پہنچ جانے پر یہ ضمانت واپس کر دی جائے گی۔

و بجلی اور ڈیزل انجن سے ٹیوب ویل لگانے کے اخراجات کا مقابلہ

ٹیوب ویل لگوانے کے اخراجات۔ انجن یا موٹر کے اخراجات ان میں شامل نہیں)	اضلاع ملتان و منٹگمری		اضلاع گوجرانوالہ و سیالکوٹ	
	ڈیزل ٹیوب ویل	بجلی والا ٹیوب ویل	ڈیزل ٹیوب ویل	بجلی والا ٹیوب ویل
	۶۲۵۰ روپے	۶۲۵۰ روپے	۲۳۶۰ روپے	۲۳۶۰ روپے
انجن یا موٹر کی قیمت	۵۷۵۰ روپے	۲۵۵۰ روپے	۵۱۴۰ روپے	۲۰۴۰ روپے
کل قیمت	۱۲۰۰۰ روپے	۸۸۰۰ روپے	۵۰۰۰ روپے	۴۴۰۰ روپے

ب بجلی اور ڈیزل سے ٹیوب ویل چلانے کا فی گھنٹہ خرچ کا مقابلہ

اضلاع ملتان و منٹگمری		اضلاع گوجرانوالہ و سیالکوٹ	
ڈیزل ٹیوب ویل	بجلی والا ٹیوب ویل	ڈیزل ٹیوب ویل	بجلی والا ٹیوب ویل

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سالانہ خرچ تیل یا بجلی و تنخواہ اپریٹر وغیرہ	۴۶۷۰ روپے	۲۷۵۰ روپے	۳۷۲۰ روپے	۲۰۴۰ روپے
سالانہ خرچ سود و مشین کی گھساتی	۱۶۸۰ روپے	۱۲۳۰ روپے	۱۱۹۰ روپے	۷۶۰ روپے
کل میزان اخراجات سالانہ	۶۳۵۰ روپے	۳۹۸۰ روپے	۴۹۱۰ روپے	۲۸۰۰ روپے
ایک ایکڑ میں ایک فٹ پانی کھڑا کرنے کا خرچ	۸۴۸۲ روپے	۵ر۱۸ روپے	۷ر۲۰ روپے	۶ر۱۴ روپے
ایک گھنٹہ ٹیوب ویل چلانے کا خرچ	۷ر۲ روپے	۷ر۱ روپے	۰ر۲ روپے	۳ر۱ روپے

مندرجہ بالا اعداد و شمار ظاہر کرتے ہیں کہ ڈیزل انجن کے مقابلہ میں بجلی کا ٹیوب ویل لگانے اور چلانے میں اخراجات میں خاصی کمی آجاتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ترقی دادہ آلات کشاورزی

زرعی ترقی میں آلات کشاورزی کو بہت بڑا دخل ہے۔ پرزے، آلات اس جدید دور میں ترقی کے تقاضوں کو پورا نہیں کرتے۔ ان کے استعمال سے نہ صرف وقت ہی زیادہ صرف ہوتا ہے بلکہ قلبہ رانی زمین کی تیاری اور نلائی وغیرہ میں بھی بہت دقت ہوتی ہے جبکہ زراعت نے کافی تجسّس اور محنت سے آزمودہ کار ترقی دادہ آلات رائج کئے ہیں جن کے استعمال سے مندرجہ بالا مشکلات کا سدباب ہو جاتا ہے۔ ذیل میں ان آلات کے متعلق معلومات درج کر دی گئی ہیں تاکہ کاشت کار ان سے استفادہ حاصل کر سکیں۔

فصلات کی کاشت کے لئے زرعی آلات میں ہل صف اول میں آتے ہیں۔ ان سے مندرجہ ذیل کام کئے جاتے ہیں۔

- زمین کو آبپاشی یا نمی جذب کرنے کے قابل بنایا جاتا ہے۔
- گہرا ہل چلانے سے زمین میں قوت جاذبیت زیادہ ہو جاتی ہے۔
- زمین نرم ہو جاتی ہے اور ہوا کی آمد و رفت آسان ہو جاتی ہے اور جڑیں بھی آسانی سے گہری چلی جاتی ہیں
- جڑی بوٹیوں کا قلع قمع ہو جاتا ہے اور زمین کی زرخیزی بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- نقصان دہ کیڑے مکوڑے اور ان کے انڈے، بچے بھی تلف ہو جاتے ہیں۔

ہلوں کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) پاکستانی ہل (۲) مسٹن ہل

۱۔ سیدھی ملس والا پاکستانی ہل قیمت ۵۰ روپے

- یہ ہل چلانے میں سہل اور ہلکا ہے اور عام قلبہ رانی کے لئے نہایت موزوں ہے۔
- زمین کی نچلی مٹی کو پلٹ کر اوپر لاتا ہے۔
- مڈھوں اور جڑی بوٹیوں کو اکھاڑ کر دبا دیتا ہے۔
- ڈھیلوں کو قلبہ رانی کے لئے نہایت موزوں ہے۔
- سبز کھاد دبانے کے کام آتا ہے۔
- ہل چلانے میں پاڑ سے رہنے کا امکان نہیں ہوتا۔
- اس ہل کے تین متبادل قسم کے پھالے ہوتے ہیں۔ سب سے بڑے پھالے کے ذریعے سبز کھاد دبانے کھاد اور کپاس کی جڑیں اکھاڑنے کا کام بہترین ہو سکتا ہے۔ درمیانہ قسم کا پھالہ عام قلبہ رانی، جڑی بوٹیوں کی تلفی، زمین کو نرم اور بھربھری کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ سب سے چھوٹا پھالا لگا کر کیرا یا پورا طریق میں بیج کاشت کئے جا سکتے ہیں۔
- ایک جوڑی بیل ایک دن میں ایک ایکڑ زمین میں بخوبی ہل چلا سکتی ہے۔

۲۔ ٹیڑھی ملس والا پاکستانی ہل قیمت ۵۵ روپے

چونکہ اس ملس میں لوہے کے ذریعے موڑ ڈالا جاتا ہے۔ ایسا کرنے سے کھچائی کی طاقت ایک مرکز میں اکٹھی ہو جاتی ہے جس کے باعث ہل متوازن چلتا ہے اور سپاٹر صاف اور سیدھے نکلتے ہیں اور زور بھی کم لگتا ہے سیدھی ملس والے پاکستانی ہل کی تمام خوبیاں اس میں پائی جاتی ہیں لیکن اس میں دس پندرہ فی صدی محنت کم لگتی ہے۔ ایک جوڑی بیل ایک دن میں ایک ایکڑ زمین میں بخوبی ہل چلا سکتی ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

۳۔ مسٹن ہل قیمت ۲۵ روپے

- مٹی پلٹنے کا کام بخوبی سرانجام دیتا ہے۔
- چاہی ہلکی اور بارانی زمینوں کے لئے بہت موزوں ہے۔
- ہلکا ہونے کی وجہ سے بیل آسانی سے کھینچ سکتے ہیں۔
- گھاس والی زمینوں اور جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے کارآمد ہے۔
- قیمت کے لحاظ سے دوسرے مٹی پلٹنے والے ہلوں سے سستا ہے اور غریب زمیندار بآسانی خرید سکتے ہیں
- ایک جوڑی بیل ایک دن میں ایک ایکڑ زمین میں بخوبی ہل چلا سکتے ہیں۔

۴۔ خودکار (آٹومیٹک) ربیع ڈرل قیمت ۱۵۰ روپے

- یہ گندم، جو اور جوار کی کاشت کے لئے نہایت موزوں ہے۔
- بجائی صحیح فاصلہ اور صحیح گہرائی پر ہوتی ہے۔
- فصل کا اگاؤ یکساں ہوتا ہے۔
- ڈرل سے بوئی ہوئی فصل کی گوڈی آسانی سے ہو سکتی ہے۔
- ڈرل سے بوئی ہوئی فصل میں سے جڑی بوٹیاں مثلاً پوہلی وغیرہ کا نکالنا نسبتاً آسان رہتا ہے۔
- اس ڈرل سے مصنوعی کھاد بھی کھیتوں میں یکساں اور مناسب گہرائی تک ڈالی جا سکتی ہے۔ احتیاط لازم ہے کہ کھاد بیج کے طرفین میں ڈالی جائے بیج کے اوپر نہ گرے۔ ڈرل کے پیچھے ایک ایسا آلہ لگایا جاتا ہے جو کھاد کو باریک مٹی سے ڈھک دے۔

۵ سنگل روکاٹن ڈرل قیمت ۲۰ روپے

- اس کی ساخت نہایت آسان ہے اور دیہات کے کاریگر بھی اس کو بآسانی بنا سکتے ہیں۔
- کپاس اور مکئی کو قطاروں میں کاشت کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔
- اس ڈرل سے بوئی ہوئی فصل میں کھاد بکھیرنا، دواپاشی، کٹائی، چنائی اور دیگر دوسرے عمل بآسانی ہو

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سکتے ہیں۔

- اس ڈرل سے کاشت شدہ کپاس اور مکئی کی فصل میں ترپھالی کے ساتھ باآسانی گوڈی کی جاسکتی ہے۔
- اس ڈرل کے ساتھ ایک دن میں تقریباً تین ایکڑ بجائی ہو سکتی ہے۔

۶ خودکار خریف ڈرل قیمت ۱۲۰ روپے

- ایک مرتبہ کپاس کی دو قطاریں کاشت ہو سکتی ہیں۔
- علاقائی موزونیت کے مطابق قطاروں کا درمیانی فاصلہ باآسانی مقرر کیا جاسکتا ہے
- دیگر بیج کاشت کرنے کے آلات کی نسبت اس ڈرل کی کاشت سے یکساں اور بہت زیادہ ہوتی ہے۔
- ایک جوڑی بیل سے ایک دن میں آٹھ ایکڑ کپاس کاشت ہو سکتی ہے لیکن بڑے زمینداروں کے لئے بہت کارآمد ہے۔

۷۔ ترپھالی قیمت ۲۰ روپے

- ایک دفعہ مٹی پلٹنے والا ہل چلانے کے بعد زمین کی تیاری دیسی ہل کی بجائے ترپھالی سے وقت کی کفایت کے ساتھ کی جاسکتی ہے۔
- قطاروں میں بوئی ہوئی فصلوں خاص طور پر کپاس اور مکئی کی گوڈی کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔
- بارش کے بعد زمین کے وتر کو ایک دم نالو میں لانے کے لئے بہت کارآمد ثابت ہوتی ہے
- جڑی بوٹیوں کی تلفی کے لئے نہایت موزوں ہے۔
- اس سے ایک جوڑی بیل ایک دن میں دیسی ہل کے مقابلہ میں تین گنا رقبہ کی قبائی کر سکتی ہے

۸۔ چارپھالی قیمت ۳۰ روپے

چارپھالی کی ساخت ترپھالی کی مانند ہے۔ فرق صرف اتنا ہے کہ اس کے چار پھالے ہوتے ہیں اس کے فوائد بھی وہی ہیں جو ترپھالی کے ہیں۔ مگر ایک پھالہ زیادہ ہونے کی وجہ سے قدرے طاقت زیادہ خرچ ہوتی

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ہے۔ ان کسانوں کے لئے موزوں ہے جن کی بیل جوڑی تنومند اور مضبوط ہو۔

۹۔ بارہ میرو قیمت ۳۵ روپے

۱۔ کرنڈ توڑنے میں مدد دیتا ہے۔

۲۔ اس کے استعمال سے دیر تک قائم رہتا ہے۔

۳۔ جڑی بوٹیوں کو تلف کرنے کے کام آتا ہے۔

۴۔ کھیتوں میں پڑا ہوا گھاس پھونس اس سے اکٹھا کیا جا سکتا ہے۔

۵۔ گندم کی چھوٹی فصل کے لئے گڑائی کا کام دیتا ہے۔

۶۔ ایک جوڑی بیل سے ایک دن میں تقریباً چار ایکڑ گندم میں گوڈی کی جا سکتی ہے۔

۱۰۔ چارہ کترنے والی مشین قیمت ۱۵۰ روپے

جملہ زرعی آلات میں سے جو محکمہ زراعت نے رائج کئے ہیں چارہ کترنے کی مشین نہایت مقبول ہے اس مشین سے قبل زمیندار کو چارہ دستی ٹوکے سے کاٹنا پڑتا تھا جو تکلیف کا باعث تھا اور وقت بھی بہت صرف ہوتا تھا اس کے استعمال سے نہ صرف کم وقت اور محنت کی بچت ہوتی ہے بلکہ چارہ ضائع ہونے نہیں پاتا۔ اس مشین کے ذریعہ باریک اور موٹا چارہ بھی کترا جا سکتا ہے۔ اس مشین کو بذریعہ انجن یا برقی طاقت چلایا جا سکتا ہے۔ دو آدمی اس مشین کے ذریعے ایک گھنٹہ میں سات من چارہ کتر سکتے ہیں۔

۱۱۔ گندم کی گہائی اور چھڑائی کرنے کی مشین قیمت ۳۰۰۰ تا ۴۰۰۰ روپے

ماضی میں امریکہ برطانیہ اور دوسرے یورپی ممالک سے کافی تعداد میں گہائی کرنے والی مشینیں درآمد کی گئی تھیں لیکن مقامی حالات کے تحت کوئی بھی مشین تسلی بخش طریقے سے کام نہیں کر سکتی تھی کیونکہ نہ صرف ان کے کام کرنے کی رفتار کم تھی بلکہ ان مشینوں میں یہ بھی نقص تھا کہ گہائی کے دوران وہ گندم کے دانوں کو بھی توڑ دیتی تھیں۔ حال ہی میں محکمہ زراعت کے شعبہ انجینئرنگ نے زمینداروں کی سہولت کے لئے بڑی تحقیق و تجربات کے بعد گندم کی چھڑائی کرنے کی مشین ایجاد کی ہے۔ گندم کی چھڑائی کا کام اب تک بیلوں کی مدد سے کیا جاتا تھا جس میں

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نہ صرف بہت زیادہ محنت اور وقت خرچ ہوتا تھا بلکہ یہ کام بیل اور انسان دونوں کے لئے تکلیف دہ بھی ہے ماہ مئی و جون کے سخت گرم خشک موسم میں گندم کی گہائی ایک ایسا مشکل مسئلہ تھا جس کا کوئی حل نظر نہیں آتا تھا لیکن اب اس مشین کی مدد سے یہ کام بھی آسان کر دیا گیا ہے۔

یہ مشین بجلی کی موٹر، ڈیزل انجن یا ٹریکٹر کی پاور سے چلائی جا سکتی ہے۔ ۲۰ ہارس پاور کی موٹر اسکے لئے موزوں ہے۔ اس میں صرف تین مزدور کام کرتے ہیں۔ ایک گھنٹہ میں تقریباً ۸ من دانے اور ۱۶ من بھوسہ تیار ہوتا ہے۔ بھوسہ نہایت باریک اور دانے صاف ستھرے نکلتے ہیں۔ مغربی پاکستان کی کئی فرمیں اس کو تیار کر رہی ہیں۔ موٹر کے بغیر مشین کی قیمت تین ہزار روپے سے چار ہزار روپے کے درمیان ہے۔ اس سے بڑے زمیندار اب اپنی فصل کی گہائی آسانی اور جلدی سے کر سکیں گے۔ ایسی مشینوں کے کرائے پر چلانے کے امکانات بھی بہت زیادہ ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مشینی کاشت کا اقتصادی پہلو

موجودہ دور میں جب کہ آبادی بڑی تیزی سے بڑھ رہی ہے زرعی ترقی خاص اہمیت کی حامل ہو گئی ہے لیکن ہماری زرعی پیداوار اس تناسب سے نہیں بڑھ رہی جس رفتار سے آبادی بڑھ رہی ہے ترقی یافتہ ممالک میں زرعی ترقی میں سائنسی طریقوں کے استعمال سے پیداوار کو تسلی بخش حد تک بڑھایا جا چکا ہے

زرعی پیداوار بڑھانے کے مندرجہ ذیل طریقے ہیں۔

- غیر مزروعہ زمین کو زیر کاشت لانے سے
- مزروعہ زمین سے ترقی دادہ طریقوں سے زیادہ پیداوار حاصل کرنے سے اچھا بیج، دلائتی کھاد کا استعمال، تحفظ نباتات۔ پانی کا معقول انتظام اور زرعی مشینری کا ہنر استعمال ہی زرعی پیداوار بڑھانے میں ممد ہو سکتی ہیں۔ زراعتی میدان میں ترقی یافتہ ممالک میں زرعی مشینوں کے استعمال سے بڑے حوصلہ افزا نتائج برآمد کئے ہیں اور اپنی فصلات کی پیداوار بڑھائی ہے۔

مشینی کاشت سے مراد زراعت میں ایسی خودکار مشینوں کا استعمال ہے جو انجن سے کام کریں اور زرعی فارم کی ضرورتوں مثلاً زمین میں ہل چلانا، زمین کو ہموار کرنا، کھاد کو پیڑنا۔ چارے کو کترنا۔ کھیتوں کو پانی

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

دینا اور جنس کو منڈی تک پہنچانے میں مدد دیں۔

مشینی کاشت کاری کی افادیت معلوم کرنے کے سلسلہ میں لائل پور میں ۱۹۲۰ء میں تجربات شروع ہوئے لیکن ان تجربات کا محور صرف موزوں مشینوں کا انتخاب تھا لیکن یہ کام ۵۳-۱۹۵۲ء میں زیادہ غور و فکر اور ترتیب سے شروع کیا گیا اور مشینی کاشت کی افادیت ہمارے حالات کے مطابق موزوں مشینوں کے انتخاب کے متعلق تجربات کئے گئے۔

ان تجربات کے نتائج ذیل میں مختصراً قارئین کی دلچسپی کے لئے دیئے جاتے ہیں۔

- فرگوسن ۲۱ ہارس پاور ٹریکٹر کاشت کاری میں سستا ہے اور تقریباً تمام ٹریکٹر بیلوں سے ہل چلانے کے مقابلے میں سستے ہیں اور ٹریکٹر کم وقت میں زیادہ زمین کاشت کر سکتا ہے۔
- گارڈن ٹریکٹروں میں M . G ۵ (۵ء۴ ہارس پاور) سستا اور موزوں ہے لیکن باغات میں بیلوں سے ہل چلانا ٹریکٹر کی نسبت سستا ہے لیکن ٹریکٹر چلانے سے بیلوں کی نسبت زمین زیادہ بھربھری ہو جاتی ہے
- ٹریکٹر اور بیلوں کی کاشت کے فی ایکڑ اخراجات کے سلسلہ میں گندم۔ کپاس اور کماد کی فصلات پر تجربات کئے گئے اور ہر فصلات میں بیلوں کے اخراجات سے ٹریکٹروں کے اخراجات فی ایکڑ کم تھے۔ جیسا کہ ذیل کے گوشوارہ سے ظاہر ہے۔

نمبر شمار	نام فصل	بیلوں سے کاشت اخراجات فی ایکڑ	ٹریکٹروں سے کاشت رقبہ ایکڑوں میں	ٹریکٹر کی کاشت سے بچت فی ربع بچت
۱۔	گندم	۱۳۱ء۰۶ روپے	۱۱۶ء۴۱ روپے ۱۲ ایکڑ	۱۷۵ء۸۰ روپے
۲۔	کپاس	۱۱۵ء۲۲ "	۱۰۷ء۳۲ " ۵ "	۳۹ء۵۰ "
۳۔	کماد	۵۳۱ء۰۶ "	۵۱۶ء۳۲ " ۲ "	۲۹ء۴۸ "
				۲۲۴ء۷۸

۴۔ ٹریکٹر سے کاشت کی گئی فصلات کی پیداوار فی ایکڑ بیلوں کی کاشت سے زیادہ تھی۔ تجربات کے نتائج مندرجہ ذیل ہیں۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نمبر شمار	نام فصل	اوسط پیداوار فی ایکڑ		زیادتی پیداوار فی ایکڑ
		ٹریکٹر سے کاشت	بیل سے کاشت	
۱۔	کماد	۱۰۳۴٫۳۷ من	۸۸۶٫۳۹ من	۱۴۷٫۹۸ من
۲۔	کپاس	۱۳٫۰۷ ″	۱۰٫۴۰ ″	۲٫۶۷ ″
۳۔	مکئی	۲۰٫۹۰ ″	۱۵٫۸۷ ″	۵٫۰۳ ″
۴۔	گندم	۱۶٫۸۱ ″	۱۲٫۷۱ ″	۴٫۱۰ ″
۵۔	نخود	۱۰٫۴۵ ″	۷٫۱۶ ″	۳٫۲۹ ″
۶۔	ردغنی اجناس	۱۱٫۷۲ ″	۹٫۷۱ ″	۲٫۰۱ ″

نوٹ :۔ کماد کی کاشت مشین خراب ہو جانے کی وجہ سے دیر سے کی گئی۔

مشینی کاشت سے جو لوگ بے کار ہو جائیں بڑھتی ہوئی ملکی صنعت میں کھپائے جا سکتے ہیں۔ دیگر زراعتی اضافی کام مثلاً مرغبانی۔ غلہ بانی۔ بھیڑیں پالنا وغیرہ بے روزگار لوگوں کو روزگار مہیا کرنے کے لئے شروع کئے جا سکتے ہیں۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

امریکن کپاس کی علاقہ وار تقسیم اور وقت کاشت

جو کاٹن کنٹرول ایکٹ کے تحت لاہور ریجن کے مختلف علاقوں کے لئے مقرر ہو چکی ہے۔ اسکی خلاف ورزی قانوناً جرم ہے۔

	حدود علاقہ	مقرر شدہ اقسام	کاشت کا صحیح وقت
۱۔	کل ضلع میانوالی	ایل۔ایس۔ایس	۱۰ر اپریل تا ۱۰ر مئی
۲۔	کل ضلع سرگودھا	ایل۔ایس۔ایس	وسط اپریل تا وسط مئی
۳۔	چھالیہ تحصیل کا وہ علاقہ جس کے شمال میں رسول منڈی۔ بہاوالدین ریلوے لائن ہے وہاں سے چکوال تک اور جنوب میں کچی سڑک فتو والہ سے چھالیہ تا ڈنگا	ایل۔ایس۔ایس ۱۰۷سی ۱۳۴ اے سی	۱۰ر اپریل تا ۱۰ر مئی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

	ہے اور کھاریاں تحصیل میں واقعہ پولیس اسٹیشن ڈنگا کا علاقہ۔			
۴-	چھالیہ تحصیل کا وہ علاقہ جو ڈنگہ پولیس اسٹیشن کی حدود کے اندر ہے۔ (یہاں دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے)	اے-سی ۱۳۴		ایضاً
۵-	چنیوٹ تحصیل	ایل-ایس-ایس	یکم مئی تا ۵ر جون	
۶-	تحصیل جھنگ و شورکوٹ	اے سی ۱۳۴	۱۵ر مئی تا ۵ر جون	
۷-	ضلع لائل پور ماسوائے تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا وہ علاقہ جو مریدوالہ، جانی والہ ٹرک اور جانی والہ مائر کے ساتھ ساتھ ضلع کی حد تک جنوب مغرب میں ہے۔	ایل-ایس-ایس	۱۵ر مئی تا ۵ر جون	
۸-	تحصیل ٹوبہ ٹیک سنگھ کا وہ حصہ جس کا اوپر ذکر کیا گیا ہے۔	۴ ایف	۱۵ر مئی تا ۵ر جون	
۹-	تحصیل حافظ آباد ماسوائے چناب اسسمنٹ سرکل کے	ایل-ایس-ایس	یکم مئی تا ۲۰ر مئی	
۱۰-	تحصیل شیخوپورہ و ننکانہ کا وہ علاقہ جو اس لائن کے مغرب میں ہے جو شمال سے نہر گوگیرہ کے ساتھ ساتھ چوہڑکانہ تک مع منڈی چوہڑکانہ۔ وہاں سے کچی سڑک کے ساتھ ساتھ بھکی تک اور آگے علی پور جودھو کے اور چک نمبر ۴ چوڑا ساگر کے مشرق	ایل-ایس-ایس	یکم مئی تا ۲۵ر مئی	

www.iqbalkalmati.blogspot.com

	سے گزرتی ہے		
۱۱-	کل ضلع لاہور (دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے)	ایل-ایس-ایس	۱۰ مئی تا اواخر مئی
۱۲-	کل ضلع منٹگمری	اے سی ۱۲۴	۲۲ مئی تا ۱۲ جون
۱۳	دہاڑی تحصیل وخانیوال تحصیل ماسوائے اس حصہ کے جو خانیوال، جہانیاں ریلوے لائن کے شمال مغرب میں واقع ہے۔	اے سی ۱۲۴ (لاثانی نمبر ۱۱ کاٹن انسپکٹر کی اجازت لے کر)	۲۸ مئی تا ۱۲ جون
۱۴	کبیر والہ تحصیل	لاثانی نمبر ۱۱	۲۵ مئی تا ۱۵ جون
۱۵	باقی ضلع ملتان (تحصیلات ملتان شجاع آباد۔ لودھراں۔ میلسی اور خانیوال تحصیل کا جنوب مشرقی حصہ)	۱۲۴ ایف (لاثانی نمبر ۱۱ کاٹن انسپکٹر کی اجازت لیکر	۲۸ مئی تا ۱۸ جون
۱۶-	ضلع مظفر گڑھ ماسوائے لیہ سب ڈویژن کے۔	۱۲۴ ایف (لاثانی نمبر ۱۱	۲۸ مئی تا ۱۸ جون
۱۷-	لیہ سب ڈویژن (دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے)	۱۲۴ ایف	۵ مارچ تا ۱۵ مارچ
۱۸-	ڈیرہ غازی خاں ضلع ماسوائے اس علاقے کے جو سندھ کے مشرق میں ہے (دیسی کپاس کی کاشت کی عام اجازت ہے)	۱۲۴ ایف	۲۸ مئی تا ۱۸ جون
۱۹	اضلاع رحیم یار خاں و بہاول پور و بہاول نگر کے دریائی علاقے اور ضلع ڈیرہ غازی خاں کا سندھ پار کا علاقہ	۴ ایف	وسط مئی تا وسط جون
۲۰	ضلع رحیم یار خاں کا مستقل نہری علاقہ	۱۲۴ ایف	وسط اپریل تا وسط مئی

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

نوٹ نمبر۱۔ جن علاقوں کا اوپر ذکر نہیں کیا گیا وہ دیسی کپاس کے علاقے ہیں وہاں صرف دیسی کپاس کی ہی کاشت کرنی چاہیئے۔

نوٹ نمبر۲۔ گھریلو ضروریات کے لئے امریکن کپاس کے علاقوں میں فی مربعہ ۲ کنال دیسی کپاس کاشت کرنے کی اجازت ہے۔

نوٹ نمبر۳۔ کپاس کی فصل میں صحیح وقت کاشت کی بہت زیادہ اہمیت ہے۔ اوپر دیئے گئے تاریخوں سے تجاوز نہ کریں ورنہ پیداوار پر بُرا اثر پڑے گا جس کی تلافی اور کسی طریق سے نہیں ہو سکے گی۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

محکمہ کے توسیعی عملہ کا ماہانہ پروگرام

توسیعی کارکن

زراعت انسپکٹر و فیلڈ اسسٹنٹ زرعی ترقیاتی پروگرام کو بروئے کار لانے میں اہم کردار کے حامل ہیں کیونکہ کاشت کاروں تک محکمہ کی سفارشات کا پہنچانا اور ان پر عمل درآمد ان کا کام ہے اس لئے ضروری ہے کہ یہ دونوں کارکن نہ صرف زرعی تعلیم اور محکمانہ سفارشات سے سرشار ہوں بلکہ ان کو مشتہر کرنے کے لئے اپنا باقاعدہ پروگرام بنائیں تاکہ ان کی کارکردگی اعلےٰ سطح پر مرتب ہو۔ زرعی ترقیات اتنا وسیع مضمون ہے کہ اس کے تمام پہلوؤں کو زبانی یاد رکھنا آسان نہیں اس لئے ضروری ہے کہ اپنی یاددہانی کے لئے یہ دونوں کارکن ہر ماہ کے لئے اپنا پروگرام مرتب کریں اور اسی مطابقت کے ساتھ زرعی توسیع کا کام جاری رکھیں۔ یہ پروگرام ان کارکنان کو اپنی نوٹ بک میں درج کر لینا چاہیئے۔ اور یہ مندرجہ ذیل مدات پر مشتمل ہو جو کہ یہاں ایک خاکہ کی صورت میں دیا جاتا ہے۔ یہ خاکہ محض ایک نمونہ کے طور پر دیا گیا ہے لیکن سمجھ دار کارکنان اس میں مناسب ترمیم کر سکتے ہیں تاکہ اپنے علاقہ کے حالات کے مطابق اس کو زیادہ مفید بنایا جا سکے۔

۱۔ اس ماہ میں چھٹیوں کے تہواروں کی تاریخیں، میلوں اور منڈی مویشیاں کی تاریخیں۔ یونین کونسلوں

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

کی میٹنگ کی تاریخیں۔ دیگر مشہور واقعات کی تاریخیں اور افسرانِ بالا کی آمد کی محکمانہ میٹنگ کی تاریخیں نوٹ کی جائیں۔

- اس موسم کے ترقیاتی پروگرام کے نکات جن پر عمل کروانا ہے تاکہ ہاہانہ کو تہ پورا کروایا جا سکے۔
- دفتری ضروریات کا جائزہ اور ان کی فراہمی کا بندوبست۔
- ترقی دادہ آلات کا جائزہ اور ان کی مرمت وغیرہ۔
- تحفظ نباتات کے سامان کا جائزہ اور مشینوں کی مرمت اور ادویات کی سپلائی کا انتظام
- کیمیائی کھادوں کا سٹاک مزید منگوانے کا بندوبست۔
- کن فصلات کے ٹڈھوں کی تلفی کرنی ضروری ہے اور اس کی آخری تاریخ (ایکٹ کے مطابق)
- کن جڑی بوٹیوں کی تلفی کرنی ضروری ہے۔
- کن فصلات کے لئے زمین تیار کروائی جائے گی اور کس طرح (سپر فاسفیٹ کا قلبہ رانی میں استعمال)
- عمدہ بیجوں کی فراہمی کا بندوبست جو اس ماہ میں اور اگلے ماہ میں کاشت ہوں گے۔
- موسم کی فصلوں۔ چاروں۔ سبزیوں کی بجائی کے صحیح اوقات اور شرح تخم اور ترقی دادہ طریق کاشت کے متعلق واقفیت۔
- کن فصلوں کی گڈائی ہو گی اور کس طرح؟
- کن فصلات کو کیمیائی اور دیگر کھاد دی جائیں گی اور کس شرح سے؟
- تحفظ نباتات کے سلسلے میں کن فصلات پر دواپاشی ہو گی۔ دوائیوں کے فارمولے
- تحفظ نباتات کے سلسلے میں خاص مہموں کا کام (تلفی مویشیاں۔ تلفی جنگلی سور۔ سٹوروں میں دواپاشی وغیرہ)
- نئے فارموں اور باغوں کی داغ بیل کس کس جگہ ہو گی اور فاصلہ کیا ہو گا۔
- کھاد کو گڑھوں میں رکھنے کے متعلق کیا خاص ہدایات ہوں گی۔
- سبز کھاد کی کاشت اگر کروانی ہو تو نام فصلات اور شرح تخم۔
- پھل دار پودوں کا لگانا۔ ان کو کھاد دینا۔ پتوں پر سفیدی۔ کوڑے سے بچاؤ۔ ان کی افزائش نسل یعنی بیج کی کاشت اور گرافٹنگ وغیرہ اگر اس کا موسم ہو۔

www.iqbalkalmati.blogspot.com

- نمائشی پلاٹ کس کس فصل کے اور کہاں کاشت ہوں گے، ان کی ضروریات کا جائزہ، سابق پلاٹوں پر کیا کام ہوگا۔ ان کے نتائج کو مرتب کرنا وغیرہ۔
- ماڈل فارموں پر کیا خاص کام کروایا جائے گا۔
- تھور زدہ زمینوں کے لئے کیا سفارشات کی جائیں گی۔ ان کے لئے زائد پانی کا انتظام کرنا ہو تو کروایا جائے
- شجر کاری ہوگی؟ کون کون سے درخت لگوائے جائیں گے۔ ان کا انتظام۔ کاشت شدہ درختوں کی آبپاشی اور حفاظت۔
- اگر اس ماہ بارش کے امکانات ہوں تو وٹ بندی اور بارش کے وتر کو سنبھالنے کے متعلق کیا کیا جائیگا خالی کھیتوں میں کیا کیا جائے گا۔ بارش کے وتر سے کون سی فصلیں کاشت ہوں گی۔
- زرعی قرضے حاصل کرنے کے لئے زمینداروں کو کیا یاد کروانا ہے؟
- کون سی فصلیں برداشت ہوں گی۔ بیج کا انتخاب اور اس کے لئے خاص ہدایات۔ لوسن اور برسیم اور دیگر فصلات کے بیج بنانے کے لئے خاص ہدایات کیا ہوں گی۔
- کون کون سی گھریلو دست کاریاں شروع کروائی جائیں گی۔ جاری شدہ دست کاریوں کے متعلق کیا ہدایات دی جائیں گی۔
- کون سی زرد آور فصلات کا پرچار کیا جائے گا۔ ان کی شرح تخم۔ طریق کاشت اور بیج کیسے حاصل کئے جائیں گے۔
- ترقی دادہ بھٹیاں اگر بنیں گی تو کہاں کہاں۔
- دیگر موسمی کام کیا ہوں گے مثلاً برسیم کو خشک کرنا وغیرہ وڈھ وتر۔
- اس ماہ میں زرعی درس گاہوں میں داخلے کہاں ہوں گے ان کی کیا شرائط ہیں۔
- اس ماہ کیا زرعی لٹریچر تقسیم کیا جائے گا۔ اگلے ماہ کے لئے لٹریچر کی فرمائش۔
- اس ماہ میں محکمہ کی طرف سے موصول شدہ ہدایات و احکامات پر کیا کام کروانا ہے۔ کن کن چٹھیوں کے جوابات اور کن تواریخ کو جانے ضروری ہیں۔
- کون کون سی رپورٹیں وغیرہ اس ماہ میں اور کن تاریخ کو جائیں گی۔
- کن کن فصلات کی گوڈائی وغیرہ ہوگی اور کس طرح؟

www.iqbalkalmati.blogspot.com : مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں

www.iqbalkalmati.blogspot.com

ذخیرہ
محمد اقبال احمد شرقپوری لائبریری لاہور پاکستان

زمین کی پیمائش کے پیمانے

زمین کی پیمائش کا اصل پیمانہ کرم ہے (جو دو قدم کے برابر ہوتا ہے) اس کی لمبائی لاہور ریجن کے مختلف حصوں میں مختلف ہے مثلاً اضلاع لاہور و سیالکوٹ میں ساٹھ انچ یعنی پانچ فٹ۔ باقی اضلاع میں لمبائی ۶۵ انچ یعنی ۵ ½ فٹ ہے جس طرح کرم چھوٹا بڑا ہوتا ہے اسی طرح اس علاقہ کا مرلہ اور کنال بھی چھوٹا بڑا ہو جاتا ہے۔ ان دو اضلاع کو چھوڑ کر باقی ریجن جہاں کرم ۵ ½ فٹ ہے زمین کی پیمائش کے پیمانے یوں ہیں۔

ایک ایکڑ =	۲۲۰ فٹ × ۱۹۸ فٹ
	۴۰ کرم × ۳۶ کرم
	۸ کنال یا (ایک گھماؤں)
لائل پور میں ایک مربع =	۲۵ کیلے = ۲۷۵ ۱۲۷ ایکڑ
منٹگمری ضلع میں ایک مربع	۱۲۵ ایکڑ
ایک کرم لمبائی	۵ فٹ ۱۶ انچ
ایک مربع کرم	۳۰ ¼ مربع فٹ
۹ مربع کرم	۲۷۲ ¼ مربع فٹ = ایک مرلہ
۲۰ مرلے	۵،۴۴۵ مربع فٹ = ایک کنال
۸ کنال	۴۳،۵۶۰ مربع فٹ (۴۰×۴۰ مربع گز = ایک ایکڑ

چونکہ ۵ ½ فٹ کرم سے پورے ۸ کنال کا ایکڑ بن جاتا ہے اس لئے مربعہ یا کیلہ بندی کیلئے اب اس ۵ ½ فٹ والے کرم کو مستند کرم تصور کیا جاتا ہے اور کیلہ بندی میں کیلہ ۳۶×۴۰ کرم یعنی ۱۹۸ فٹ × ۲۲۰ فٹ رکھا جاتا ہے اس

www.iqbalkalmati.blogspot.com

سے پہلے اضلاع سرگودھا۔لائلپور اور شیخوپورہ کے کچھ حصوں میں کیلہ ۴۰ کرم × ۴۰ کرم رکھا جا چکا ہے۔وہاں

ایک کیلہ = ۲۲۰ فٹ × ۲۲۰ فٹ

= ۴۰ کرم × ۴۰ کرم

= ۸ کنال ۱۸ مرلے

تھل میں کیلہ ۱۶۵ فٹ × ۲۶۴ فٹ رکھا گیا ہے۔اس کا رقبہ بھی ایک ایکڑ ہے۔

مزید کتب پڑھنے کے لئے آج ہی وزٹ کریں : www.iqbalkalmati.blogspot.com

www.iqbalkalmati.blogspot.com

انگریزی اور دیسی مہینوں کا باہمی تعلق